القلم پشاور

ہفت روزہ

548

WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com

زنگ و نور

سعدی کے قلم سے

اللھم لک الحمد ولک الشکر

الحمد للہ رب العالمین......

مرحبا رمضان!......خوش آمدید رمضان!

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَمَضَانَ

خوشیوں کی بارش

ایک شخص دیہاڑی یعنی روزانہ کی اجرت پر کام کرتا تھا......اُسے روزانہ پانچ سو روپے ملتے تھے......ایک دن وہ کام پر گیا تو مالک نے کہا......کل سے تمہیں اجرت پانچ سو ہی ملے گی......مگر یہ پانچ سو پاکستانی روپے نہیں بلکہ کویتی دینار ہوں گے......پانچ سو کویتی دینار......یعنی تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے......اور مزید تم جتنے گھنٹے زائد کام کرو گے......اس کی اجرت بھی تمہیں کویتی دیناروں میں ملے گی......یہ اعلان سن کر وہ شخص کس قدر خوشی میں ڈوب جائے گا......کہاں روزانہ پانچ سو اور کہاں ڈیڑھ لاکھ......وہ اسی خوشی میں گھر کی طرف روانہ ہوا......وہاں عجیب منظر تھا......اس کا وہ ظالم اور شرارتی پڑوسی......جو دن رات اسے تنگ کرتا، ستاتا اور ذلت میں ڈالتا تھا......اور دن رات اس کے گھر کے اندر گندگی اور غلاظت پھینکتا تھا......وہ پڑوسی اپنے چیلوں سمیت زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے......اور کچھ طاقتور لوگ اسے پکڑ کر لے جارہے ہیں......یہ دوسری خوشی ہوگئی......ایسے موذی پڑوسی سے جان چھوٹی......وہ دو خوشیاں لئے گھر میں داخل ہوا تو وہاں بھی کئی خوشیاں اس کی منتظر تھیں......ایک صاحب کا فون آیا کہ میں کل سے آپ کے لئے سونا سستا کررہا ہوں......ایک تولے کے پیسے دو اور ستر تولے لے جاؤ......یہ فون سن کر یہ شخص حیرانی اور خوشی سے اپنا ہاتھ دانتوں سے کاٹ رہا ہے کہ......کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا......کہاں ایک تولہ اور کہاں ستر تولے......میں تو دنوں میں مالدار ہو جاؤں گا......انہی خوشیوں میں رات کو سویا......جب صبح اٹھا تو گھر والی کو خوشی سے نہال دیکھا......وہ کہہ رہی تھی......آج ہماری بھینس نے تین گنا زیادہ دودھ دیا ہے......اور گائے نے چار گنا زیادہ......اور جو ہماری پانی کی موٹر خراب تھی وہ میں نے ویسے ہی بٹن دبایا تو ٹھیک ٹھاک چلنے لگی......ایک خوشی کے بعد دوسری خوشی......اور دوسری کے بعد تیسری گویا ان پر خوشیوں کی بارش ہوگئی......

اصل اور پائیدار خوشیاں

اللہ تعالیٰ نے ہمیں دنیا میں بھیجا اور حکم دیا کہ......تم دنیا میں رہتے ہوئے اپنی آخرت کا سامان تیار کر کے اپنے لئے آگے بھیجتے رہو......جب آخرت میں تمہاری ہمیشہ کی زندگی شروع ہوگی تو یہ سامان تمہارے، بہت کام آئے گا......اور جو یہاں رہتے ہوئے اپنے لئے سامان آگے نہیں بھیجے گا وہ وہاں، بہت پچھتائے گا......بہت حسرت کرے گا اور بار بار کہے گا کہ مجھے دنیا میں دوبارہ بھیجا جائے......اب مجھے راز سمجھ آگیا ہے......میں دنیا میں جا کر اپنی آخرت کے لئے بہت سامان بھیجوں گا اور دنیا میں جا کر دنیا بنانے میں غافل نہیں ہو جاؤں گا......دنیا میں رہتے ہوئے اپنی آخرت کے لئے جو سامان بھیجا جاتا ہے......وہ ہے ایمان اور عمل صالح......پھر عمل صالح یعنی نیک اعمال میں......فرائض ہیں، سنن ہیں اور نوافل و صدقات......تجربہ کار آدمی جب سفر پر جانے لگتا ہے تو اپنے سامان میں......ضرورت کی ہر چیز رکھتا ہے......اسی طرح عقلمند آدمی اپنی آخرت کے لئے ہر طرح کی نیکیاں زیادہ سے زیادہ جمع کر کے بھیجتا ہے......کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ہمیشہ کی زندگی ہے اور اس میں ہر طرح کی نیکیوں کی مجھے ضرورت پڑ سکتی ہے......یہ عقل والے لوگ دن رات محنت کر کے یہ نیکیاں بناتے ہیں، کماتے ہیں......اور اپنے لئے آخرت میں بھیجتے ہیں......تب اللہ تعالیٰ کی شانِ بادشاہی اور شانِ سخاوت جوش میں آتی ہے......اور ان مزدوروں کے لئے ایک مہینہ ایسا بھیج دیا جاتا ہے......جس میں ہر عمل کی قدر، قیمت اور وزن میں اضافہ ہو جاتا ہے......اس مہینے میں نفل عبادت کرو تو وہ فرض کے برابر ہو جاتی ہے......گویا کہ پاکستانی کرنسی اچانک کویتی دینار بن گئے......اور اس مہینے میں ایک فرض ادا کرو تو اس کا وزن ستر فرائض کے برابر ہو جاتا ہے......گویا کہ سونا ایک تولے کی قیمت میں ستر تولے......اور ہمارے دشمن اور موذی پڑوسی یعنی سرکش شیاطین زنجیروں سے باندھ دیئے جاتے ہیں......اور ان کو ایک ماہ کے لئے سمندر میں پھینک دیا جاتا ہے......اور ہمارے رزق اور اوقات میں خاص برکت عطاء کردی جاتی ہے......اور ہمیں ایک رات ایسی دے دی جاتی ہے جس کی عبادت تراسی سال کی مقبول عبادت کے برابر ہے......

یہ سب اس لئے ہوتا ہے تاکہ......ہم آخرت کے لئے زیادہ سے زیادہ سامان تیار کرلیں......کیونکہ آخرت کی زندگی بہت بڑی اور بہت لمبی ہے......اور دنیا مختصر......تو اس مختصر سے وقت میں......اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے اوقات عطاء فرماتا ہے......جن میں شاہی سخاوت کا قانون حرکت میں آجاتا ہے اور یوں ہم بہت زیادہ فرائض، سنن، نوافل اور عبادت جمع کر کے آگے بھیج سکتے ہیں اور اپنے سفر کے بریف کیس کو کارآمد چیزوں سے خوب بھر سکتے ہیں......رمضان المبارک کا یہ راز جو لوگ جتنا سمجھتے ہیں......وہ اسی قدر اس میں محنت کرتے ہیں......اللہ تعالیٰ ہمیں بھی زیادہ سے زیادہ نیکیاں بنانے اور کمانے کی توفیق عطاء فرمائے......

کئی نصاب

الحمد للہ کئی سالوں سے رمضان المبارک کے موقع پر......رمضان المبارک کو پانے کے مختلف نصاب عرض کئے جاتے ہیں......اُن میں عزیمت والے نصاب بھی ہیں اور آسان نصاب بھی......آپ رنگ و نور کی پرانی جلدوں سے رمضان المبارک کے وہ مضامین نکال کر ایک بار ملاحظہ فرما لیں......ان شاء اللہ کوئی نہ کوئی نصاب آپ کے مناسب حال مل جائے گا......ان شاء اللہ کوشش ہو گی کہ آئندہ سال ان تمام مضامین کو الگ کتابی صورت میں شائع کردیا جائے......

الحمد للہ ان نصابوں کی وجہ سے کئی افراد کو قضا نمازیں ادا کرنے کی توفیق ملی......کئی کو قرآن مجید کی یاری نصیب ہوئی......کئی کو اذکار و مراقبات حاصل ہوئے......اگر آپ وہ تمام مضامین دوبارہ تلاش نہ کرسکتے ہوں......تو ہمارے پاس الحمد للہ بہترین چیز موجود ہے......یہ ہے حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کا رسالہ "فضائل رمضان"......یہ علماء کرام کے لئے بھی مفید ہے اور عوام کے لئے بھی......اور یہ بار بار پڑھنے کی چیز ہے......فضائل اعمال کتاب ہر جگہ ملتی ہے آپ اس میں یہ رسالہ نکال کر......پڑھ لیں......امید ہے کہ رمضان المبارک میں غفلت نہیں ہوگی......اور ان دونوں چیزوں سے بڑھ کر جو چیز ہے وہ ہے خود آپ کی اپنی فکر......کیا آپ رمضان المبارک کو پانا اور بنانا چاہتے ہیں؟......اگر آپ کے اندر یہ فکر ہوگی تو......پھر آپ اس کے لئے کم از کم دو رکعت نماز ضرور ادا کر کے دعاء کریں گے......تجربہ سے ثابت ہے کہ......رمضان المبارک کو پانے کے لئے......یہ دو رکعت......ہر مطالعے، ہر وعظ اور ہر نصیحت سے زیادہ فائدہ دیتی ہے......آپ مکمل شوق اور رغبت کے ساتھ دو رکعت صلوٰۃ حاجت ادا کریں اور پھر عاجزی سے دعاء مانگیں کہ......یا اللہ! مجھے یہ رمضان رحمت، مغفرت اور جہنم سے آزادی والا عطاء فرمادیجئے......میرے لئے یہ رمضان آسانی اور قبولیت والا بنا دیجئے......اور مجھے یہ رمضان اپنی رضا والے اعمال کے ساتھ گذارنے اور پانے کی توفیق عطاء فرمادیجئے......یہ دعاء جلدی جلدی اور سرسری نہ ہو......بلکہ خوب جم کر مانگیں......اور اس طرح مانگیں کہ آپ خود کو اس کا محتاج سمجھیں......اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہیں کہ......وہ ہمیں یہ رمضان المبارک بہت مقبول اور بہت قیمتی گزارنے کی توفیق اور صلاحیت عطاء فرمائے......دو رکعت کا یہ عمل جو بھی کرتا ہے وہ ضرور رمضان المبارک کی خیر اور اس کا نفع پانے کی امید میں آجاتا ہے......

> اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے اوقات عطاء فرماتا ہے......جن میں شاہی سخاوت کا قانون حرکت میں آجاتا ہے اور یوں ہم بہت زیادہ فرائض، سنن، نوافل اور عبادت جمع کر کے آگے بھیج سکتے ہیں اور اپنے سفر کے بریف کیس کو کارآمد چیزوں سے خوب بھر سکتے ہیں......

> آپ مکمل شوق اور رغبت کے ساتھ دو رکعت صلوٰۃ حاجت ادا کریں اور پھر عاجزی سے دعاء مانگیں کہ......یا اللہ! مجھے یہ رمضان رحمت، مغفرت اور جہنم سے آزادی والا عطاء فرمادیجئے......میرے لئے یہ رمضان آسانی اور قبولیت والا بنا دیجئے......

وبال نہ بنائیں

فرض کو فرض رکھیں......اور نفل کو نفل......اور نفل کو اپنے لئے بوجھ نہ بنائیں......مثلاً رمضان المبارک میں ترتیب بنائی کہ روزانہ ان شاء اللہ دس پارے تلاوت کرنے ہیں اور سو رکعت نفل پورے کرنے ہیں......ماشاء اللہ اچھی بات ہے بہت شوق سے کریں......لیکن اتفاق سے کسی دن کچھ کمی رہ گئی......بیماری، مہمان یا دین کے کسی اور کام کی وجہ سے......اب چہرے پر بارہ بجے ہیں......موڈ آف اور میٹر چڑھا ہوا ہے......ایک ایک سے لڑ رہے ہیں......بچوں کو مار رہے ہیں......اور بار بار حسرت کا اظہار کہ آج میرے پارے رہ گئے......یہ طریقہ کار درست نہیں......یہ آپ کو اجر و ثواب سے محروم کرنے والا طرز عمل ہے......نوافل ادا ہو گئے تو شکر کریں......رہ گئے تو اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگیں......نہ خود کو نا پاک سمجھ کر دوسروں کو کچا چبائیں......اور نہ فرائض کی ناشکری کریں......

ستر ہزار کلمہ طیبہ

اس سال دل کی محنت والا رمضان المبارک ہے......ہم سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے نیت کریں کہ ان شاء اللہ اس رمضان المبارک میں......اپنے لئے آخرت کے سامان میں ستر ہزار کلمہ طیبہ کا عمل بھیجیں گے......خصوصاً "رمضان مہم" میں شریک ساتھی چلتے پھرتے یہ عمل آسانی سے کرسکتے ہیں......اس کے فوائد بے شمار ہیں......کالم کی جگہ مکمل ہوگئی......آج کم صفحات اُٹھائے تھے......جو لکھا گیا......اسی پر شکر......الحمد للہ

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

الحمد للہ تعالیٰ! زندگی میں ایک مرتبہ پھر ہم رمضان المبارک کے مقدس لمحات اور پرنور بہاروں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ کتنے مسلمان ایسے تھے، جو گزشتہ سال کے ماہ مبارک میں ہمارے ساتھ روزوں اور تراویح میں شریک تھے لیکن آج اپنی قبروں میں پہنچ چکے ہیں۔ اُن کے اعمال نامے بند ہو چکے ہیں اور مہلت زندگی ختم ہو چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں سلامتی، عافیت اور صحت کے ساتھ یہ مقدس شب و روز ایک مرتبہ پھر عطا فرمادیئے لیکن کیا معلوم کہ اگلے رمضان تک ہم میں سے کون پہنچے گا اور کس کے لحات زندگی اس سے پہلے ہی مکمل ہو جائیں گے۔ اس لیے اس ماہِ مبارک کو زندگی کا آخری رمضان سمجھ کر بڑے اہتمام سے حاصل کرنا چاہیے اور اس کے ایک ایک لمحے کو ضائع ہونے سے بچا کر قیمتی بنانا چاہیے۔

آخر اس ماہِ مبارک تو تھی کہ ہمارے ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ماہ پہلے رجب میں ہی اس کو پانے کیلئے دعا مانگی اور پھر مسلسل مانگتے ہی رہے۔ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات صحابہ کرام کو بار بار، مختلف انداز اور تعبیر سے اس مہینے کی عظمت ذہن نشین کروائی۔ ایک مرتبہ جب شعبان کی آخری تاریخ تھی اور رمضان شروع ہونے میں بظاہر چند گھنٹے تھے، پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی رمضان کی عظمت اور قدر و قیمت پر ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس کو ماہ مبارک میں بار بار خود پڑھے، اپنے گھروں میں اس کی تعلیم کروائے اور اس کے ایک ایک جملے کو دل و دماغ میں بٹھائے

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ایک خطبہ دیا۔ اس میں آپ ﷺ نے فرمایا:

"اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے، اس مبارک مہینہ کی ایک رات (شب قدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس مہینے کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیے ہیں اور اس کی راتوں میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہونے (یعنی نماز تراویح پڑھنے کو) نفل عبادت مقرر کیا ہے (جس کا بہت بڑا ثواب رکھا ہے) جو شخص اس مہینے میں اللہ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے کوئی غیر فرض عبادت (یعنی سنت یا نفل) ادا کرے گا تو اس کو دوسرے زمانہ کے فرضوں کے برابر اس کا ثواب ملے گا اور اس مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ہے۔"

"یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس مہینے میں کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اس کے لئے گناہوں کی مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔"

آپ ﷺ سے عرض کیا گیا:

"یارسول اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو تو افطار کرانے کا سامان میسر نہیں ہوتا" (تو کیا غرباء اس عظیم ثواب سے محروم رہیں گے؟)

آپ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو دودھ کی تھوڑی سی لسی پر یا صرف پانی ہی کے ایک گھونٹ پر کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرادے۔ اور جو کوئی کسی روزہ دار کو پورا کھانا کھلادے اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض (یعنی کوثر) سے ایسا سیراب کرائے گا جس کے بعد اس کو کبھی پیاس ہی نہیں لگے گی تا آنکہ وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔"

"اس ماہ مبارک کا ابتدائی حصہ رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ آتش دوزخ سے آزادی ہے اور جو آدمی اس مہینے میں اپنے غلام و خادم کے کام میں تخفیف اور کمی کردے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادے گا اور اس کو دوزخ سے رہائی اور آزادی دیدے گا۔" (بیہقی)

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ہی ارشادات کا اثر تھا کہ چودہ سو سال سے اولیاء اللہ اس ماہِ مبارک کو بہت ہی اہتمام سے گزارتے آئے ہیں اور اس مہینے کی تمام ہی روحانی سوغات روزہ، تراویح، تلاوت، کلمۂ طیبہ، استغفار، افطار کروانے کا اجر و ثواب اور غزوۂ بدر و فتح مکہ کی یادیں، وہ سب سے ہی خوب خوب مستفید ہوتے رہے ہیں۔

"آپ بیتی" میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ نے ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ لکھا ہے کہ ان کے آبائی علاقے سے ایک قریبی رشتے دار حضرت سے ملنے کیلئے جامعہ مظاہر علوم سہارنپور آئے۔ حضرت اپنے معمولات بالخصوص نوافل میں تلاوتِ قرآن مجید میں ایسے مصروف ہوتے کہ وہ جتنی مرتبہ بھی آئے ملاقات نہ ہو سکی۔ بڑی مشکل سے جب چند لمحے کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے بے تکلفی سے کہا:

"جی! رمضان تو ہمارے ہاں بھی آتا ہے لیک ایسے بخار کی طرح نہیں آتا"۔

یہ وہ زمانہ تھا، جب حضرت شیخ الحدیثؒ کا رمضان المبارک میں روزانہ ایک قرآن مجید مکمل کر کے مزید آٹھ دس پارے تلاوت کرنے کا معمول تھا ان حضرات کا یہ "بخار" بلاوجہ نہیں تھا۔ وہ حضرات جانتے تھے کہ اس مہینہ کا ایک ایک لمحہ کتنا قیمتی ہے اور جب آدمی کے دل میں کسی کام کے فائدے کا استحضار ہو اور آنکھوں کے سامنے اس عمل پر ملنے والا اجر و ثواب ہو تو پھر محنت و مشقت نہ صرف یہ کہ بری نہیں لگتی بلکہ اس میں ایک لطف و مزہ محسوس ہوتا ہے۔

اگر کوئی کسان سخت دھوپ میں، اپنے کھیت میں ہل چلا رہا ہو، گرمی کے مارے اُس کے پسینے چھوٹ رہے ہوں اور کوئی شخص اُسے جا کر یوں کہے کہ بھائی! تم کس مشکل اور مشقت میں پڑے ہو۔ چھوڑو یہ سب کچھ اور میرے ساتھ چلو، میں تمہیں بہترین ٹھنڈے کمرے میں بٹھاتا ہوں۔ ٹھنڈا پانی بھی پلاؤں گا اور کھانا بھی کھلاؤں گا۔

وہ کسان اُس شخص کی بات ماننے کے بجائے اُسے اپنا دشمن سمجھے گا اور کبھی بھی اُس کی بات نہیں مانے گا بلکہ یوں کہے گا کہ مجھے تو اس کام میں مزہ آتا ہے، اپنا تو کام ہی یہ ہے۔ یہ گرمی اور پسینہ بھلا میرا کیا بگاڑ لیں گے۔ کسان کا یہ جواب کیوں ہے؟ اس لیے کہ اس کی نگاہوں میں چھ ماہ بعد اس کھیت پر لہلہانے والی فصل ہے اور اس کے دل میں اُس پسینے کی قدر و قیمت بیٹھی ہوئی ہے' جو اسے اس مشقت کے نتیجے میں حاصل ہونے والا ہے۔

اس لیے اگر ہمارے دل و دماغ میں بھی وہ ارشادات نبوت تازہ رہیں گے، جن میں ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے فضائل بیان فرمائے ہیں تو ہمارے لیے گرمیوں کے طویل روزے، پرسکون اور لمبی تراویح اور دن رات غلبۂ دین کی محنت کرنا نہ صرف آسان ہو جائے گا بلکہ ہمیں اس میں ایسا لطف اور مزہ آئے گا کہ جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔

ایک اللہ والے عالم حضرت اقدس مفتی جمیل احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ہم جیسے کمزور لوگوں کے شوق کو دوبالا کرنے اور ہمارے دلوں میں رمضان کے ایک ایک لمحے کی قدر و قیمت کا نقشہ اتنے پیارے انداز سے کھینچا ہے کہ کوئی مسلمان اس کا اثر لیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے "مفت کے خزانے" کے عنوان سے تحریر فرمایا ہے:

☆ رمضان المبارک کا ایک ایک روزہ سال بھر کے تین سو چون مسلسل روزوں سے زیادہ ثواب رکھتا ہے۔

☆ بلا عذر اگر اس کا ایک روزہ بھی نہ رکھا گیا تو عمر بھر کے روزے بھی اس کی جگہ کافی نہیں ہونگے۔

☆ رمضان میں ہر فرض کا ثواب ستر گنا، ہر نفل، اعتکاف و ذکر اور ہر نیک کام کا ثواب ستر گنا ہو کر فرض کے برابر ہو جاتا ہے۔

☆ نماز کا ثواب گھر پر ایک کا، مسجد میں پچیس کا، جامع مسجد میں پچاس کا تھا، لیکن رمضان میں ستر گنا اور زائد ہوگا اس لئے رمضان میں گھر پر ستر، مسجد میں سترہ سو پچاس، جامع مسجد میں تین ہزار پانچ سو ہو جاتا ہے اور پانچوں نماز کا گھر پر 250 کا، مسجد میں آٹھ ہزار سات سو پچاس کا اور جامع مسجد میں سترہ ہزار پانچ سو کا روزانہ ثواب ہوگا۔

☆ جماعت کا ستائیس گنا، پنج وقتہ ایک سو پینتیس اور رمضان کا ستر گنا نو ہزار چار سو پچاس ثواب ہوگا۔

☆ قرآن مجید کے ہر حرف پر دس نیکیاں تو رمضان میں سات سو ہونگی قرآن کے کل حروف تین لاکھ تیس ہزار چھ سو اکہتر، اس طرح پورے قرآن مجید کا ثواب رمضان میں بائیس کروڑ پینسٹھ لاکھ اکہتر ہزار سات سو بنتا ہے۔ سننے والے کو بھی اتنا ہی ثواب اور جو سمجھ کر پڑھے یا سنے اسے اتنا ہی مزید ثواب اور جو پڑھے بھی، خود سنے بھی اور سمجھے بھی اسے اس ثواب کا تین گنا یعنی سڑسٹھ کروڑ چھیانوے لاکھ نو ہزار ایک سو ثواب ملے گا۔ اس کے علاوہ قرآن کو مس کرنا یعنی چھونا اور دیکھنا یہ بھی دس دس گنا زیادہ عبادات ہیں۔ اسی طرح پورا قرآن مجید پڑھنے پر تیرہ ارب انسٹھ کروڑ اکیس لاکھ بیاسی ہزار ثواب ہوگا۔

☆ قرآن مجید پڑھنے کا یہ عظیم الشان ثواب شبینہ کی رات میں حاصل ہو سکتا ہے، بشرطیکہ کسی مکروہ یا خلاف شرع یا ریاء و نمود سے اس شبینہ کو ملوث نہ کیا جائے۔

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم جو سب کو یاد ہے اس کے انیس حرف ہیں اور رمضان میں تیرہ ہزار تین سو نیکیاں صرف بسم اللہ کے پڑھنے پر ملیں گی اور جو جو سورتیں حفظ ہوں، وضو یا بے وضو چلتے پھرتے ہر حرف پر اتنی ہی نیکیاں مفت ملیں گی۔

☆ ہر ادنیٰ سے ادنیٰ نیک کام کا ثواب ستر گنا ہے۔ خواہ راستہ سے کانٹا ہٹانا ہی ہو۔

☆ ایک بار درود شریف پر دس نیکیاں اور دس رحمتیں جو رمضان میں سات سو ہوتی ہیں۔ سب سے مختصر درود صلی اللہ علیہ وسلم ہے، جو ایک منٹ میں سو بار ہو سکتا ہے اور جس کا ثواب رمضان میں ستر ہزار فی منٹ ہوا تو ڈیڑھ منٹ میں ایک لاکھ پانچ ہزار نیکیوں سے لکھ پتی ہو گئے۔

☆ شب قدر ہزار ماہ یعنی تیس ہزار دن اور تیس ہزار رات کے برابر یعنی ساٹھ ہزار گنا ثواب ہے۔ غروب شمس سے صبح صادق تک ہر منٹ کا ثواب ساٹھ ہزار منٹ کے برابر ہے۔ ایک منٹ کا ضائع کرنا بھی کس قدر خسارہ کی بات ہے۔

☆ نیکی کی ترغیب پر اتنا ہی ثواب ہے جتنا کرنے والے کو ہے اس لئے ہر وقت ہر نیک کام کی ترغیب دی جائے تاکہ اسکے برابر ثواب ملتا ہے اور ہر برے کام سے روکنے کی تدبیر بھی تاکہ اس سے بچنے کے برابر بھی ثواب حاصل ہو۔

☆ اعتکاف پر انسان اور دوزخ کے درمیان تین خندق کا فاصلہ ہو جاتا ہے۔ مسجد میں قدم رکھتے ہی واپسی تک کے نفلی اعتکاف کی نیت سے مفت کا یہ ثواب حاصل ہوگا۔

☆ زکوٰۃ و عشر میں اور صدقہ و خیرات میں رمضان کی وجہ سے ستر گنا ثواب زائد ہوگا۔ اللہ کی راہ میں دیئے ہوئے کا ثواب رمضان میں انچاس ہزار ہے۔

☆ ان سب کاموں میں ایصال ثواب کی بھی نیت کی جاسکتی ہے۔ خواہ مردہ کو خواہ زندہ کو خواہ ان لوگوں کو جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے۔ فقہاء نے لکھا ہے کہ ایصال ثواب میں سب مسلمانوں کی نیت کرنی چاہئے کیونکہ ثواب تقسیم نہیں ہو سکتا بلکہ پورے کا پورا ہر ایک کو ملتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ ماہِ مبارک اپنی پوری برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ نصیب فرمائے اور امت مسلمہ کو اس میں حقیقی خوشیاں عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

☆......☆......☆

اظہار تعزیت

ہم جماعت کے سرگرم کارکن ڈاکٹر بختی روان (مالاکنڈ)، عمر فاروق (کوئٹہ) کے ماموں زاد، ڈاکٹر محب اللہ (دیربالا) کی ہمشیرہ، غلام مرتضیٰ (کوٹ ادو) کے والد اور بھائی عبد الوہاب (عصابہ مقدم سندرول دیربالا) کی والدہ کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم

اس رمضان کا خصوصی تحفہ......

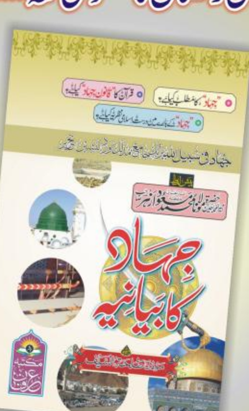

ملنے کا پتہ: مکتبہ ابن مبارک، لاہور 0321-4066827

دیگر تمام جماعتی مکتبوں پر بھی دستیاب ہے......

قرآنی ارشادات

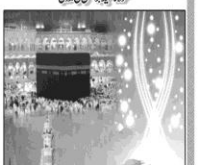

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ

''اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو کنارے پر (کھڑے) ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں اگر ان کو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچ گیا تو اس کے سبب مطمئن ہو جاتا ہے، اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جاتا ہے (یعنی پھر کافر ہو جاتا ہے) انہوں نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی، یہی تو نقصان صریح ہے۔'' (سورۃ الحج ۱۱)

یہ قرآن مجید کے اعجاز اور اس کی تصویر کی اعلیٰ نمونہ ہے، یہ آیت کیا ہے؟ ایک مستقل مجموعہ، یہ فرد کی بھی تصویر ہے اور جماعتوں کی بھی، قوموں کی بھی، عربی میں ''حس'' کا اطلاق فرد اور جماعت سب پر ہوتا ہے، لوگوں میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو خدا کی بندگی کرتے ہیں بالکل کنارے پر کھڑے ہو کر۔ ''بندگی کرتے ہیں'' کا مطلب یہ نہیں کہ وہ باقاعدہ نماز پڑھتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں، اس کے مفہوم میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ خدا کی فرمانبرداری اور اسلامی احکام میں پابندی نہیں سرحدی لکیر پر کھڑے ہو کر کرتے ہیں، جو اسلام و جاہلیت اور کفر و ایمان کے درمیان کھینچی گئی ہے، ''علی حرف'' کی بلاغت ملاحظہ ہو، اس صورت حال کی اگر میرے سے بھی تصویر کی جائے اور بڑے سے بڑا مصور اور قلم بھی اس کی تصویر کشی کرے تو ایسی بولتی ہوئی تصویر نہیں کھینچ سکتا، ان کی دو بڑی اور اعتیادی کی پوری تصویر چھوٹے سے جملے میں آگئی، وہ ایسی جگہ کھڑے ہوتے ہیں جہاں سے ان کے لئے دوسرے کے ساتھ مل جانا یا ایک منطقے سے دوسرے منطقے پر منتقل ہو جانا بہت وقت ممکن رہے اور اس میں ذرا بھی دیر نہ لگے، وہ جما کر پاؤں بھی نہیں رکھتے کہ اٹھنے میں کچھ دیر لگے، وہ پھول کی طرح پاؤں رکھتے ہیں کہ وہ اٹھ کے ایک جھونکے میں اور حالات میں ادھر کی تبدیلی واقع ہونے پر دوسری جگہ کھڑے نظر آئیں، ان کا ہاتھ زمانے کی نبض پر رہتا ہے اور ان کی دور بین نگاہیں حکومت، سوسائٹی اور وقت کے اقتدار کے چشم و ابرو کے اشارے کو دیکھتی رہتی ہیں، ان کا دماغ سود و زیاں اور نفع و نقصان کے موازنے سے ایک لمحہ کے لئے غافل نہیں ہوتا۔

اگر زمانہ ان کے موافق و مسلک اور ان کے مقام و محل کے مطابق ہوتا ہے تو ان سے بڑھ کر اپنے مسلک کا پر جوش وکیل اور اس کی خدمت میں منہمک کوئی نظر نہیں آتا اور وہ پورے سکون قلب اور اعتماد نفس کے ساتھ اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ ''فان اصابه خير اطمأن به''

اور اگر حالات ذرا بھی ناسازگار ہوتے ہیں اور وہ حکومت کے رسوخ، سوسائٹی اور عوام کے تیور بدلے ہوئے دیکھتے ہیں تو وہ فوراً اپنا مسلک تبدیل کر دیتے ہیں اور اپنے مسلک کی ''تہمت'' سے بھی بچتے ہیں ان کو اپنی وضع قطع، اپنے معتقدات، خیالات، اپنی تہذیب و معاشرت اور اپنی تصویر سے بھی کوئی تعلق نہیں رہتا۔

اس امن الوقت گروہ کو دیکھ کر یہ آیت جس طرح سمجھ آتی ہے اور اس کی بلاغت و اعجاز جس طرح نمایاں ہوتا ہے وہ بڑی سے بڑی تفسیر سے اس طرح نمایاں نہیں ہوتا، خطرے اور شبہ سے بچنے کے لئے اس امن الوقت گروہ کے انقلابات اور اس کی اعتیاد و کیفیت سے تعلق رکھتی ہیں، جب شعار اسلامی کے اظہار کے کوئی فائدہ حاصل ہوتا ہے یا وہ دولت و جاہت کے حصول کا ذریعہ ہوتا ہے یا حکومت و اقتدار اس کے بغیر نہیں مل سکتا تو شعائر اسلامی کا ان سے زیادہ اظہار کرنے والا کوئی نہیں اور اگر ان کے اظہار میں ادنیٰ درجہ کا خطرہ محسوس ہوتا ہے یا اس کی وجہ سے کم سے کم ادنیٰ درجہ کی قربانی دینی پڑتی ہے، تو پھر ان شعائر اسلامی کو بلکہ بنیادی معتقدات کو وہ سلام کرتے ہیں اور ان سے اپنا رشتہ ناطہ توڑ لیتے ہیں۔

ومن الناس من يقول امنا بالله فاذا اوذی فی الله جعل فتنة الناس كعذاب الله ولئن جاء نصر من ربك ليقولن انا كنا معكم اوليس الله باعلم بما فی صدور العالمين (سورہ عنکبوت: ۱۰)

''اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لے آئے، جب ان کو خدا کے راستے میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے کیا جو دلوں عالم کے سینے میں ہے خدا اس سے واقف نہیں؟''

اگر دنیا سے سترفروشی اور سرفراز کا باعث ہوتی ہے تو اپنی قدیم تاریخ، اپنے اسلاف اور اپنے دور ماضی کو یاد دلاتے ہیں اور کہیں دکھیں سے وہ اپنا تعلق نکال لیتے ہیں ''ولان جاء نصر من ربك ليقولن انا كنا معكم'' لیکن اللہ تعالیٰ کو حقیقت حال معلوم ہے: ''اولیس الله باعلم بما فی صدور العالمين''

عالم طور پر ان زمانہ سازوں کا انجام یہ ہوتا ہے اور کسی گروہ میں ان کی واقعت نہیں ہوتی، اسی لئے فرمایا گیا ہے: ''خسر الدنيا والاخرة ذلك هو الخسران المبين'' شاعر نے شاید اسی موقعہ کے لئے کہا ہے

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

جب حالات سازگار ہوں اور ہوا موافق چل رہی ہو، جب کسی مسلک پر قائم رہنے پر انعام ملتا ہو اور پھول برسائے جاتے ہوں، جب کسی قوم و جماعت کا ستارۂ اقبال بلند ہو اور اس کا بخت یاور، جب کسی جماعت میں شرکت باعث اعزاز ہو اور سرمایۂ افتخار، تو اس وقت اس مسلک پر قائم رہنا اور اس عقیدہ کا اظہار کرنا کوئی بہادری اور مردانگی نہیں لیکن حالات نا ساز گار ہوں اور باخلاف تیز و تند چل رہی ہو، جب بڑے بڑے جو اثر دوں کے قدم اکھڑ رہے ہوں، جب کسی قوم کے تنزل کا زمانہ ہو، اقبال نے اس سے منہ موڑ لیا ہو اور زمانہ کی ٹھوکریں اس سے پھری ہوئی ہوں، اس وقت اس مسلک پر ثبات و استقامت اور اس جماعت سے انتساب نسبت بڑے شیر مردوں کا کام اور بڑی فداکاری اور جنگ طلبی کی بات ہے۔

اسلام پر جو قائم رہتا، اس سے اپنی نسبت قائم کرتا اور علانیہ اس کے شعائر کا اظہار اس وقت بھی، سعادت و فکر کی بات ہے اور اس میں اس وقت بھی مزا ہے جب حالات اس کے لئے سازگار ہوں اور جب مسلمانوں کی کامیابی کا دور اور دنیا میں اسلام کا دور دورہ ہو اور کسی معاملہ میں ان کو ناکامی نہ ہو، یہ تو بازار ہا ہو لیکن امتحان و آزمائش کے موقعہ پر وفاداری اور جاں نثاری میں حوالہ سے وہ لذت کسی چیز میں نہیں، یہ وہ وقت ہے جب تم قائم رہنے والوں، حق وصداقت کی تبلیغ کرنے والوں اور اپنے عقیدے و ضمیر کی خاطر مفادات اور امتیازات کی قربانی کرنے والوں کو اس دنیا کے میں بہت کا ہمرا آئے گا تھے اور ان کے بدن کے روئیں روئیں سے خدا کی حمد و شکر کا ترانہ بلند ہوتا ہے۔ اقبال نے شاید اسی موقعہ کے لئے کہا تھا:

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نرسیدی تمام بولہبی است

☆.....☆.....☆

کلامِ ہادیٔ عالم ﷺ

معارفِ نبوی

وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ کو ایک قصہ سناتا ہوں، اس سے آپ خود سمجھ جائیں گے کہ وہ زمانہ اچھا تھا یا یہ زمانہ اچھا ہے۔ جیسا کہ معلوم ہے کہ میں ملاح ہوں، کشتی چلانے کا کام کرتا ہوں اور عام طور سے مسافروں کی چیزیں روبھی میں کشتی میں رہتی ہیں، میں بھی روبھی میں تو ڈاپ۔ دفعہ ایک کشتی میں ایک آدمی دراہم کا بائیس توڑے (یعنی بیسوئی) بھول کر بھا گیا، میں نے اس کو اٹھایا جب کوئی مسافر نہ ملا تو گھر لے آیا اور اسے اٹھا کر (وہ ہمارے دیہات میں کوٹھیاں ہوتی ہیں چھوٹی سی سامان رکھنے کے لئے تو) اونچی کے پیچھے رکھ دیا۔ دیسے ڈال دیا میں نے اس کو دیکھا بھی نہیں کہ کتنے پیسے ہیں، خدا جانے وہ کہاں سے آیا تھا کہاں جاتا تھا، ایک سال کے بعد وہ آیا اور کہنے لگا کہ کشتی میں ایک تھیلی رکھی تھی تم نے دیکھی ہو تو؟ میں نے کہا کہ کوٹھی کے پیچھے پڑی ہے، اس کو اس کی کوئل اس پر مٹی بھی ہوئی تھی، ایک سال کے عرصے میں دیہات کا ماحول، وہ میں نے نکالی اور نکال کر دے دی کہ تمہاری ہے تو لے لو وہ اس کی جانچی اس میں سے بھاس نے بھے پیسے دینے چاہیے، اشرفیاں دینی چاہیں لیکن میں نے انکار کر دیا کہ یہ میرے پاس امانت تھی اور اس طرح میں واصل کرنے لگوں لوگوں سے تو یہ بڑی غلطیات ہے، یہ تو مجھ پر افرض ہے کہ مسافروں کی رہی ہوئی چیز کی حفاظت کروں، اس نے ہر چند کوشش کی مگر میں نہ لیا، وہ اس وقت چلا گیا میں نے بھی نہیں، دیکھا تھا کہ اس تھیلی میں کتنی اشرفیاں تھیں تھی نہیں تھیں، دیکھی تھیں نہ بھے پتا تھا، یہ تھا ہمارے باپ کے زمانے کا قصہ ہے اور بے وقوف نکلا، مجھ سے زیادہ احمق کون آدمی ہوگا کہ وہ ایک سال کے بعد آیا اور میں نے اٹھا کر بہانی دے دی؟ وہ مجھ سے پوچھتا تو میں کہتا کہ میرے پاس ہیں ہے، کوئی میں کے پاس کو اونچیں تھا، میرے خلاف کوئی گواہی نہیں کر سکتا تھا اور تمہارے باپ کا زمانہ تھا، یہ تمہارا زمانہ ہے، اب تم سوچ لو کہ وہ زمانہ اچھا تھا یا یہ زمانہ اچھا ہے؟

شیخ المحدث حضرت مولانا زکریا نور اللہ مرقدہ نے ''آپ بیتی'' میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک آدمی نے ایک لڑکے کے کانوں سے بالیاں چھین لیں اور چھین بھی اس طرح لیں خانم نے کہ ان کو سمجھنے کیا مقدمہ چلا کوئی پیچ کے پاس، جج نے دیکھا کہ یہ ظرم ہے تو جج نے اس کو پہچان لیا، یہ جج ایک وقت میں نیم کھدر دکی تھی، اس پر اثر کا کھا تھا اور یہ ظرم وہ جو مرد دکھ کرنے والے وہ نے ہیں، ان پر گواہ چاہدار تھا، نمبردار کہ وہ، ایک دن نمبر دار کھدائی میں ایک سونے کی سل ملی، سل کیا بلکہ ایک لمبی پاپ کی شکل کی تھی جو وہ سونے کی تھی، اس نمبردار نے چیز مزدوں سے اٹھوائی اور اٹھا کر صاحب کے دفتر میں پہنچادی، وہی اثر آج بیمار ہیں جج کا ہوا تھا، اس نے اس کو پہچان لیا، وہ اس پر چھتا ہے کہ کچھ خیال پڑتا ہے تم وہی آدمی تو نہیں ہو؟ کہنے لگا: جی ہاں میں وہی ہوں، جج کہنے لگا: وہ تھی بڑی دولت تھی سونے کا ایک پاپ تھا جو تم نے مزدوروں کے کندھے پر اٹھا کر مجھے بھیجا تھا، وہ تو اتنی بڑی چیز تھی اور آج ایک معمولی بالیاں چھوٹی سی کی وجہ سے تمہیں جھوٹا بنا رہے ہیں اور بھی پرسی تھلم گیا۔ تو وہ ظرم جواب دینے لگا کہ وہ اس وقت کی بات ہے، یہ اس وقت کی بات ہے! تم یہ اور آدمے سے پہلے کی بات ہے، اگر یہ دن کا وقت آنے سے پہلے کی بات ہے، اس وقت میرے اندر دیانت تھی، جب اگر میرے دن کا دور آیا اور تمہارا اقتدار آیا تو دیانت اٹھ گئی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس واقعہ سے آپ بیتی'' میں لکھا ہے کہ اس نے مقدمہ خارج کر دیا اور ان کو بری کر دیا۔

اور یہ واقعہ پور لکھا اور پھر لکھا کہ قصور اس کا نہیں ہے بلکہ ہماری گوشت کا ہے، ہمیں حکومت نہیں کرنا آتی، ورنہ یہ لوگ بے ایمان نہیں تھے۔

خلاصہ یہ ہے کہ انسانت میں شیانت کرنا مسلمان کا کام نہیں ہے، ہمارے اکابر فرماتے ہیں کہ کوئی سونے کی چیز موجود ہو، اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھے یہ دیانت اور اداری کا کام ہے، اسی طرح جائے کرتے ہوئے جھوٹ بولنا، یہ منافقوں کا کام ہے مسلمانوں کا نہیں، معاہدہ کر کے عہد شکنی کرنا، مسلمان زبان کا پکا ہوتا ہے وہ اپنی زبان سے نہیں پھرتا، زیادہ سے زیادہ نقصان ہو جائے گا کیا ہے.....!

اور پچھلے باب یہ ہے کہ جب کسی سے بحث مباحثے کی ضرورت پیش آئے تو پھر گوئی سے کام نہ لے، آدمی کتنا بھی عیار ہو، کتنا بھی ہوشیار ہو، وہ آتی جھگڑنے میں اور بحثی پر بھی تھلم گیا۔ تو وہ ظرم جواب دینے لگا کہ وہ اس وقت کی بات ہے، یہ اس وقت کی بات ہے! تم یہ اور آدمے سے پہلے کی بات ہے، اگر یہ دن کا وقت آنے سے پہلے کی بات ہے، اس وقت میرے اندر دیانت تھی، جب اگر میرے دن کا دور آیا اور تمہارا اقتدار آیا تو دیانت اٹھ گئی۔

ترجمہ:
کتاب الجہاد..... صحیح بخاری

جہاد نبی الرحمۃ والملاحم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں

حدیث ۳۹۴: جب کوئی شخص ذمی عورتوں یا مسلمان خواتین کے بالوں کو الٹنے کی معصیت کی وجہ سے دیکھے یا انہیں ننگا کرنے پر مجبور ہو جائے

حضرت ابوعبدالرحمن سے روایت ہے جو کہ مجاہدی ہیں

انہوں نے حضرت ابن عطیہ سے کہا جو طوی تھے، میں خوب جانتا ہوں کہ تمہارے صاحب (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کو کسی چیز سے خون بہانے پر جرأت ہوئی۔ میں نے خود ان سے سنا، وہ یہاں کرتے تھے کہ مجھے اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ نے روانہ کیا اور ہدایت فرمائی: جب تم فلاں روضہ پر پہنچو تو وہاں تمہیں ایک عورت ملے گی جس کے پاس کجاوہ ہوگا جس میں ایک صحیفہ ہوگا، تم اس سے اس صحیفہ کو لے لینا۔ چنانچہ ہم اس باغ میں پہنچے تو ہم نے اس عورت سے وہ خط لانے کو کہا۔ اس نے جواب دیا کہ مجھے اس (حاطب رضی اللہ عنہ) نے کوئی خط نہیں دیا۔ ہم نے اس سے کہا کہ خط تو خود نکال کر ہمارے حوالے کر دو بصورت دیگر (تلاشی لینے کے لیے) تیرے کپڑے اتار دیئے جائیں گے۔ اس کے بعد اس نے وہ خط اپنے متعدد ازار سے نکالا۔ آپ ﷺ نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا تو انہوں نے عرض کیا: آپ ﷺ میرے بارے میں جلدی نہ کریں۔ اللہ کی قسم! میں نے کفر کا ارتکاب نہیں کیا بلکہ اسلام سے میری محبت میں اضافہ ہی ہوا ہے۔ مجھے صرف اپنے خاندان کی محبت نے اس اقدام پر مجبور کیا تھا کیونکہ آپ ﷺ کے اصحاب میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کے رشتہ دار وہ فیرمکہ میں نہ ہوں جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان کے اہل وعیال اور مال واسباب کی حفاظت کرتا ہے لیکن میرا کوئی عزیز نہیں ہے، اس لیے میں نے چاہا کہ اہل مکہ پر کوئی احسان کروں۔ نبی کریم ﷺ نے بھی اس امر کی تصدیق فرمادی لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: مجھے چھوڑیئے میں اس کا سر قلم کر دوں کیونکہ اس نے منافقت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل بدر پر نظر کرتے ہوئے فرمایا: اب جو چاہو کرو۔ ابوعبدالرحمن نے کہا: انہیں (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کو اسی بات نے دلیر کر رکھا ہے۔

حدیث ۳۹۵: نجاریوں کا استقبال کرنا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے ابن عفراء رضی اللہ عنہ کو کہا: کیا تمہیں یاد ہے کہ جب ہم تم اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے استقبال کے لیے آئے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں (خوب یاد ہے) آپ ﷺ نے ہمیں تو اپنے ساتھ کرلیا تھا اور آپ کو چھوڑ دیا تھا۔

حدیث ۳۹۶: نجاریوں کا استقبال کرنا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ ہم بچوں کے ساتھوں کو ثنیۃ الوداع تک رسول اللہ ﷺ کے استقبال کے لیے گئے تھے۔

☆.....☆.....☆

نمازِ جنازہ اور دعائیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ (ابن ماجه)

مُناجات صابری

شب و روز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب و سنت کے افکار

میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ (ابن ماجه)

الفقہ

اس مستقل سلسلے میں ''القلم'' آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیر نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی۔ ..... ماخوذ ہیں

اگر کسی عورت کو واقعی معاشی تنگی کا سامان ہونے کی بنا پر ملازمت ناگزیر ہو جائے تو وقت ضرورت ملازمت اختیار کرنے کی صورت میں اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر کامل ایمان اور اسلام کے احکام پر پختہ یقین رکھنے والی مسلم خاتون کی طرح اسلام کے حکم حجاب کو بھی تسلیم کرتے ہوئے، حجاب کی شرعی ہدایات پر کاربند اور نقاب بدار ہونا، چہرکی عورت کے لیے زینت اور اعضائے زینت کو غیر محرموں سے چھپانا فرض ہے اور چست جینا لباس پہننے سے اعضاء زینت غیر محرموں کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں، اس لیے یہ بھی منع ہوگا۔ نیز قرآن پاک کی اس حکم کی خلاف ورزی بھی اس میں پائی جاتی ہے جس میں عورتوں کو حکم دیا گیا ہے ''ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن'' یعنی اپنے دوپٹوں کا آنچل اپنے سینوں پر ڈال لیا کریں۔ اس کے علاوہ مردوں کے لباس سے مشابہت اور غیر قوموں کی مشابہت پائی جاتی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: من تشبه بقوم فهو منهم نیز اس میں بے حیائی کا فروغ ہے، جبکہ حدیث میں حیا کو ایمان کا شعبہ قرار دیا گیا ہے اور آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: زب نساء كاسيات عاريات ممايلات مائلات (الحدیث)

یاد جو تنگی ہوں کی خود بھی غیروں کی طرف مائل ہوں گی اور ان کو اپنی طرف مائل کریں گی، ایسی عورتیں جنت کی خوشبو نہیں پائیں گی۔

(۲) بخاری شریف میں ہے: لما بلغ رسول الله ﷺ ان اهل فارس قد ملكوا عليهم بنت كسرى قال: لن يفلح قوم ولوا امرهم امرأة

جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا سربراہ بنالیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پاسکتی جس نے اپنا سربراہ عورت کو بنا لیا۔ اس ارشاد نبوی سے معلوم ہوتا ہے کہ امارت، مقلد اور سیادت عظمیٰ جو کسی کے تابع نہ ہو، عورتوں کے سپرد نہ کرنا چاہیے، یہ چیز باعث فلاح نہ ہوگی۔

ایسا ہی قسطلانی شارح بخاری کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ جمہور امت کے نزدیک عورت کو ایسی سربراہی جس میں عورت واقعی خود مختار اور مطلق العنان ہو کسی بھی منصب کے لیے وہ نہ صرف نہیں ہے۔ ہاں اگر خود مختار مطلق العنان نہ ہو بلکہ کسی کے تابع ہو اور وقتی ہو تو گنجائش رہے گی، جیسا کہ اس جزئیہ سے معلوم ہوتا ہے: وعن ابی حنیفة تلی الحكم فيما تجوز فيه شهادة النساء

یعنی ان مسائل میں جہاں عورتوں کی شہادت جائز ہے، عورت قاضی بن سکتی ہے، یہ حکم نفس حکومت کی ذمہ داری قبول کرنے کا ہے، باقی الیکشن میں حصہ لینا جس کے لیے بے پردہ ہونا، اجنبی مردوں کے ساتھ اختلاط اور مردوں کی محفلوں میں بے محابا شرکت لازم ہے اور بے امور اپنی جگہ ناجائز ہیں اور ناجائز امور کا مجموعہ بھی ناجائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

☆.....☆.....☆

عورت کا پینٹ پہننا اور الیکشن میں حصہ لینا

سوال: (۱) کیا عورتوں کے لیے پینٹ پہننا جائز ہے؟ (یہ پینٹ خصوصی طور پر مردانہ عورت کے لیے نہیں ہوتے ہیں)

۲) کیا یہ جائز ہے کہ عورت الیکشن میں حصہ لے اور سربراہ مملکت بنے؟ (لوگ کہتے ہیں کہ مولانا تھانویؒ نے امداد الفتاویٰ میں اس کی اجازت دی ہے، خصوصاً پارلیمنٹری طرز حکومت ہونے کی صورت میں)

الجواب وباللہ التوفیق:

۱) اللہ تعالیٰ نے انسان کو لباس پہننے کا حکم دیا ہے اس کے دو مقصد ہیں: ستر پوشی (بدن کو ڈھانکنا) اور زینت..... بدن کو ڈھانکنے کی ایک مقدار تو فرض ہے، جیسے مرد کے لیے ناف سے گھٹنے تک کہ اس حصہ کو بیوی کے علاوہ کسی دوسرے مرد کو بھی دیکھنا جائز نہیں ہے اور عورت کے لیے چہرہ، ہتھیلی اور پیر کے علاوہ پورے بدن کا ستر فرض ہے (عورت کو جس طرح پورے بدن کا ڈھانکنا فرض ہے، اسی طرح اپنے لباس کے پہننے سے احتراز کرنا لازم وضروری ہے جو ستر کی ساخت، اعضاء کے نشیب و فراز کو ظاہر کرے، جسم کی ساخت اور نشیب و فراز اور اعضاء کا حجم، خواہ کپڑے کے باریک ہونے کی وجہ سے ظاہر ہو یا کپڑے کے موٹے اور دبیز ہونے کے باوجود (کپڑے کے چست ہونے کی وجہ سے) جسم کی ساخت اور اعضاء کا حجم ظاہر ہو رہا ہو، عورت کیلئے ایسے لباس سے احتراز کرنا واجب ہے، ایسی صورت میں کپڑے کے اوپر سے دیکھنا بھی ممنوع ہے، کیونکہ یہ ان اعضاء ہی کے دیکھنے کے حکم میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من تامل خلف امراة ورأى ثيابها حتى تبين حجم عظامها لم يرح رائحة الجنة

جس شخص نے کسی عورت کے پچھلے حصہ میں تامل کیا اور اس کے کپڑے کو دیکھا جس سے اس عورت کے اعضاء کا حجم (ساخت) ظاہر ہو گیا تو ایسا شخص جنت کی خوشبو تک نہ پائے گا۔

وقال الشامی: مفاده ان رؤية الثوب بحيث يصف حجم العضو ممنوعة ولو كثيفا لا ترى البشرة عنده (الدرالمختار: ۵۲۶/۹)

علامہ شامیؒ نے فرمایا کہ اس کا حاصل یہ ہے کہ کپڑے کو اوپر سے اس طور پر دیکھنا جو عضوئی ساخت کو ظاہر کر رہا ہو ممنوع ہے، کپڑا موٹا ہو موٹائی کیوں نہ ہو جس سے جسم نظر نہ آتا ہو، چونکہ عورت کے لیے زینت اور اعضائے زینت کو غیر محرموں سے چھپانا فرض ہے اور چست جینا لباس پہننے سے اعضاء زینت غیر محرموں کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں، اس لیے یہ بھی منع ہوگا۔ نیز قرآن پاک کی اس حکم کی خلاف ورزی بھی اس میں پائی جاتی ہے جس میں عورتوں کو حکم دیا گیا ہے ''ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن'' یعنی اپنے دوپٹوں کا آنچل اپنے سینوں پر ڈال لیا کریں۔ اس کے علاوہ مردوں کے لباس سے مشابہت اور غیر قوموں کی مشابہت پائی جاتی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: من تشبه بقوم فهو منهم نیز اس میں بے حیائی کا فروغ ہے، جبکہ حدیث میں حیا کو ایمان کا شعبہ قرار دیا گیا ہے اور آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: زب نساء كاسيات عاريات ممايلات مائلات (الحدیث)

یاد جو تنگی ہوں کی خود بھی غیروں کی طرف مائل ہوں گی اور ان کو اپنی طرف مائل کریں گی، ایسی عورتیں جنت کی خوشبو نہیں پائیں گی۔

(۲) بخاری شریف میں ہے: لما بلغ رسول الله ﷺ ان اهل فارس قد ملكوا عليهم بنت كسرى قال: لن يفلح قوم ولوا امرهم امرأة

جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا سربراہ بنالیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پاسکتی جس نے اپنا سربراہ عورت کو بنا لیا۔ اس ارشاد نبوی سے معلوم ہوتا ہے کہ امارت، مقلد اور سیادت عظمیٰ جو کسی کے تابع نہ ہو، عورتوں کے سپرد نہ کرنا چاہیے، یہ چیز باعث فلاح نہ ہوگی۔

ایسا ہی قسطلانی شارح بخاری کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ جمہور امت کے نزدیک عورت کو ایسی سربراہی جس میں عورت واقعی خود مختار اور مطلق العنان ہو کسی کے منصب کے لیے وہ نہ صرف نہیں ہے۔ ہاں اگر خود مختار مطلق العنان نہ ہو بلکہ کسی کے تابع ہو اور وقتی ہو تو گنجائش رہے گی، جیسا کہ اس جزئیہ سے معلوم ہوتا ہے: وعن ابی حنیفة تلی الحكم فيما تجوز فيه شهادة النساء

یعنی ان مسائل میں جہاں عورتوں کی شہادت جائز ہے، عورت قاضی بن سکتی ہے، یہ حکم نفس حکومت کی ذمہ داری قبول کرنے کا ہے، باقی الیکشن میں حصہ لینا جس کے لیے بے پردہ ہونا، اجنبی مردوں کے ساتھ اختلاط اور مردوں کی محفلوں میں بے محابا شرکت لازم ہے اور بے امور اپنی جگہ ناجائز ہیں اور ناجائز امور کا مجموعہ بھی ناجائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

☆.....☆.....☆

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

ہفت روزہ القلم پشاور

WEEKLY

ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

11 | 3 تا 9 رمضان المبارک 1437ھ بمطابق 10 تا 16 جون 2016ء | 30

اللّٰھم

رمضان المبارک کے پہلے عشرے کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ
اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ o

ترجمہ:
اے میرے رب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

☆☆☆

ایک روز میں 75 فضائی حملوں کے دوران کلسٹر اور بیرل بم گرائے گئے - طیارے اسٹیریوکیمسٹری بارودی سرنگیں بھی پھینکتے رہے

روس کی وحشیانہ بمباری سے حلب میں قیامت صغریٰ، شہر ملیامیٹ، 75 افراد شہید، سینکڑوں زخمی

رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا، شہداء میں بیشتر خواتین و بچے شامل، مخالفین کے زیر استعمال راستے پر 20 حملے کیے گئے - شدید زخمی ہونے سے شہادتیں بڑھنے کا خدشہ

ہزاروں افراد خستہ حال عمارات میں پھنس گئے، بشار ٹولہ روسی مدد سے مخالفین کے زیر قبضہ رقہ کی جانب بڑھنے لگا، امریکی مدد سے کردوں کی بھی پیش قدمی شروع

بشار الاسد اور روسی فورسز کی یکم رمضان کو بھی بمباری جاری رہی، مزید 17 افراد شہید، متعدد زخمی ہوگئے، نصف سے زائد بچے شامل، روس کا مزید فوجی بھیجنے کا عندیہ

دمشق (نیٹ نیوز) روس اور بشار فضائیہ نے حلب پر شدید بمباری کر کے قیامت صغریٰ کا سماں پیدا کر دیا، وحشیانہ بمباری سے شہر ملیا میٹ ہوگیا، ہزاروں افراد خستہ حال عمارتوں میں پھنس گئے، بمباری کے دوران کلسٹر بم بھی استعمال کیے گئے، جن کے نتیجے میں درجنوں افراد شہید ہوگئے، بشار ٹولہ روسی مدد سے حکومت مخالفین کے زیر قبضہ رقہ کی جانب بڑھنے لگا، امریکی مدد سے کردوں کی بھی پیش قدمی شروع، ادھر بشار الاسد اور روسی فوج نے یکم رمضان کو بھی بمباری کا سلسلہ جاری رکھا جس کے نتیجے میں مزید 17 بے گناہ افراد شہید ہوگئے جن میں نصف سے زائد بچے شامل ہیں، دوسری جانب روس نے شام میں اپنے مزید فوجی بھیجنے کا عندیہ بھی دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق روس اور بشار الاسد ٹولے کی فضائیہ کی شمالی حلب پر وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں عورتوں اور بچوں سمیت 75 افراد شہید، جبکہ سیکڑوں افراد زخمی ہوگئے۔ شام میں 5 برس قبل شروع ہونے والی خانہ جنگی کے بعد سے اب تک یہ سب سے شدید بمباری تھی۔ صبح سے ہی کی جانے والی بمباری کے دوران القطرگی، حلک، جھملنگ، الحیدریہ اور بابس کو نشانہ بنایا گیا۔ شامی مبصرین برائے انسانی حقوق کے مطابق القطرگی نامی علاقے میں درجنوں افراد کے شہید ہونے کی وجہ سے شہادتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ الجزیرہ کی (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

مقبوضہ کشمیر

مجاہدین کا بھارتی فوجی کانوائے پر حملہ، 5 اہلکار واصل جہنم، 7 زخمی

3 زخمی فوجیوں کی حالت تشویشناک، 23 گاڑیوں کا قافلہ جموں سری نگر شاہراہ پر نشانہ بنا، مجاہدین کامیاب کارروائی کے بعد بھارتی فوج کی گاڑی لیکر بچ نکلنے میں کامیاب

کپواڑہ کے علاقے نوگام سیکٹر میں شہید ہونے والے 4 کشمیری سپرد خاک، کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت، لبریشن فرنٹ کی یاسین ملک کی مسلسل گرفتاری کی شدید مذمت

سری نگر (نیٹ نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے جموں سری نگر شاہراہ پر بھارتی بارڈر سیکورٹی فورسز (بی ایس ایف) کے کانوائے پر حملہ کر کے 5 اہلکاروں کو واصل جہنم کر دیا جبکہ 7 کو شدید زخمی کر دیا جن میں سے 3 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مجاہدین کامیاب کارروائی کے بعد بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔ مقبوضہ کشمیر میں تاجروں کی نئے ٹیکس نظام کیخلاف ہڑتال کی کال دیدی، تاجروں کا کہنا ہے کہ نئے ٹیکسوں سے وادی میں معیشت زوال پذیر ہوگی، راجوری کے علاقے نوشہرہ میں بارودی سرنگ کے ایک دھماکے میں بھارتی فوج کا ایک اہلکار شدید زخمی ہوگیا، بھارتی خفیہ ادارے کا کہنا ہے کہ فوجیوں، پنڈتوں (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

اسرائیلی فوج کی دہشتگردی، چھرا گھونپنے کے الزام میں 2 فلسطینی خواتین شہید

3 گھر مسمار

فوجیوں نے ایک فلسطینی لڑکی کو عناب چیک پوسٹ پر گولیاں ماریں، طبی عملے کو بھی پاس جانے سے روک دیا، سڑک پر تڑپ تڑپ کر جان دے دی، عینی شاہدین

غرب اردن میں اسرائیلی فوج کی گھر گھر تلاشی، کئی فلسطینی گرفتار، پرانے بارودی سرنگ فیلڈ میں آتشزدگی اور خوفناک دھماکے، 3 قیدیوں کو پھانسی

مقبوضہ بیت المقدس (مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیلی فوج کی دہشت گرد کارروائیاں بدستور جاری، 2 فلسطینی خواتین کو چھرا گھونپنے اور فوجیوں پر حملے کے الزام میں گولیاں مار کر شہید کردیا گیا جبکہ دوسری جانب صیہونی فورسز اور یہودیوں کی فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کا سلسلہ بھی نہ رک سکا، مزید 3 گھروں کو مسمار کرکے درجنوں افراد کو چھت چھین لی گئی، ادھر غرب اردن میں پرانے بارودی سرنگ فیلڈ میں آتشزدگی اور دھماکے ہوئے جبکہ غرب اردن میں ہی فورسز نے گھر گھر تلاشی کے دوران کئی فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا، غزہ میں حماس نے تین سزا یافتہ قاتلوں کو پھانسی دیدی۔ تفصیلات کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے منظم (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

شام کے شہر حلب پر روسی فورسز کی وحشیانہ بمباری کے بعد آگ اور دھوئیں کے خوفناک بادل بلند ہو رہے ہیں

سعودی توپخانے اور اتحادی جنگی طیاروں کے حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملے

حوثیوں کے تعز میں شہری علاقوں پر راکٹ حملے، متعدد شہری جاں بحق اور زخمی

ریاض (نیٹ نیوز) یمن میں حوثی باغیوں اور سعودی عرب کے درمیان سرحد پر دو ماہ سے جاری عارضی سیز فائر کی خلاف ورزیوں کے بعد عرب اتحاد اور سعودی فورسز نے یمنی باغیوں کے راکٹ حملوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے جبکہ حوثیوں کے تعز میں شہری علاقوں پر راکٹ حملوں میں متعدد شہری جاں بحق اور زخمی ہوگئے ہیں۔ اطلاعات ہیں کہ گزشتہ روز عرب اتحادی فورسز اور سعودی عرب کے توپخانے نے نجران کے علاقے میں حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر بھرپور حملے کیے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ حوثی باغیوں نے سعودی عرب کی سلامتی کو چیلنج کرتے ہوئے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی اور گنجان آباد علاقوں پر راکٹ حملے شروع کیے ہیں۔ گزشتہ روز قبل بھی یمنی باغیوں کی جانب سے نجران کے علاقے میں ایک بیلسٹک میزائل داغا گیا تھا، تاہم اسے سعودی فورسز نے فضا ہی میں تباہ کر دیا تھا۔ حوثیوں کی طرف سے سعودی عرب کے سرحدی علاقے پر راکٹ حملے کی کوشش کی گئی تھی، جس کے ردعمل میں سعودی توپخانے اور عرب اتحاد کے جنگی طیاروں نے حوثیوں (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

افغانستان میں طالبان کا عدالت پر فدائی حملہ، 10 افراد ہلاک، قندھار میں فوجی مرکز اور 3 چوکیاں فتح، درجنوں گاڑیاں تباہ، 14 اہلکار مارے گئے، 5 ٹینکوں سمیت بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت

مجاہدین کے تباہ کن حملے جاری

کابل بم دھماکے میں رکن پارلیمنٹ ہلاک، عدالتی کمپلیکس پر حملہ، 100 سے زائد ہلاکتیں

رکن پارلیمنٹ شیر ولی وردک کے گھر سے باہر نکلتے ہی دھماکا ہوگیا، 5 محافظوں سمیت 11 ہلاک، پولیس وردی پہنے 3 مجاہدین کے عدالتی عمارت پر دھاوا، حملے کے وقت طالبان قیدیوں کی قسمت کا فیصلہ ہونا تھا

غزنی میں عدالت پر فدائی حملہ میں 6 جبکہ ننگرہار میں طالبان نے 27 اہلکار ٹھکانے لگا دیئے، بلخ پولیس سربراہ قتل، غور، پکتیکا میں 27 اہلکار لقمہ اجل بنے، مجاہدین کے حملے بڑھنے کا امریکی اعتراف

ہلمند میں لڑائی میں افغان آرمی کے 57 فوجی ہلاک، غزنی میں فوجی کاروان و مراکز پر حملے میں 8 ٹینک اور متعدد فوجی گاڑیاں تباہ، میدان میں چوکی اور گشتی پارٹی پر دھاوا میں 18 اہلکار ہلاک، 9 زخمی

جلال آباد اور مہترلام میں دھماکے، دو کمانڈر ہلاک، چار اہلکار زخمی، فاریاب میں شدید جھڑپ میں 3 ٹینک تباہ، 6 اہلکار مارے گئے، بم ڈسپوزل اہلکار مجاہدین کے نصب کردہ بم کو ناکارہ بناتے دھماکہ سے ہلاک

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) افغانستان میں مجاہدین کے تباہ کن حملے جاری، ملا محمد منصور کی شہادت کے بعد عمری آپریشن میں مزید تیزی آگئی، کابل میں بم دھماکے میں رکن پارلیمنٹ ہلاک، عدالت کمپلیکس پر طالبان حملے اور دیگر طالبان کارروائیوں میں 100 سے زائد پولیس اور فوجی اہلکار ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے، عدالت پر فدائی حملے میں 10 ہلاکتیں ہوئیں، عدالت پر اس وقت حملہ کیا گیا جب طالبان قیدیوں کے حوالے سے کیس کی سماعت ہو رہی تھی۔ مجاہدین نے قندھار میں فوجی مراکز اور 3 چوکیاں فتح کرلیں جبکہ درجنوں فوجی گاڑیاں تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ 14 اہلکاروں کو ٹھکانے بھی لگایا۔ مختلف فدائی اور دیگر کارروائیوں میں طالبان نے دشمن کو شدید نقصان پہنچایا، 5 ٹینکوں سمیت بھاری مقدار میں اسلحہ اور دیگر فوجی ساز و سامان بھی غنیمت کرلیا گیا، جلال آباد اور مہترلام میں دھماکے میں 2 کمانڈر ہلاک اور چار زخمی ہوئے، فاریاب میں شدید جھڑپ میں 3 ٹینک تباہ اور 6 اہلکار ہلاک ہوئے، بم ڈسپوزل اہلکار مجاہدین کی جانب سے نصب کردہ بم کو ناکارہ بناتے ہوئے دھماکہ سے ہلاک ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق کابل میں بم دھماکے میں افغان رکن پارلیمنٹ سمیت 3 افراد ہلاک ہوگئے، بم رکن پارلیمنٹ شیر ولی وردک کے گھر کے باہر نصب کیا گیا تھا، ان کے گھر سے باہر آتے ہی دھماکا ہوگیا، 5 محافظوں سمیت 11 ہلاک ہوئے، لوگر صوبے میں عدالتی کمپلیکس پر (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

بھارتی فوجی اسلحہ ڈپو میں آگ لگ گئی، 2 افسروں سمیت 17 ہلاک

واقعہ مہاراشٹر کے ضلع وردھا میں سینٹرل ایمونیشن ڈپو میں پیش آیا، دھماکوں کی آوازوں کے بعد آگ بھڑک اٹھی، 17 اہلکار زخمی

قریبی 4 دیہات خالی کروالئے گئے، ایک ہزار افراد محفوظ مقامات پر منتقل، آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی، بھارتی وزیر دفاع

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست مہاراشٹر میں واقع ملک کے سب سے بڑے فوجی اسلحہ ڈپو میں آگ لگنے کے واقعے میں دو افسران سمیت 17 فوجی اہلکار ہلاک ہوگئے۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق آتشزدگی کا واقعہ مہاراشٹر کے ضلع وردھا میں واقع سینٹرل ایمونیشن ڈپو میں پیش آیا، حکام کے مطابق (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

داڑھی منڈوانے سے انکار، مسلمان فوجی کو انڈین آرمی سے نکال دیا گیا

لاہور (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست کرناٹک میں ایک مسلمان فوجی سپاہی مکتوم حسین کو مذہبی طور پر داڑھی رکھنے پر فوج سے نکال دیا گیا۔ 2001 میں مکتوم حسین نے جب کمانڈنگ آفیسر سے رابطہ کیا تو انہوں نے ابتدائی طور پر اجازت دے دی تھی تاہم بعد میں انہوں نے مکتوم حسین پر واضح کیا کہ بھارتی فوج میں مذہبی طور پر داڑھی رکھنے کی اجازت صرف سکھوں کو ہے جب کہ فوجی قانون میں دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے کسی فوجی کو داڑھی رکھنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے مکتوم حسین کو فوری طور پر (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

جرمنی میں آسمانی بجلی گرنے سے 50 افراد زخمی ہوگئے

برلن (نیٹ نیوز) جرمن پولیس کے مطابق مینڈنش شہر میں جاری ایک میوزیکل تقریب کے شرکا پر آسمانی بجلی گرنے سے کم از کم 51 افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس کے مطابق زخمیوں (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

"الرحمت" شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

پشاور میں دستار بندی کی تقریب، مفتی منصور احمد نے بیان فرمایا

یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ 7 سالہ بچے اور 70 سالہ بوڑھا اسے حفظ کر لیتا ہے

یہ واحد آسمانی کتاب ہے جس میں دنیا بھر میں ذرا برابر بھی فرق نہیں، تقریب سے خطاب

پشاور (القلم نیوز) پشاور میں دستار بندی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس سے مفتی منصور احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ قرآن پاک کا معجزہ ہے کہ 7 سال کے معصوم بچے سے لے کر 70 سال کے بوڑھے افراد تک اس کتاب کو حفظ کر لیتے ہیں۔ تقریب پشاور محلہ غلام روڈ پر منعقد ہوئی۔ مفتی منصور احمد نے اپنے خطاب میں مزید فرمایا کہ دنیا میں کوئی دوسری آسمانی کتاب ایسی نہیں ہے جو ہر (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

مولانا عمیر کا پشاور میں تاجروں سے جہاد اور زکوٰۃ پر تفصیلی بیان

پشاور (القلم نیوز) پشاور ضلع ستان کے حلقہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ میں بروز منگل مولانا عمیر صاحب نے پشاور شعبہ بازار میں تاجروں کو جہاد اور زکوٰۃ پر مفصل بیان کیا۔ الحمدللہ 100 تاجروں نے شرکت کی۔ تاجر حضرات نے رمضان المبارک میں اپنا زکوٰۃ دینے کا وعدہ کیا۔

راولاکوٹ میں سیرت النبیؐ و استقبال رمضان کانفرنس کا انعقاد

راولاکوٹ (القلم نیوز) بروز اتوار راولاکوٹ کے نواحی علاقے بیڑیں میں سیرت النبی السیفﷺ و استقبال رمضان کانفرنس منعقد ہوئی۔ عوام کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب، منتظم صوبہ طلحہؓ، مقامی علماء، عمائدین اور شعراء نے کلام و پراثر بیانات فرمائے۔

سری لنکن صدر کی موجودگی میں ہوٹل کو آگ لگ گئی، محافظوں نے جان بچائی

کولمبو (نیٹ نیوز) سری لنکن صدر سری سینا کی موجودگی میں ہوٹل میں آگ لگ گئی، سری سینا آتش بازی کے مظاہروں کا افتتاح کرنے ہوٹل پہنچے تھے، محافظوں نے انہیں بڑی مشکل سے ہوٹل سے بحفاظت باہر نکال لیا۔

امریکی طیاروں کی شام میں کارروائی، 15 افراد شہید

دمشق (نیٹ نیوز) حلب کے شمالی حصے میں نیٹو اتحادی ترکی کے جیٹ طیاروں نے بمباری کی، جبکہ امریکی طیاروں کی منبج میں کارروائی سے 15 افراد کے شہید ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ ترکی اور امریکہ مشترکہ طور پر شام و عراق میں مشترکہ کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ دوسری جانب امریکی جیٹ طیاروں کی شامی علاقے منبج میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کارروائی سے 15 افراد کے شہید ہونے کی اطلاعات ہیں۔

امیر المومنین ملا اختر محمد منصور شہید خصوصی اشاعت کی بے حد مقبولیت اور پذیرائی

القلم کی اشاعت میں کئی گنا اضافہ

اہل ایمان ہزاروں کی تعداد میں خرید کر مفت تقسیم کرتے رہے، انتظامیہ القلم اور امیر المجاہدین مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کو خراج تحسین

مفصل معلومات فراہم کیں، کسی اور اخبار اور رسالے نے ایسا اقدام نہیں کیا، القلم اس دور میں واقعی حق اور سچ کو بے دریغ بیان کرتا ہے، تاثرات

بہاولپور (القلم نیوز) ہفت روزہ القلم کے گزشتہ شمارے کی خصوصی اشاعت بیاد امیر المومنین ملا اختر محمد منصور شہید کی بے حد مقبولیت اور پذیرائی، عام معمول سے کئی گنا بڑھ کر اخبار کی اشاعت ہوئی، اہل ایمان ہزاروں کی تعداد میں خرید کر مفت تقسیم کرتے رہے، علمائے کرام، دینی اداروں کے سربراہان، عوام الناس میں سے دین و جہاد سے دلچسپی رکھنے والوں کا انتظامیہ القلم اور امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کو خراج تحسین اور تشکر بھرے (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

بھارت نواز جماعتوں نے اپنے ضمیر کرسی کے عوض بیچ دیئے

سید علی گیلانی

انتخابی ڈرامے یکطرفہ کھیل ہوتے ہیں، بزرگ حریت رہنما، مقبوضہ وادی میں ضمنی الیکشن کے مکمل بائیکاٹ کی اپیل

سری نگر (نیٹ نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس (گ) کے چیئرمین سید علی گیلانی نے فوجی کالونیوں، پنڈت کالونیوں اور نئی انڈسٹریل پالیسی کے خلاف آزادی پسندوں کی طرف سے مشترکہ ایجی ٹیشن لائے جانے کا عندیہ دیتے ہوئے اسلام آباد (اننت ناگ) اسمبلی سیٹ کے لئے ہونیوالے ضمنی انتخابات کا مکمل بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخابی ڈرامے ایک فوجی آپریشن اور یکطرفہ کھیل ہوتے ہیں، جس میں ریس کورس میں صرف ایک گھوڑا ہوتا ہے اور پھر اس کے جیتنے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ گیلانی نے پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی کو تجویز پیش کی کہ ان کی گھر میں نظر بندی کو ختم کیا جائے اور انہیں (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

مصری طیارے کے بلیک باکسز کے سگنلز کا سراغ مل گیا

فرانسیسی بحریہ کے جہاز پر نصب آلات نے سمندر کی تہ سے سگنلز کا سراغ لگایا، مصری تحقیقاتی کمیٹی

قاہرہ (نیٹ نیوز) بحیرہ روم میں مصر کے تباہ شدہ طیارے کی تلاش میں مصروف فرانسیسی بحری جہاز کو طیارے کے بلیک باکسز میں سے ایک کے سگنلز ملے ہیں۔ مصری تحقیقاتی کمیٹی نے بدھ کو ایک بیان میں کہا ہے کہ فرانسیسی بحریہ کے جہاز لاپلیس پر نصب آلات نے سمندر کی تہ سے سگنلز کا سراغ لگایا ہے اور یہ ممکنہ طور پر ایک ڈیٹا باکس کے ہوسکتے ہیں۔ مصری اور فرانس کی ٹیمیں بحر متوسط کے گہرے پانیوں میں تباہ شدہ مسافر طیارے کے ڈیٹا ریکارڈرز (بلیک باکسز) کی (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

فلپائن میں باغیوں کے خلاف آپریشن، 54 افراد ہلاک

منیلا (نیٹ نیوز) فلپائن میں حکام نے بتایا ہے کہ جنوبی صوبے لاناؤ ڈیائسر کے قصبے بوٹنگ میں جاری فوجی آپریشن کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے باغیوں کی تعداد 54 ہوگئی ہے۔ ایک فوجی اہلکار نے منیلا میں صحافیوں کو بتایا کہ آپریشن بدستور جاری ہے۔

جون کا پہلا دورہ تربیہ بہاولپور میں شروع، 48 شرکاء کی شرکت

رمضان المبارک کی برکت سے شرکاء کے نیک اعمال کے شوق اور اجر میں بھی اضافہ

مرکز عثمانؓ و علیؓ میں اس وقت دورہ اساسیہ بھی شروع ہے جس میں 22 افراد شریک ہیں

بہاولپور (القلم نیوز) جون کا پہلا دورہ تربیہ مرکز عثمان و علی بہاولپور میں شروع، جس کے کل شرکاء کی تعداد 48 ہے، یہ ان شرکاء کی خوش قسمتی ہے کہ دورہ تربیہ کے دوران ہی رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو چکا ہے اور اب ان کے نیک اعمال کا شوق اور اجر بے پناہ بڑھ چکا ہے۔ یاد رہے کہ ماہ رمضان (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

عراق، بم دھماکوں اور جھڑپوں میں 25 فوجیوں سمیت 53 افراد ہلاک

2 امریکی فوجی زخمی

بغداد میں بم دھماکوں کے نتیجے میں 20 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی، رمادی میں فورسز پر حملے میں 15 اہلکار مارے گئے، صقلاویہ میں خودکش حملہ، 7 افراد ہلاک

فلوجہ میں آپریشن سے 20 ہزار بچوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئیں، ساقلاویہ قصبے سے اجتماعی قبر دریافت، 400 افراد کی باقیات برآمد، زیادہ تعداد فوجیوں کی ہے، حکام

بغداد (نیٹ نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) عراق میں خونی کارروائیاں جاری، بم دھماکوں، خودکش حملوں اور جھڑپوں میں 15 فوجیوں سمیت 53 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے، رمادی میں 25 اہلکاروں کو ٹھکانے لگایا گیا جبکہ فلوجہ میں فورسز نے چڑھائی کردی جس کے نتیجے میں 20 ہزار بچوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئیں جنہیں خوراک کی شدید قلت کا سامنا ہے، بغداد میں بم دھماکوں میں 20 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، صقلاویہ میں خودکش حملے میں 7 افراد جبکہ بغداد میں 2 حملوں میں 11 افراد زندگی سے محروم ہوگئے، ساقلاویہ قصبے میں اجتماعی قبر دریافت ہوئی ہے جس سے 400 افراد کی باقیات برآمد ہوئی ہیں حکام کا کہنا ہے کہ زیادہ تعداد فوجیوں کی ہے۔ امریکہ میں شام اور عراق میں اپنے 2 فوجیوں کے زخمی ہونے کی بھی تصدیق کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق عراقی فورسز نے فلوجہ کی بازیابی کے لیے ایک بڑا آپریشن کا آغاز کر دیا، عراقی افواج (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

بنگلہ دیش، نامعلوم افراد کے حملے میں پولیس افسر کی بیوی ہلاک

ڈھاکہ (نیٹ نیوز) بنگلہ دیش میں نامعلوم افراد کے حملے میں پولیس افسر کی بیوی اور عیسائی دکاندار سمیت 2 افراد ہلاک ہوگئے۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق ملک کے جنوب مشرق میں واقع شہر چٹاگانگ میں پولیس افسر بابل اختر کی 33 سالہ اہلیہ (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

ایران کا متعصبانہ اقدام، مشہد شہر میں واحد سنی مسجد بند کر دی

شہری باجماعت نماز کی ادائیگی سے محروم ہوگئے، ایران کی حکومت نے مساجد کی تعمیر پر پابندی لگا رکھی ہے

تہران (نیٹ نیوز) ایرانی حکومت نے مشہد شہر میں اہلسنت کی واحد مسجد بند کردی ہے، جس کے باعث مقامی آبادی باجماعت نماز پنجگانہ اور نماز جمعہ سے محروم ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مشہد کے اہلسنت مسلک کے عالم دین محمد ابراہیم کنانی کا کہنا ہے کہ حال ہی میں ایرانی پولیس نے شہر میں 13 برس قبل تعمیر کی گئی جامع مسجد سلمان فارسی پر چھاپہ مارا اور تالا بندی کر کے مقامی شہریوں کو نماز باجماعت سے محروم کر دیا۔ علامہ کنانی کا کہنا تھا کہ مشہد کے جس علاقے میں مسجد واقع ہے، وہاں اہلسنت مسلک سے تعلق رکھنے والے 400 خاندان آباد ہیں اور یہ اس آبادی کی واحد مسجد تھی۔ ایرانی سنی عالم دین کا کہنا تھا کہ حکومت ملک میں مساجد کی تعمیر پر نا صرف پابندیاں عائد کئے ہوئے ہے، بلکہ سنی مسلمانوں کو نماز کیلئے کوئی جگہ مختص کرنے کی اجازت تک حاصل نہیں ہے۔ سرکاری سطح پر اہلسنت مسلک کے مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کی جاتی ہے، حتیٰ کہ انہیں باجماعت نماز ادا کرنے کی بھی اجازت حاصل نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 20 برس (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

بھارت انتہاپسندوں کی مسلمانوں سے لڑائی کیلئے خواتین کو مسلح تربیت

ہندو تنظیم نے لڑکیوں کو تربیت دینے کے لیے ماہرین کی خدمات حاصل کی ہیں

نئی دہلی (نیٹ نیوز) انتہاپسند ہندوؤں کی مسلمان دشمنی پاگل پن میں بدلنے لگی، انتہاپسند ہندو تنظیم دشوا ہندو پریشد خواتین کو مسلح تربیت دے رہی ہے تاکہ مسلمانوں کے خلاف لڑائی میں انہیں بھی استعمال کیا جاسکے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی وزیراعظم کے پارلیمانی انتخابی حلقے وارانسی، بنارس میں ہندو تنظیم خواتین کو مسلح تربیت دے رہی ہے، جس میں مسلمانوں کو بطور دشمن پیش کیا جارہا ہے۔ تربیتی کیمپ میں (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

بھارت نے ورکنگ باؤنڈری کے قریب طیب، عباسیہ پوسٹ کے درمیان آگ لگا دی، بجلی اور ٹیلی فون تار جل گئے

ہیڈ مرالہ (نیٹ نیوز) بھارت نے طیب پوسٹ اور عباسیہ پوسٹ کے درمیان آگ لگا دی جو 600 میٹر تک پاکستانی علاقے کے اندر آگئی، سکیورٹی ذرائع کے مطابق آگ لگانے سے ان دونوں پوسٹ کے درمیان 600 میٹر تک بجلی اور ٹیلی فون کے تار جل گئے جبکہ ورکنگ باؤنڈری سے فاصلہ 25 میٹر ہے۔ بھارت کی جانب سے آگ پر تقریباً 4 گھنٹے تک قابو پانے کی کوشش تک نہ کی گئی۔

ٹیکساس میں سیلاب سے پانچ امریکی فوجی ہلاک

ٹیکساس (نیٹ نیوز) امریکی ریاست ٹیکساس کے فورٹ ہڈ ملٹری پوسٹ میں تربیتی مشقوں کے دوران سیلابی پانی سے گزرتے ہوئے فوجی ٹرک الٹنے سے پانچ فوجی ہلاک ہوگئے۔ ریسکیو آپریشن کے دوران پانچ اہلکاروں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں اور چار دیگر کو نکال کر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جن کی حالت خطرے سے باہر ہے جبکہ چھ لاپتہ اہلکاروں کی تلاش کے لیے آپریشن جاری ہے۔

روس کا تیز ترین ہائپرلوپ ٹرین بنانے کا اعلان

ماسکو (نیٹ نیوز) روس نے دنیا کی تیز ترین ٹرین بنانے کا اعلان کر دیا جو 12 سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر طے کرے گی۔ ہائپرلوپ نامی اس ٹرین پر 8 بلین پاؤنڈز لاگت آئے گی۔ ٹرین ماسکو سے سینٹ پیٹرزبرگ کا فاصلہ صرف 30 منٹ میں طے کریگی۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا! بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔ (بخاری)

مولانا محمد مسعود ازہر

ٹرسٹ الرحمت

السنۃ الحجامۃ مطب

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آ چکے ہیں؟ تو آیئے!

نظر بد | کینسر | ہیپاٹائٹس | بلڈ پریشر | فالج | جوڑوں کے امراض | سر کا درد | آدھے سر کا درد | امراض معدہ | عرق النساء | اعصابی کھچاؤ | شوگر | جسم کے دفاعی نظام کے امراض | نفسیاتی امراض | برص کی بیماری | الرجی | خارش

اور دیگر موذی امراض کا علاج بھی ہے اور ان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی

حدیث کی رو سے "حجامہ" سحر کا بھی علاج ہے

حجامہ کروائیے

آپ بھی انتہائی کم معاوضے میں فائدہ اٹھائیے

فی پوائنٹ 60 روپے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفاء بھی

0321-6381413
0332-9440101
0321-6315285
0321-8719133

مقامی رابطہ

ALQALM-E-PESHAWAR
WEEKLY
www.alqalamonline.com
ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون و فیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

رمضان المبارک کی آمد باعث برکت

اور اہل ایمان کے لیے نیکیوں کا موسم

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک بار پھر اہل ایمان کو رمضان کا مبارک مہینہ نصیب ہوگیا ہے، دنیا بھر میں اہل ایمان رمضان کا چاند دیکھ کر روزے شروع کر چکے ہیں اور ہر طرف ایمان اور اعمال صالحہ کی خاص بہاریں نظر آرہی ہیں

مساجد آباد ہو رہی ہیں، قرآن کریم کی تلاوت کے زمزمے گونج رہے ہیں، اہل ایمان کی زبانیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر نظر آرہی ہیں، سحری وافطاری کے حسین وایمان افروز لمحات نے ایک خوبصورت ماحول بنادیا ہے، رات کی تراویح میں قرآن کریم کی تلاوت کا لطف اہل ایمان کے ایمان میں اضافے کا سبب بن رہا ہے، دنیا بھر کے مسلمان رمضان کی مخصوص عبادات میں مشغول ہو کر یک جہتی اور ایمانی اخوت واتحاد کا مثالی نمونہ پیش کر رہے ہیں۔

کہنے کو تو اس وقت رمضان کا مہینہ دنیا بھر میں آ چکا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس رمضان کی حقیقی رحمتیں، خاص برکتیں تو اہل ایمان کو ہی نصیب ہوتی ہیں۔ خوش نصیب ہیں مسلمان جنہیں رمضان نصیب ہوا، جنہیں روزے جیسی عبادت کی توفیق ملی، جنہیں قرآن کریم جیسا مقدس اور افضل ترین اللہ تعالیٰ کے کلام پر مشتمل کتاب عنایت کی گئی، رمضان جیسا بابرکت وقت نصیب ہوا کہ ہر عبادت کا اجر سیکڑوں اور ہزاروں گنا بڑھا کر دیا جارہا ہے، اہل ایمان کی رغبت کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں، شیطانوں کی سرکشی سے بچاؤ کے لیے ان شیاطین کو قید میں جکڑ دیا گیا ہے اور اللہ کے منادی آوازیں لگا رہے ہیں کہ اے خیر کے طلب گار آگے بڑھو اور اے برائی چاہنے والو اب رُک جاؤ! یہ کتنی بڑی سعادت ہے! اس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے

مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ انسانوں میں سے جو شیطانی طبیعت والے ہوتے ہیں وہ اس موقع پر اپنے شیطنت سے باز نہیں آتے، وہ حسب سابق لوگوں کو نیکیوں کے اس خاص موسم میں زہر پر مٹھائی کا لیبل لگا کر انہیں گناہوں میں غرق کرنے کے لیے نت نئے ہتھکنڈوں کے ساتھ میدان میں آ جاتے ہیں، فضولیات اور دنیاوی چکا چوند میں لوگوں کے قیمتی اوقات کو برباد کرنے لگتے ہیں، بدنظری اور بیہودہ کلامی کا ماحول فراہم کرتے ہیں۔ کتنے افسوس کی بات ہوگی کہ انسان روزہ رکھ کر پھر اپنا وقت پاس کرنے کے لیے ٹی وی جیسی لعنت کے ساتھ دن بھر بیٹھ کر مختلف تفریحی اور ثقافت کے نام پر بے حیائی والے پروگرام دیکھنے میں لگا رہے؟

مسلمانوں کی حکومتوں سے اس بارے میں کچھ توقع رکھنے سے بہتر یہ ہے کہ مسلمان خود اس بارے میں اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں، رمضان کے بابرکت مہینے کی عظمت اور اس کے تقاضوں کو سمجھیں، خود بھی ان تقاضوں پر عمل پیرا ہوں اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی ان تقاضوں سے آشنا کرائیں، خود بھی نیکی کی راہ پر چلیں اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لانے کی کوشش کریں، اپنی انفرادی عبادات کے علاوہ مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی اور غم خواری جیسے نیک اعمال کی طرف بھی توجہ دیں، مظلوم مسلمانوں کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں اور کسمپرسی کا شکار جن مسلمانوں کو جو مدد کر سکتے ہوں اس میں کوتاہی نہ کریں!

شہید غزوۃ الہند... محمد وقاص شہیدؒ

بلاحیاء

حبیب الحق

نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ... "میری امت میں سے اللہ نے 2 جماعتوں پر جہنم کی آگ حرام فرمائی ہے ایک وہ جماعت جو غزوہ ہند میں شرکت کریگی اور دوسری وہ جماعت جو حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے ساتھ ملکر جہاد کریگی۔ (الحدیث)

آج کے کالم میں غزوہ ہند کے ایک عظیم شہید کے حالات زندگی سے لیکر سفر شہادت تک ایمان افروز واقعات قارئین کے نذر کرتے ہیں...

23 مئی 2016ء کو راقم کو بذریعہ موبائل فون اطلاع ملی کہ سرینگر میں جیش محمد ﷺ کے کمانڈر حسن معاویہ عرف سیف اللہ اپنے کراچی کے ساتھی محمد وقاص کے ہمراہ ہندو بنیے کا طویل مقابلہ کرنے کے بعد جام شہادت نوش فرما گئے ہیں... اور ساتھ ہی حکم ملا کہ شہید کے گھر شہادت کی اطلاع پہنچانے کی ترتیب بنائی جائے... ایک جماعتی وفد بنایا گیا جو 27 مئی کو شہید کے گھر پہنچا وہ بھی ایک ایمان افروز واقعہ ہے جس کا تذکرہ ان شاء اللہ کالم کے آخر میں تحریر کرونگا۔ لیکن آیئے سب سے پہلے محمد وقاص شہید رحمہ اللہ کے حالات زندگی پر ایک نظر ڈالتے ہیں... راقم نے محمد وقاص شہیدؒ کے خالہ زاد بھائی سے درخواست کی کہ شہید کے حالات زندگی تحریر کر کے راقم کو دے... شہید کے خالہ زاد بھائی مولانا عبدالماجد صاحب جو خود بھی ماشاءاللہ جماعتی ترتیب میں لگے ہوئے ہیں نے شہید کے حالات تحریر کر کے بندہ کو دیئے جو کہ قارئین کی نذر ہے...

"وقاص بھائی سے بہت قربت رہی وہ میرے خالہ زاد بھائی تھے اور بچپن سے ہم ساتھ رہتے تھے۔ ان کی گھریلو زندگی، باہر کے معاملات اور جماعتی امور سب میرے سامنے واضح ہے... اس لئے ان کی زندگی پر کچھ لکھنا مشکل کام نہیں میرے لئے ایک سعادت ہے۔

بھائی وقاص شہیدؒ ایک ایسی طبیعت اور مزاج کے مالک تھے کہ ایسے لوگ دنیا میں بہت نادر ہوتے ہیں... ان کی عادات میں سادگی، ہر چیز پر اللہ کا شکر ادا کرنا، گھر والوں کے ساتھ معاملات، دوست و احباب سے سلوک اور جو کام بھی ان کے ذمہ لگایا جائے اس میں ان کی لگن اپنی مثال آپ تھی...

وقاص شہیدؒ کے دنیا میں آنے سے پہلے ان کی والدہ کے تاثرات یہ ہے کہ... ان کی والدہ کو بہت اچھے اچھے خواب آتے تھے اور ایسے کام جو ان کی والدہ چاہتی تھیں خود بخود ہو جایا کرتے تھے... پھر جب وقاص بھائی کی پیدائش ہوئی تو ڈاکٹر نے ان کی والدہ کو بتایا کہ ان کے دل میں سوراخ ہے اور یہ بس چند دن ہی دنیا میں رہ پائے گا... اس خبر پر سب گھر والے پریشان تھے کہ ہمارا لخت جگر چند دن بعد ہم سے جدا ہو جائے گا... لیکن زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے، اللہ رب العزت نے ڈاکٹرز کی رائے کو غلط ثابت کر دیا اور وقاص بھائی اپنے مقررہ وقت پر طبعی موت نہیں بلکہ شہادت کے عظیم رتبے پر فائز ہو کر دنیا سے گئے... جس کے دل میں سوراخ ہو تو وہ انسان زیادہ محنت نہیں کرتا ہے... بھاگ دوڑ نہیں کر سکتا کہ کہیں دل میں تکلیف شروع نہ ہو جائے... لیکن میرے اللہ کی قدرت کہ وقاص بھائی شروع ہی سے بہت محنتی تھے۔ کسی بھی قسم کے کام سے بالکل نہ گھبراتے اور پھر اسی سوراخ زدہ دل کے ساتھ انہوں نے جہاد کے تربیتی مراحل طے کئے، کشمیر کے بلند ترین سنگلاخ پہاڑ عبور کر کے وادی کشمیر پہنچے اور دشمن کو ایسی کاری ضرب لگائی کہ دشمن کو چکرا کر رکھ دیا....

وقاص بھائی انتہائی حسین اور اچھے اخلاق کے مالک تھے جس کے باعث وہ اپنے گھر اور خاندان میں بہت لاڈلے تھے.... اور سب ان کی تعریف کرتے، ان کی شہادت کے بعد میں ان کی والدہ کے ساتھ بیٹھا تھا اور وقاص بھائی کے حوالے سے بات ہو رہی تھی تو ان کی والدہ محترمہ فرط جذبات میں بتا رہی تھیں کہ وقاص کا کوئی عیب بھی انہیں یاد نہیں ہے... وہ باقاعدگی سے اپنے گھر میں ماہانہ اخراجات کے لئے اپنے حصہ کی رقم دیتے تھے، ان کی والدہ کا کہنا تھا کہ وقاص چاہے کچھ اور کرتا یا نہ کرتا لیکن ماہانہ اپنے حصہ کی رقم ضرور دیتا تھا... جہاد پر جانے کا بہت شوق تھا گھر والوں سے اجازت چاہی تو ان کی والدہ نے خوشی سے اجازت دی لیکن والد محترم کی طرف سے اجازت نہیں ملی.... وقاص کی والدہ نے وقاص کو سمجھایا کہ جب تک والد صاحب اجازت نہ دے تو وہ نہ جائے۔ وقاص انتہائی سمجھدار تھے وہ موقع کی نزاکت کو دیکھ کر رک گئے... اور مسلسل 10 ماہ تک گھر میں رہ کر مختلف طریقوں سے اپنے والد صاحب کو مناتے اور اجازت مانگتے رہے... ایک مرتبہ سب گھر والے کھانے پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے والد صاحب نے وقاص سے کہا تو جہاد پر جانا چاہتا ہے نا! تو جا میری طرف سے اجازت ہے... بس یہ سننا تھا کہ دسترخوان سے اٹھ کر فرط جذبات میں ایک زوردار نعرہ لگایا... اس دن وقاص کی خوشی دیدنی تھی... بہرحال اپنے سفر کی تیاری میں مصروف ہو گئے اور تین دن کے اندر اندر ہی تمام تر تیاریاں مکمل کی اور اللہ کے راستے جہاد میں چلے گئے۔ ان کے سفر کی تیاریوں کے حوالے سے مجھے اللہ نے سعادت دی کہ میں بھی مصروف رہا...

وقاص بھائی کی خواہش تھی کہ ان کے گھر والے بھی بڑھ چڑھ کر دینی کاموں میں حصہ لیں اور اپنی آخری وصیت میں بھی انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا.... اللہ نے ان کی اس خواہش کو پورا کیا اور آج ان کی شہادت کے بعد جو گھر میں ایک دینی ماحول ہے وہ واقعی ان کی خواہش کے مطابق ہے...

بات چل رہی تھی وقاص بھائی کی سفر کی تیاری اور روانگی کی... ان کے ساتھ آخری سفر جب ہم انہیں روانہ کرنے ریلوے اسٹیشن جارہے تھے تو راستے میں وقاص کے بڑے بھائی نے وقاص کے لئے بہت اہتمام کیا کہ وہ کچھ سامان لیں اور بہت سی جگہوں پر کھانے کیلئے گاڑی روکی لیکن وقاص بھائی کو اللہ کے راستے میں جانے کی ایک تڑپ تھی اور ان کا مسلسل یہی کہنا تھا کہ بھائی بس آپ مجھے اسٹیشن تک چھوڑ دیں مجھے کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں ہے.... زبردستی ایک جگہ رک کر کچھ کھانے کیلئے منگوایا تو وقاص بھائی نے دل رکھنے کیلئے اس میں سے تھوڑا سا کھالیا... پھر ہم انہیں اسٹیشن لے گئے اور ریل گاڑی میں سوار کیا... ہم گاڑی جانے کا انتظار کرنے لگے تو وقاص نے کہا کہ آپ لوگ چلے جائیں لیکن ہم لوگ ریل کے روانہ ہونے تک اس سے باتیں کرتے رہیں... وقاص بھائی کے آنکھوں میں ایک عجیب چمک تھی... ہمارے پوچھنے پر کہ کب گھر واپسی ہوگی تو کہنے لگے کہ بھائی اب گھر واپسی مشکل ہے بس آپ لوگ دعا کریں کہ اللہ مجھے قبول کرے اور شہادت کے رتبے پر فائز کرے... یہ ہماری وقاص بھائی سے آخری ملاقات تھی جواب ایک یاد بن گئی۔"

قارئین کرام وقاص شہیدؒ کے خالہ زاد بھائی، مولانا عبدالماجد صاحب کے تحریر آپ نے ملاحظہ کی اب شہید کے والدین اور بھائیوں کا جماعتی وفد کا شاندار استقبال کی روئیداد ملاحظہ فرمائیں۔ 27 مئی بروز جمعہ شعبہ امور شہداء کے تحت ایک جماعتی وفد تشکیل دیا گیا... جس میں صوبائی منتظم بھائی ریحان، ضلعی منتظمین مفتی عبدالوحید صاحب، بھائی معاویہ، بھائی محمد نعیم، دورہ تربیہ کراچی کے نگران مولانا ساجد الرحمٰن صاحب شعبہ ہدایت کے منتظم اعلیٰ بھائی محمد حذیفہ اور شعبہ احیائے سنت کے بزرگ منتظم بھائی محمد اسلم اور راقم شامل تھے...

مذکورہ وفد بروز جمعہ بعد نماز عصر وقاص شہیدؒ کے گھر پہنچا، گھر پہنچتے ہی عجیب منظر دیکھا... شہید کے والد محترم اور بھائی نے ہاتھوں میں پھولوں کے ہار لئے جماعتی وفد کے تمام افراد کو پہنائے اور مٹھائی اور شربت پیش کیا، شہید کے والد کی خوشی دیدنی تھی، شہید کے گھر اس کے تمام رشتہ دار اور خاندان والے بڑی تعداد میں جمع تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے اس گھر میں شادی کی تقریب ہو رہی ہو... بہرحال دعا سلام کے بعد منتظم شعبہ ہدایت بھائی حذیفہ صاحب نے جماعتی وفد کا تعارف کرایا... تعارف کے بعد بندہ نے مختصر طور پر غزوہ ہند کے متعلق بات رکھی اور وقاص شہیدؒ کی شجاعت اور بہادری کے ساتھ مقابلہ کرنا اور شہادت کے عظیم مقام پر فائز ہونے کی اطلاع دی اس کے بعد مقامی عالم دین حضرت مولانا صدیق صاحب نے شہادت کے فضائل پر مختصر بیان فرمایا اور شہید کے حالات بیان کرتے ہوئے فرط جذبات سے رو پڑے... مولانا نے فرمایا کہ میں کئی شہداء کرام کے گھرانوں میں گیا ہوں لیکن اب تک اپنی زندگی میں یہ دوسرا گھر دیکھا ہے کہ جنہوں نے مجاہدین کو ہار پہنائے اور مٹھائی کھلائی... بیان کے بعد بھائی محمد اسلم صاحب نے دعا کرائی... دعا کے بعد تمام مہمانوں کے لئے شہید کے اہل خانہ کی طرف سے پرتکلف دعوت کا اہتمام کیا گیا.... کچھ دن قبل شہید وقاص کے بڑے بھائی سے ملاقات ہوئی تو کہنے لگا کہ والد محترم نے ہم سب بھائیوں (7 بھائی) کو اجازت دی ہے کھل کر جہاد کا کام کرو.... اور فرمایا کہ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ نے میرے آٹھ بیٹوں میں سے ایک کو قبول کرلیا...

اللہ تعالیٰ محمد وقاص شہیدؒ اور کمانڈر حسن معاویہ عرف سیف اللہ کی شہادت کو قبول فرمائیں اور ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلا کر شہادت کی عظیم نعمت نصیب فرمائیں۔

☆......☆......☆

عبادتوں کا موسم بہار

سنگِ میل

amerpuri@yahoo.com

عبدالحفیظ امیرپوری

احادیث مبارکہ کے مطابق اس ماہ مبارک میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، سرکش شیاطین جکڑ دیے جاتے ہیں، نیکیوں کا اجر و ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرتوں والا مہینہ ہے، اس مہینے میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمتِ بے کراں بندوں کی طرف متوجہ ہوتی ہے، جہنم سے نجات اور مغفرت کے پروانے جاری ہوتے ہیں۔

گویا کہ روزہ، تلاوتِ قرآن، صدقات و خیرات، قیام الیل، دعا اور استغفار پر مشتمل عبادتوں کا موسم بہار آرہا ہے۔ روزہ دار اللہ تبارک وتعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے، تبھی تو اس کے منہ کی بو بھی مشک سے زیادہ محبوب لگتی ہے۔ پھر اس بڑے عمل پر نوازا کیسے جاتا ہے؟ ارشاد ہوا:

"روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔"

وہ بدلہ کیا ہوگا؟ کیسا ہوگا؟ اس کی حقیقت تو آنکھیں "کھلنے" کے بعد ہی معلوم ہوگی۔ آج صرف ایک معمولی سی جھلک کا معائنہ کرتے ہیں۔ امام ابن رجب حنبلیؒ کی کتاب "لطائف المعارف" سے روزہ داروں کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ کے انعامات کے متعلق پڑھتے ہیں:

"حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں جنت کی ایک حور اللہ کے ولی سے کہے گی جو کہ اس کے ساتھ شہد کی نہر کے کنارے تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا۔ وہ اس کے ہاتھ سے پیالہ چھین لے گی۔ کہے گی: بے شک اللہ تعالیٰ نے تیری زندگی کے ایک گرم ترین دن کی طرف نظر کی تو تجھ کو اس حال میں پایا تھا کہ تو گرمی کی شدید ترین پیاس میں روزے رکھے ہوئے تھا۔ تب تیرے پروردگار نے اپنے فرشتوں کے سامنے تجھ پر فخر کا اظہار کیا تھا اور فرمایا تھا: ذرا میرے بندے کو تو دیکھو کہ اس نے میری خاطر اپنی بیوی، اپنی خواہش، اپنی لذت اور کھانے پینے کو چھوڑا ہوا ہے، اس کو میرے پاس جو چیز ہے (یعنی جنت) اس میں رغبت ہے۔ تم گواہ ہو جاؤ میں نے اس کی مغفرت کر دی تو اسی دن تیری مغفرت ہوگئی تھی اور میری تجھ سے شادی ہوگئی تھی۔" (لطائف المعارف)

آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلے کسی نبی کو نہیں ملی ہیں۔

(۱) جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ اپنے بندوں کو (نظر رحمت) سے دیکھتے ہیں اور جس طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں اس کو کبھی عذاب نہ دیں گے۔

(۲) ان کے منہ کی بدبو شام کے وقت اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۳) ہر دن اور رات میں فرشتے ان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

(۴) حق تعالیٰ شانہ جنت کو حکم دیتے ہیں کہ میرے بندوں کے لیے تیار اور آراستہ ہو جا قریب ہے کہ میرے بندے دنیا کی مشقت اور تھکن سے میرے گھر میں آکر آرام پاویں۔

(۵) جب آخری رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ تمام روزہ داروں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔ ایک صحابی نے عرض کیا، یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا: نہیں، کیا تم نے مزدوروں کو نہیں دیکھا جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو جائیں تو ان کو پوری پوری مزدوری دے دی جاتی ہے۔

اور آخر میں اس شخص کے لیے وعید بھی سن لیں جو رمضان المبارک جیسے مہینے میں بھی اپنی مغفرت نہ کرا سکے۔ ارشاد گرامی ہے:

حضرت کعبؓ بن عجرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ! ہم لوگ حاضر ہو گئے جب حضور ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا، آمین۔ جب دوسرے پر قدم رکھا تو فرمایا، آمین۔ جب تیسرے پر قدم رکھا تو فرمایا، آمین۔

جب آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اُترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے منبر پر چڑھتے ہوئے ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرائیل میرے سامنے آئے تھے جب پہلے درجہ میں قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا، آمین۔ پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہوا اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا، آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پاویں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں، میں نے کہا، آمین۔

اس حدیث میں حضرت جبرائیل نے تین بددعائیں دی ہیں اور حضور اقدس ﷺ نے ان تینوں پر آمین فرمائی۔ حضرت اقدس شیخ الحدیث رحمہ اللہ اس حدیث کو ذکر فرما کر فرماتے ہیں:

"اول تو حضرت جبرائیل جیسے مقرب فرشتے کی بددعا ہی کیا کم تھی اور پھر حضور اقدس ﷺ کی آمین نے تو اسے جتنی سخت بددعا بنادی وہ ظاہر ہے، اللہ ہی اپنے فضل سے ہم لوگوں کو ان تینوں چیزوں سے بچنے کی توفیق عطا فرماویں اور ان برائیوں سے محفوظ رکھیں، ورنہ ہلاکت میں کیا تردد ہے۔

درمنثور کی بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ خود حضرت جبرائیل نے حضور ﷺ سے کہا کہ آمین کہو، تو حضور ﷺ نے فرمایا، آمین، جس سے اور بھی زیادہ اہتمام معلوم ہوتا ہے۔

اول وہ شخص کہ جس پر رمضان المبارک گزر جائے اور اس کی بخشش نہ ہو، یعنی رمضان المبارک جیسا خیر وبرکت کا زمانہ بھی غفلت اور معاصی میں گزر جائے کہ رمضان المبارک میں مغفرت اور اللہ جل شانہ کی رحمت بارش کی طرح برستی ہے۔ پس جس شخص پر رمضان المبارک کا مہینہ بھی اسی طرح گزر جائے کہ اس کی بداعمالیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے وہ مغفرت سے محروم رہے تو اس کی مغفرت کے لئے اور کون سا وقت ہوگا اور اُس کی ہلاکت میں کیا تامل ہے اور مغفرت کی صورت یہ ہے کہ رمضان المبارک کے جو کام ہیں، یعنی روزہ، تراویح ان کو نہایت اہتمام سے ادا کرنے کے بعد ہر وقت کثرت کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ واستغفار کرے۔" (فضائل رمضان)

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اس ماہ مبارک کی قدر کرنے اور اسے قیمتی بنانے کی توفیق عطا فرمائیں اور اس ماہ مبارک میں اپنا نام "مغفور لوگوں" میں درج کروانے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

اور ہاں اس ماہ مبارک میں اپنی مناجات میں شام، فلسطین، عراق، افغانستان، کشمیر اور دنیائے عالم میں کفر سے برسرپیکار سرفروشانِ اسلام کو ضرور یاد رکھیے گا......

دار العلوم کوٹ بھلوال (۴)

زنداں کے مسافر

ابو جندل شفیق

ایک خواب:

مولانا الیاس صاحب بھی کوٹ بھلوال آ چکے تھے، ایک دن حضرت امیر محترم نے ایک آزادی کے دنوں کا قصہ بیان فرمایا اور یہ قصہ تب کا تھا جب حضرت کراچی میں تھے اور جمعہ چھوٹی مسجد میں پڑھایا کرتے تھے۔ فرمایا:

میں جمعہ پڑھا کر کمرے میں گیا (جو غالباً اوپر کی منزل پر تھا) میرے پیچھے پیچھے ایک سفید ریش بزرگ بھی کمرے میں آ پہنچے، دعا وسلام کے بعد میں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ وہ بزرگ فرمانے لگے: میں برطانیہ میں رہتا ہوں، میں نے ایک خواب دیکھا تھا۔ اس میں ایک عالم کو دیکھا کہ وہ حضرت آقا مدنی ﷺ کے پیچھے پیچھے چل رہے ہیں، بڑے کٹھن اور دشوار گزار راستے ہیں جہاں سے گزر ہو رہا ہے۔ تھک ہار کر اس عالم نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ حضرت مدد کب آئے گی؟ تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم تین رہ جاؤ گے!

ان بزرگوں نے حضرت امیر محترم سے یہ خواب بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ جو شکل میں نے خواب میں دیکھی تھی آج جمعہ کی نماز آپ کے پیچھے پڑھی تو پہچان لیا کہ وہ عالم آپ ہی ہیں۔ اس لیے یہ خواب آپ سے بیان کیا۔

امیر محترم نے فرمایا کہ اس کی تعبیر اس وقت تو سمجھ میں نہیں آ رہی تھی، گرفتاری کے بعد جب عقوبت خانے میں تھے تو ان بزرگ کے خواب والا قصہ یاد آگیا کہ وہ وقت آن پہنچا کہ مشرکین کی قید میں ہمیں یہاں سے نکلنے کے لئے مدد الٰہی کی ضرورت ہے وہ کب آئے گی؟

حضرت آقا مدنی ﷺ کا وہ ارشاد یاد آگیا کہ جب تم تین رہ جاؤ گے۔ حضرت امیر محترم فرمانے لگے کہ کمانڈر نصر اللہ صاحب پہلے سے گرفتار تھے جو جماعتی ذمہ دار تھے اور دو ذمہ داران ایک میں (حضرت امیر محترم) اور دوسرے کمانڈر سجاد خان صاحب تین ہو گئے تو سمجھا کہ شاید آپ ﷺ کا یہ ارشاد کہ "تین رہ جاؤ گے" سے مراد تین یہی ذمہ داران مراد ہوں۔ اسی زعم میں تھے کہ تہاڑ جیل جا کر الگ الگ کر دیئے گئے، دل میں خیال آیا کہ شاید یہ مطلب نہ ہو جو ہم سمجھ رہے تھے، تا آنکہ کوٹ بھلوال جیل منتقل کر دیا گیا۔ یوں تین کا عدد ایک بار پھر ٹوٹ گیا۔ اب جبکہ مولانا الیاس قاسمی صاحب اور آپ (یعنی بندہ ابو جندل شفیق) اور میں (حضرت امیر محترم) تین ایک ہی لائن کے یعنی عالم مولوی اکھٹے ہو گئے ہیں کہ تیسرا کوئی باقاعدہ مولوی مدرسہ کا فارغ نہیں ہے۔ شاید آپ ﷺ کے ارشاد کا مصداق "کہ جب تم تین رہ جاؤ گے" ہم تین مولوی مراد ہوں۔ دیکھئے کب مدد آتی ہے۔

یہاں تک تو تھا حضرت امیر محترم کا بیان۔ جی ہاں خواب ان بزرگوں کا بالکل سچ نکلا۔ واقعی جب وہ تین رہ گئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہائی والی نصرت آ گئی۔ جانتے ہو وہ تین کون مراد ہیں۔ نہ ذمہ داران مراد تھے نہ ہی مولوی۔ بلکہ وہ تین حضرات تھے جو ۳۷ افراد کی لسٹ میں سے کم ہوتے ہوتے تین پر آ کر رکے۔ یہ انڈین ایئر لائن اور اس میں سوار افراد مسافروں کے بدلے لازماً چاہئیں اس سے کم پر ہرگز بات نہیں ہو سکتی۔ بحمد اللہ تعالیٰ وہ تین افراد رہائی پا کر آزاد فضاؤں میں پہنچ گئے۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے خواب کی تفسیر بیان فرمائی قرآن پاک میں ہے "یا ابت هذا تاويل رؤياي من قبل" "اے ابا جان! یہ تھی میرے خواب کی تعبیر جو اس سے قبل (بچپن) میں دیکھا تھا۔ تحقیق میرے رب نے میرے اس خواب کو سچ کر دکھایا۔

☆......☆......☆

"الرحمت" کے دیوانے

Nishtareqalam@gmail.com

نشترِ قلم

زبیر طیب

انسان جن چیزوں سے محبت کرتا ہے، ان میں مال و دولت بھی بہت نمایاں ہیں۔ انسان کی فطرت میں ہے کہ وہ اپنے مال کو بڑھانے کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ کہیں سے ذرا خسارہ ہو جائے تو پریشان ہو جاتا ہے۔ مال بذات خود کوئی بری چیز نہیں بلکہ قرآن مجید اور حدیث میں اسے فضل اور خیر کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ مال کی یہ محبت حد سے بڑھ جائے تو یہ تباہ کن ہوتی ہے۔ حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ انسان کو اس صدقے کا زیادہ اجر ملتا ہے، جو وہ صحیح اور تندرست حالت میں کرے۔

انسان کی فطرت کو اللہ یوں بیان کرتا ہے "اور تم مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہو۔" (سورہ الفجر)۔ ہر چند کہ یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے لیکن اللہ والے اس سے مستثنٰی ہوتے ہیں۔ وہ تو اللہ کے راستے میں اپنا مال یوں قربان کرتے ہیں کہ انہیں یقین ہوتا ہے جو مال اللہ کے راستے میں خرچ ہو گیا وہی ان کا ہے۔ ایک حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "آدمی کہتا ہے میرا مال میرا مال، حالانکہ اس کے مال میں اس کا حصہ وہی ہے جو اس نے کھا لیا یا زیب تن کر کے پرانا کر دیا یا صدقہ کر کے آگے پہنچا دیا۔ اس کے سوا جو کچھ بھی ہے وہ انسان کے ہاتھ سے نکل کر دوسروں کے پاس جانے والا ہے۔" (بحوالہ مسلم)

اس حدیث کے مطابق دنیا میں استعمال کر لیا جانے والا مال تو یہیں رہ جائے گا اور صدقہ وخیرات کیا جانے والا مال و دولت آخرت میں کام آئے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس نکتے کو خوب جانتے تھے، اس لیے وہ اپنے مال کو سنبھال سنبھال کر اور گن گن کر نہیں رکھا کرتے تھے بلکہ اللہ کے راستے میں بے دریغ خرچ کر دیا کرتے تھے۔ ہماری زریں تاریخ میں قدم قدم پر ان کے شان دار کارنامے نظر آتے ہیں، سب کا احاطہ کرنا ممکن نہیں لیکن چند مثالیں بھی ایمان کو تازہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔ بشرطیکہ ہم ان پر سنجیدگی سے غور وخوض کر سکیں۔

جان ومال کی قربانی اور اللہ ورسول کے ہر حکم پر لبیک کہنا صحابہؓ کی شان تھی۔ دولت کی قربانی کی بے شمار مثالوں میں سے ہم چند ایک کا ذکر کرتے ہیں جو نوجوان صحابہ کے جذبہ ایثار کا بھرپور تعارف ہیں۔ مدینہ کے نوجوان صحابہ میں ایک نام حضرت ابودحداحؓ کا ہے۔ یہ مدینہ کے انصاری صحابی تھے۔ نوجوان تھے اور کاشتکاری، باغبانی ان کا ذریعہ معاش تھا۔ جب سورہ البقرۃ کی آیت (۲۴۵) میں اللہ رب العالمین نے اہل ایمان سے قرض حسن مانگا تو نبی رحمت ﷺ نے یہ حکم صحابہ تک پہنچایا۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی زبان اقدس سے وہ آیت سنی تو کسی قدر تعجب ہوا اور نوجوان صحابی نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیا اللہ ہم سے قرض مانگتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں اے ابودحداح! اللہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ تم اس کے مطالبے پر کیا جواب دیتے ہو۔ یہ سننا تھا کہ نوجوان صحابیؓ کی عجیب کیفیت ہوگئی۔ عرض کیا "یا رسول اللہ! آپ اپنا ہاتھ آگے بڑھایئے۔" نبی کریم ﷺ نے ہاتھ آگے بڑھایا تو آپ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر کہا میں آپکو گواہ بنا رہا ہوں کہ میں نے اپنا باغ جس کے گرد فصیل بنی ہوئی ہے اور جس میں میرا گھر ہے، اپنے مالک کو قرض دے دیا ہے۔

امام ابن کثیر نے سورۃ البقرۃ کی آیت مذکورہ کی تشریح کرتے ہوئے یہ پورا ایمان افروز واقعہ لکھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس باغ میں کھجور کے پھل دینے والے سات سو درخت تھے۔ کتب تاریخ و احادیث کے مطابق اس باغ میں ٹھنڈے میٹھے پانی کا ایک کنواں بھی تھا۔ انگور کی بیلیں بھی تھیں۔ اس اعلان کے بعد ابودحداحؓ نبی کریم ﷺ کی مجلس سے اٹھ کر اس باغ کی طرف گئے اور اپنی بیوی کو دروازے پر سے ہی آواز دی۔ اے ام دحداح! اس نیک بخت خاتون نے جواب دیا "لبیک میرے سرتاج"۔ فرمایا اپنے بچوں کو ساتھ لے لو اور اس باغ سے نکل آؤ...... میں نے یہ باغ اللہ کو قرض دے دیا ہے۔ اس عظیم خاتون نے کہا "ابودحداح تمہیں مبارک ہو، تم نے جو سودا کیا ہے، اس میں کوئی گھاٹا نہیں۔"

حضرت عبداللہ المزنیؓ ایک اور نوجوان صحابی تھے، جن کی نبی کریم ﷺ سے ملاقات تک نہیں ہوئی تھی لیکن آپکے احوال سن کر وہ آپکے گرویدہ ہو گئے تھے۔ بچپن میں یتیم ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ کی طرح ان کے چچا نے ان کی پرورش کی اور کچھ بکریاں دے دیں۔ وہ اپنے چچا کے ریوڑ کے ساتھ اپنی یہ بکریاں بھی چراتے رہے۔ بکریوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہوا۔ آخر فتح مکہ کے بعد اپنے چچا سے کہا کہ مدینہ چلیں۔ اس پر چچا ناراض ہوگیا۔ اب عشق کی آگ بجھائے کیسے بجھ سکتی تھی۔ انہوں نے فرمایا "میں تو اب مدینہ جائے بغیر نہیں رہ سکتا۔" چچا نے کہا کہ ساری بھیڑ بکریاں اور ریوڑ میرے ہیں۔ فرمایا "تمہیں اس مال کا لالچ ہے تو لے لو، میں تو اب مدینہ جاؤں گا" اس نے کہا تمہاری یہ پوشاک اور جوتے بھی میرے مال سے بنائے گئے ہیں، یہ بھی اتار دو۔ نوجوان نے اپنی ماں سے یہ صورت حال بیان کی اور درخواست کی کہ اسے کوئی کپڑا دے دے۔ اس نے کہا "میرے پاس ایک پرانا کمبل ہے اور کچھ نہیں۔" اس عاشق صادق نے اس کمبل کے دو ٹکڑے کیے، ایک کمر کے گرد باندھ لیا، دوسرا کندھے پر ڈال لیا۔ چچا کو اس کے مال سے بنے ہوئے کپڑے اور جوتے بھی اتار کر دے دیے۔ ننگے پاؤں مدینہ کی طرف آبلہ پائی کرتے ہوئے چل پڑے۔ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کا شوق انہیں کشاں کشاں لیے چلا جارہا تھا۔ رات کا وقت تھا کہ مدینہ آ پہنچے۔ مسجد نبوی کا دروازہ کھلا دیکھ کر اندر داخل ہوئے اور فرش پر لیٹ گئے۔ نبی کریم رات کے پچھلے پہر مسجد میں تشریف لائے اور اجنبی کو سوتے دیکھ کر پوچھا "من انت" "یعنی اے دو کمبلوں میں لپٹے ہوئے تم کون ہو۔ انہوں نے کہا "میں عبدالعزیٰ ہوں"۔ آپ ﷺ نے فرمایا "تم عبدالعزیٰ نہیں ہو، آج کے بعد تمہارا نام عبداللہ ہے۔"

اس صحابیؓ نے اپنا سب کچھ اللہ اور اس کے رسول کی محبت کے لیے تج دیا تھا۔ اپنا واقعہ نبی کریم ﷺ کو سنایا۔ اگلی صبح آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ اپنے بھائیوں کو بھی اپنی آپ بیتی سناؤ۔ صحابہ بھی ان کی روداد سن کر جھوم اٹھے۔ اللہ نے اس مسافر کو بڑا اجر عطا فرمایا۔ غزوہ تبوک کے سفر میں آنحضور کے ساتھ تھے۔ راستے میں ان کی وفات ہوئی۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ابوبکرؓ و عمرؓ سے کہا کہ اپنے بھائی کو قبر میں اتارو۔ آپ ﷺ مسلسل فرمارہے تھے "اپنے بھائی کو عزت واحترام سے قبر میں اتارو"۔ جب قبر تیار ہوگئی تو نبی کریم ﷺ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیئے اور فرمایا "اے اللہ! میں تیرے اس بندے سے راضی اور خوش ہوں، تو بھی اس سے راضی ہوجا۔" حضرت عبداللہ بن مسعودؓ جن کا اپنا بڑا بلند مقام ہے فرمایا کرتے تھے: "وہ قبر مجھے کبھی نہیں بھولی، جس میں عبداللہ ذوالبجادین کو دفن کیا گیا تھا۔ میں ہمیشہ اپنے دل میں حسرت پاتا ہوں کہ کاش مجھے اس قبر میں دفن کیا گیا ہوتا۔"

انفاق فی سبیل اللہ کا معاملہ بڑا عجیب ہے۔ بعض اوقات بڑی بڑی نعمتیں پیش کرنے والے اللہ کے ہاں بڑے درجات پاتے ہیں تو کبھی کبھار معمولی حصہ ڈالنے والوں کو بھی سب پر فوقیت حاصل ہو جاتی ہے۔ غزوہ تبوک کے موقع پر عبدالرحمٰن بن عوفؓ جو مالدار صحابی تھے، تھیلیاں لے کر آئے، جن میں سونا چاندی اور درہم و دینار تھے۔ جب پوچھا گیا کہ کتنی تعداد اور مقدار ہے تو انہوں نے نبی کریمؐ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ: میں نے گنا اور تولا نہیں۔ اللہ مجھے بے حساب دیتا ہے تو اس کے راستے میں گن گن کر اور تول تول کر پیش کرنے سے مجھے شرم آتی ہے۔ اللہ کے رسول نے فرمایا "بارک الله فی ما اعطیت و بارک الله فی ما امسکت (جو تو نے اللہ کے راستے میں دے دیا، اللہ اس میں بھی برکت دے اور جو تو نے گھر میں چھوڑا، اللہ اس میں بھی برکت دے)۔"

یہی موقع تھا جب یارِ غار سیدنا صدیق اکبرؓ نے اپنا سارا اثاثہ اور جمع پونجی لا کر ڈھیر کر دی تھی۔ حضرت عمرؓ نے اپنے تمام اثاثہ جات کا نصف پیش کر دیا تھا، جب کہ حضرت عثمانؓ نے سینکڑوں اونٹ ساز وسامان سے لدے پھندے مجاہدین کو میدانِ جہاد میں لے جانے کے لیے پیش کیے تھے۔ اللہ کے رسول ﷺ ان اونٹوں کی گردنوں پر ہاتھ پھیر رہے تھے اور کہہ رہے تھے "جبرائیل مسلسل کہے جا رہا ہے، اے اللہ کے رسول ﷺ عثمانؓ اس کے بعد جو کچھ بھی کرے وہ جنتی ہے۔"

اور پھر سب سے بازی لے جانے والا فقیر صحابی ابوعقیل آیا تو اس نے چند سیر کھجوریں پیش کیں۔ پوچھا گیا کھجوریں کہاں سے حاصل کیں تو عرض کیا: ایک یہودی کے ہاں رات بھر محنت مزدوری کی اور صبح جو کھجوریں ملیں، ان میں سے آدھی اپنے بال بچوں کو دے دی ہیں اور آدھی آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ آپ قبول فرما لیجیے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا "اس ذات کی قسم، جس کے قبضے میں میری جان ہے، یہ کھجوریں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نظر میں سونے چاندی اور درہم و دینار کے ڈھیر سے زیادہ قیمتی ہیں۔" پھر آپ ﷺ نے وہ کھجوریں سونے چاندی کے ڈھیر پر بکھیر دیں۔

اس ایمان پرور منظر سے اہل ایمان کا ایمان بڑھ گیا مگر منافقین آگ میں جلنے لگے، انہوں نے تبصرے کیے کہ یہ مٹھی بھر کھجوروں سے قیصر روم کو شکست دینا چاہتے ہیں اور کہا کہ مال دار لوگ ریاکاری اور نمائش کر رہے ہیں۔ اللہ رب العالمین نے مخلص صحابہ کرامؓ کی طرف سے ان بدبختوں کو جواب دیا۔ ارشاد ربانی ہے:

(ترجمہ) "اللہ خوب جانتا ہے، جو برضا و رغبت اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے اہل ایمان کی قربانیوں پر ناروا تبصرے کرتے ہیں اور پھر ان لوگوں کی غربت کا (بھی) مذاق اڑاتے ہیں، جن کے پاس (راہ خدا میں دینے کے لیے) اس کے سوا کچھ نہیں ہے، جو وہ خون پسینے سے کما کر لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔"

(سورہ التوبہ)

اللہ کا دین آج غریب الدیار ہے۔ اس کے اپنے اس سے لاتعلق اور بیگانہ ہو گئے بلکہ ایک حصہ تو دشمن کے ساتھ مل کر اس پر حملہ آور ہے۔ غیروں نے اسے اپنے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دے کر اعلان جنگ کر دیا ہے۔ آج دین کی حفاظت کے لیے جان و مال کی قربانی کی ضرورت ہے۔ اللہ والے ہر دور میں موجود رہے ہیں، آج بھی اللہ کی زمین ان سے خالی نہیں۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے مقدار سے زیادہ اخلاص کی قیمت ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق اپنا حصہ ڈال کر سرخرو ہو سکتا ہے۔ ملک بھر میں الرحمت کے دیوانے آپ کے دروازے پر آ موجود ہیں۔ اور آپ سے انفاق فی سبیل اللہ کی اپیل کر رہے ہیں۔ ان کو خالی ہاتھ مت لوٹایئے۔ جذبہ ایثار وقربانی پہلے سے زیادہ کر دیکھیے۔ رمضان کے مقدس مہینے میں انفاق فی سبیل اللہ والے مبارک عمل پر چلیں، وسعت ہو یا تنگی کی حالت میں جتنا ہو سکے اپنا حصہ ڈالیے۔ آپ جانتے ہیں کفار کس طرح مسلمانوں کے خلاف ایک جتھ ہو چکے ہیں اور اس کے لیے دولت کے انبار جمع کر کے خوفناک اسلحہ خرید رہے ہیں۔ صرف انڈیا ہی کی مثال لے لیجیے کہ دنیا میں چوتھا بڑا غربت والا ملک ہے لیکن جنگی جنون اور مسلمانوں سے نفرت کوٹ کوٹ کر ایسی بھری ہے کہ اسلحہ کی دوڑ میں سب سے آگے ہے۔

"الرحمت" کے یہ نوجوان اس جنگی جنون کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ ان کی نصرت کیجیے تاکہ کل روز قیامت سرخرو ہو سکیں۔ آیئے صحابہ کرام کے نقوش پا پر چلتے ہوئے ان کی جھولیوں کو بھر دیں۔ تاکہ اللہ کی خوشنودی اور رسول اللہ ﷺ کی رضامندی کا انعام پا سکیں۔

☆......☆......☆

آمد رمضان......... لوٹ مار کا بازار گرم

فہد خان

رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کی آمد ہو چکی ہے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہم ایک اور ماہ رمضان کی پُر نور با برکت رونقیں دیکھیں گے (انشاءاللہ)۔ ماہ رمضان کا سب مسلمان انتظار کرتے ہیں لیکن دو طرح کے لوگ بڑی بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ ان دونوں گروہوں کا مقصد ایک ہی ہے کہ ماہ رمضان میں لوٹ مار لیکن فرق یہ ہے کہ ایک گروہ آخرت کا سامان سمیٹنے اور بہتر بنانے کا موقع غنیمت جان کر آمد رمضان پر خوش ہوتا ہے جبکہ دوسرا گروہ رمضان میں دنیاوی مال ودولت سمیٹنے ایک اچھا موقع سمجھتا ہے۔ پہلا گروہ جو آخرت کا سوچ کر ماہ رمضان سے محبت کرتے ہیں اور اس کی آمد پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ کی امت محمدؐ سے محبت دیکھو کہ اس ماہ میں نیکیوں کی اُجرت بڑھا دیتا ہے۔ ماہ رمضان میں اللہ تعالیٰ روئے زمین پر بے حساب برکتیں، رحمتیں اور نعمتیں برساتا ہے جن کو سمیٹنے میں پہلا گروہ بڑا سرگرم رہتا ہے اور ہر رحمت اور نعمت کے حصول کی کوشش کرتا ہے۔ ان کا ایک مقصد ہوتا ہے کہ اس ماہ وہ ڈھیروں نیکیاں کمائیں اور برکتوں رحمتوں کے مستحق ٹھہریں۔ اس لیے یہ لوگ ماہ رمضان کی آمد پر گھروں اور دفاتر میں عبادات کا خصوصی انتظامات کرتے ہیں تو مساجد کو مہمان ماہ رمضان کی وجہ سے سجاتے اور سنوارتے ہیں اور دل کھول کر مسجد کی خدمت اور سخاوت کرتے ہیں۔ مساجد میں ان لوگوں کا نمازوں اور عبادات کیلئے آنا جانا مساجد کی رونقیں بڑھا دیتا ہے اور گھروں میں اسلامی ماحول بن جاتا ہے۔ گھروں میں فلموں ڈراموں کی جگہ روزہ، نماز اور تلاوت قرآن پاک کا معمول بن جاتا ہے ان میں سے ہر مسلمان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ماہ رمضان کے تمام روزے رکھے اور نفلی عبادات کا اہتمام کرے اور اس بار ماہ رمضان میں زیادہ سے زیادہ نعمتیں، رحمتیں اور نیکیاں سمیٹ لے اور اپنے رب کو راضی کر لے۔ اس گروہ کی سرگرمیاں ہی رمضان کی رونقیں ہیں ان لوگوں کی اللہ اور اس کی مخلوق سے محبت اور بھائی چارہ سے معاشرے میں بہت سکون محسوس ہوتا ہے لوگوں کے درمیان اخوت و بھائی چارہ، ہمدردیاں اور خدمت کا ایک بھرپور جذبہ نظر آتا ہے جو کہ سارا سال نظر نہیں آتا۔ لیکن اگر دوسرے گروہ کی بات کی جائے تو وہ بھی رمضان کی آمد سے پہلے ہی اپنے مقصد کے حصول کیلئے سرگرم ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کی دی ہوئی نعمتوں تک غریب عوام کی رسائی مشکل بنا دیتے ہیں اگر کوئی چیز پہنچ میں ہو تو وہ بھی ملاوٹ شدہ۔ جی ہاں سہی سمجھ گئے یہ ذخیرہ اندوزوں، منافع خوروں اور ملاوٹ، کمیشن مافیاں کی بات ہو رہی ہے۔ رمضان کی آمد سے پہلے ہی ذخیرہ اندوز اشیاء کی مصنوعی قلت پیدا کر دیتے ہیں اور پھر ان اشیاء کے دام بڑھ جاتے ہیں تو ان کو مہنگے داموں بیچتے ہیں۔ جس سے دن بھر روزہ رکھ کر غریب عوام کے دسترخوان پر سادہ پانی اور روٹی سالن کے سوا دوسری نعمتیں کھجوریں تک بھی رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ منافع خور بھی کسی موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے رمضان سے پہلے ہی عیدی بنانے کے چکر میں اشیاء کی قیمتوں میں خود ساختہ اضافہ کر دیتے ہیں اور خوب کمائی کرتے ہیں جس سے دودھ، دہی اور پھل جیسی نعمتیں بھی عوام کی پہنچ سے باہر ہو جاتی ہیں۔

حکومت نے ماہ رمضان سے قبل ہی جہاں پٹرولیم مصنوعات اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کر کے عوام کی پریشانیوں میں اضافہ کیا وہی ہر سال کی طرح اس سال بھی سستے رمضان بازاروں اور یوٹیلٹی سٹورز پر عام استعمال کی اشیاء پر سبسڈی کا پیکیج دیا ہے۔ جس کے تحت رمضان بازاروں اور یوٹیلٹی سٹورز پر عوام کو ہر شے با رعایت میسر ہوگی لیکن آٹے اور چینی کے نرخ خصوصی کم ہونگے۔ جو غریب کی مشکلات کم کرنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن ہمارے کرپٹ نظام میں ایک کمیشن مافیاں سرگرم رہتی ہے جو حکومت کی جانب سے مختلف اشیاء پر دی جانی والی سبسڈی عوام تک پہنچنے نہیں دیتی اور اس سبسڈی کو اپنی عید کمانے کا ذریعہ بنالیتی ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ حکومت رمضان بازاروں میں شکایات کا سیل بھی قائم کرتی ہے جو انہیں افسروں کے ماتحت ہوتے ہیں جو کمیشن کھا چکے ہوتے ہیں پھر اب شکایت کا کیا فائدہ اور جب یہ سب بے ایمانی کروانے والے وہ خود ہیں تو وہ کیا خاک کاروائی کریں گے۔ عوام کی خدمت کے دعوے دار وزیر اعظم اور وزراء اعلیٰ کو چاہیے کہ پرائز کنٹرول یونٹ اور فوڈ اتھارٹی کے عملے میں ایمان دار لوگوں کو لائے اور حکومتی ارکان اسمبلی اور وزراء کی ڈیوٹی لگائے کہ وہ خود رمضان بازاروں، یوٹیلٹی سٹورز اور دیگر مارکیٹوں میں بغیر پروٹوکول اچانک دورے کریں اگر پروٹوکول لیں گے تو سب کو علم ہو جاتا ہے کہ آج یہاں کوئی وزیر آ رہا ہے ایم این اے یا ایم پی اے آ رہا ہے پھر افسران پھرتیوں سب اچھا دکھا کر ان کو ماموں بنا دیتے ہیں۔ مگر اب چھاپے مار کاروائیاں کی جائیں اور خوراک کے معیار کو چیک کریں اور ناپ تول کے نظام میں بھی ہوشیاری دکھانے والوں سے نمٹیں تب ہی عوام کو سستی، معیاری اور پوری خوراک میسر آئے گی ورنہ یہ ساری مافیاں ہر سال کی طرح اس سال بھی عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹتی رہیں گی اور جہنم کا ایندھن جمع کرتی رہیں گی۔ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہم سب مسلمان رمضان المبارک کے مہینہ میں تیری خوشنودی، آخرت کا سامان اور رزق حلال کمائیں (آمین)

☆......☆......☆

البیان

پھر انسان کو بیان سکھلایا۔ (الرحمٰن آیت ۴)

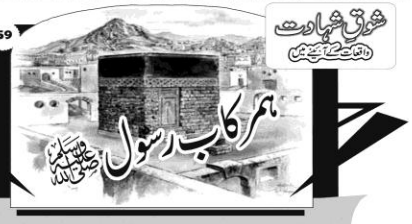

محمد عبید الرحمٰن
muftiubaid313@gmail.com

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

۱۰ ہجری میں رحمت عالم ﷺ حجۃ الوداع کے لئے مکہ معظمہ تشریف لے گئے تو لوگوں نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنے مرکب ہمایوں پر ایک حسین وجمیل نوجوان کو بٹھا رکھا ہے جن کے رخ تاباں سے نور کی شعاعیں اس طرح پھوٹ پھوٹ کر نکل رہی ہیں کہ کوئی ان کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھ سکتا تھا۔

حج پر آنے والے مجمع میں بنوخثعم کی ایک نہایت خوش جمال خاتون بھی تھیں۔ ان کی نظر حضور ﷺ کے ردیف نوجوان کے چہرے پر پڑی تو وہیں تک کر رہ گئی۔ خاتون کو حضور ﷺ سے کوئی مسئلہ پوچھنا تھا اس لئے وہ آپ ﷺ کی سواری کے بہت قریب کھڑی تھیں اور حج پر ہونے کی وجہ سے ان کا چہرہ بے نقاب تھا۔ حضور ﷺ کے ردیف نوجوان کی نظر خاتون پر پڑی تو وہ بھی ان کی طرف بغور دیکھنے لگے۔ حضور ﷺ نے نوجوان کی ٹھوڑی پکڑ کر ان کا چہرہ دوسری طرف کر دیا لیکن تھوڑی دیر بعد نوجوان کی نظر پھر ان خاتون کی طرف اٹھ گئی۔ ایسا دو تین مرتبہ ہوا تو حضور ﷺ نے نوجوان سے مخاطب ہو کر فرمایا:

"برادر عزیز! آج کے دن جو شخص اپنی آنکھ، زبان اور کان پر قابو رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔"

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی سن کر نوجوان نے فوراً اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیا اور پھر بھول کر بھی اس طرف نہ دیکھا۔

یہ نوجوان رعنا جن کو حجۃ الوداع کے تاریخی موقع پر فخر موجودات سید المرسلین ﷺ کا ردیف بننے کا شرف حاصل ہوا اور جنہوں نے حضور ﷺ کے ارشاد گرامی کے سامنے فوراً سر تسلیم خم کر دیا۔ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ تھے۔

سیدنا ابو محمد فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کے حسب نسب کے بارے میں یہی کہہ دینا کافی ہے کہ وہ خاندان ہاشمی کے چشم و چراغ تھے اور سرور کونین ﷺ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب کے فرزند تھے۔ والدہ کا نام ام الفضل لبابہ رضی اللہ عنہا تھا۔

ان کی جلالت قدر کا اندازہ حافظ ابن عبد البرؒ اور علامہ ابن اثیرؒ کے اس قول سے کیا جا سکتا ہے کہ وہ پہلی خاتون تھیں جو حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بعد سعادت اندوز ایمان ہوئیں۔ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں۔ ان کے والد گرامی حضرت عباس بھی اسلام قبول کر چکے تھے لیکن انہوں نے بوجوہ کئی سال تک اپنے اسلام کو پوشیدہ رکھا۔ علامہ ابن سعدؒ کاتب الواقدی نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ ﷺ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور اسلام ہمارے گھر میں داخل ہو چکا تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ، ان کی اہلیہ ام الفضل رضی اللہ عنہا اور میں مسلمان ہو چکے تھے۔ مگر حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنا اسلام چھپائے ہوئے تھے۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ بعثت نبوی ﷺ کے اوائل ہی میں شرف اسلام سے بہرہ ور ہو چکے تھے۔ لیکن اپنے والد گرامی کی طرح انہوں نے بھی اسلام کا چرچا کرنا مناسب نہ سمجھا۔ فتح مکہ سے کچھ عرصہ پہلے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ارض مکہ کو الوداع کہا اور ہجرت کر کے سرور عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ اہل و عیال بھی ہمراہ تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے فرزندوں کو ساتھ لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے تو حضور ﷺ بے حد مسرور ہوئے اور سب کو دعائے خیر و برکت سے نوازا۔

حضرت فضل کو سب سے پہلے فتح مکہ کے موقع پر سرور عالم ﷺ کی ہمرکابی کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد وہ بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ غزوہ حنین میں شریک ہوئے اور تحیر خیز سرفروشی کا مظاہرہ کیا۔ ابن سعدؒ کا بیان ہے کہ جب دشمن کی بے پناہ تیر اندازی سے مسلمانوں میں انتشار پھیل گیا تو حضرت فضل رضی اللہ عنہ اس وقت بھی چند دوسرے جانبازوں کے ساتھ میدان جنگ میں کوہ استقلال بن کر کھڑے تھے اور سرور عالم ﷺ کو تیروں کی زد سے بچانے کے لئے اپنی جان کی بازی لگا رکھی تھی۔ ان سرفروشوں کی ہمت مردانہ ہی کا نتیجہ تھا کہ مسلمان بہت جلد واپس پلٹ پڑے اور مشرکین بنو ہوازن کو عبرتناک شکست دی۔

حجۃ الوداع میں حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ سید الانام رحمت دو عالم ﷺ نے انہیں اپنی سواری پر اپنے ساتھ بٹھایا۔ اس طرح وہ ردیف رسول ﷺ (ہمرکاب رسول ﷺ) کے قابل فخر لقب سے مشہور ہو گئے۔ اسی موقع پر وہ واقعہ پیش آیا جس کا ذکر اوپر آیا ہے۔

مسند ابی داؤد میں ہے کہ حجۃ الوداع میں رمی جمار کے وقت حضرت فضل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی پشت مبارک کے پیچھے کھڑے تھے۔ انہوں نے حضور ﷺ پر چادر تان رکھی تھی تاکہ آپ ﷺ دھوپ سے بچے رہیں۔ سرور عالم ﷺ کی حیات اقدس کے آخری دنوں میں جن اصحاب رضی اللہ عنہم کو حضور ﷺ کی خدمت کی سعادت نصیب ہوئی حضرت فضل رضی اللہ عنہ بھی ان میں شامل تھے۔ حافظ ابن حجرؒ نے "الاصابہ" میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ جس دن آخری خطبہ دینے کے لیے حجرۂ مبارک سے باہر تشریف لائے تو حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے صاحب کے ساتھ مل کر آپ ﷺ کو سہارا دے رکھا تھا۔

حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق فضل رضی اللہ عنہ ہی نے عامۃ المسلمین کے سامنے اعلان کیا تھا کہ آج رسول اللہ ﷺ خطبہ دیں گے۔ حضور ﷺ کے وصال کے بعد آپ ﷺ کے جن اعزہ کو جسد اطہر کو غسل دینے کی سعادت نصیب ہوئی ان میں سے ایک حضرت فضل رضی اللہ عنہ تھے۔ حافظ ابن عبدالبرؒ نے "الاستیعاب" میں بیان کیا ہے کہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ پانی ڈالتے تھے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ غسل دیتے تھے۔

رحمت عالم ﷺ کی وفات کے بعد عہد صدیقی میں قیصر روم سے معرکہ آرائیوں کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت فضل رضی اللہ عنہ شام جانے والے مجاہدین اسلام کے لشکر میں شامل ہو گئے اور رومیوں کے خلاف کئی معرکوں میں داد شجاعت دی۔ بعض اہل سیر نے لکھا ہے کہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے طاعون عمواس (۱۷۔۱۸ ہجری) میں وفات پائی اور بعض کا قول ہے کہ انہوں نے جنگ اجنادین (۱۳ ہجری) میں مردانہ وار لڑتے ہوئے شہادت پائی۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسی قول کو صحیح قرار دیا ہے۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے صرف ایک لڑکی ام کلثوم چھوڑی۔ ان کا پہلا نکاح سیدنا حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ انہوں نے طلاق دے دی تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے عقد نکاح میں آئیں۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کا شمار راویان حدیث صحابہ کرام کے طبقۂ پنجم میں ہوتا ہے ان سے چوبیس احادیث مروی ہیں۔ ان کے رواۃ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہؓ جیسے جلیل القدر صحابی اور سلیمان بن یسار شعبیؒ اور عطاء بن ابی رباحؒ جیسے اکابر تابعین شامل ہیں۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن قیس زرقی رضی اللہ عنہ

انصار کے خاندان بنو زُریق کے چشم و چراغ تھے۔ نسب نامہ یہ ہے:

حارث بن قیس بن خالد (بروایت دیگر خلدہ) بن مخلد بن عامر بن زریق بن عبد حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم بن خزرج۔

بنو زریق قبیلہ خزرج کا ایک بطن تھا۔ اس لئے انہیں زرقی خزرجی کہا جاتا ہے۔ ان کی کنیت ابو خالد تھی انہوں نے اسی سے شہرت پائی۔ ان کا شمار انصار کے سابقین اولین میں ہوتا ہے۔ سب سے پہلے بیعت عقبہ کبیرہ میں شریک ہوئی اس کے بعد عہد رسالت کے تمام غزوات میں رسول اکرم ﷺ کے ہم رکاب رہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں مسیلمہ کذاب کے خلاف یمامہ کی جنگ پیش آئی تو حضرت ابو خالد اسلامی لشکر میں شامل ہو گئے اور اسی جنگ میں داد شجاعت دیتے ہوئے زخمی ہو گئے۔ یہ زخم مندمل ہو گیا مگر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں یہ پھر عود کر آیا (کھل گیا) اور اسی کے صدمے سے انہوں نے وفات پائی۔ اسی بناء پر انہیں شہدائے جنگ یمامہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

بوقت حاضری بارگاہِ رسالت ﷺ

بیا مد بردرت اے شاہِ عالم
گدائے بے نوا رُسوائے عالم
زسَر تا پا غریقِ بحرِ عصیاں
بیاذُردہ دِلم پیشِ تو نالم
نگاہِ لطف کن سوئے غریباں
کرم یا نبی اللہ کرم
منم تشنہ لب و تو ساقیِ ما
بکُن سیراب از جامِ وِصالم
شفیعِ ماتوئیَ در ہر دو عالم
شفاعت کُن کہ دائم درزوالم
بکُن رحمت کہ رحمت عالمینی
نیاید رحمتِ کس در خیالم
زہے قِسمت کہ سازی سگ درِ خویش
اگرچہ لائقِ ایں نیست حالم
تمنا میکند منظور مسکیں
شوی ساکن ہمیشہ وسط بالم

(تصوف کے موضوع پر ایک مستند اور اہم کتاب "باب الفیض"، جس کے مصنف فاضل دار العلوم دیوبند مرشدنا و مولانا صاحبزادہ ابوالفیض محمد امیر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں، اس کتاب کو قارئین کے استفادے کے لیے یہاں مستقل قسط وار شروع کیا جا رہا ہے۔
کتاب سے پہلے مصنف کے تعارف کے طور پر درج ذیل مضمون ان کے خلیفہ اجل اور خادم خاص حضرت مولانا محمد اشرف بالاکوٹی صاحب (فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن) نے تحریر فرمایا ہے۔ اس مضمون کی تکمیل کے بعد اصل کتاب یہاں پیش کی جائے گی۔ ان شاء اللہ)

حضرت شیخ المشائخ مولانا محمد امیر خسروؒ مصنف ہونے کی حیثیت سے:

آپ نے قرآن و سنت کی روشنی میں مذہب حق اہل سنت والجماعت کے مطابق مسلمانوں کے عقائد کی اصلاح کے لئے مندرجہ ذیل کتب تصنیف فرمائیں:

(۱) باب الفیض (تصوف میں)
(۲) فتاوی ابوالفیض (دینی مسائل جو لوگ سوال پوچھتے ہیں ان کے جواب)
(۳) سفینۂ ابوالفیض (اردو اشعار میں)
(۴) تفسیر سورہ فاتحہ شریف
(۵) کوکب توحید
(۶) کوکب رسالت
(۷) کوکب ھدایت
(۸) ذکر محمد ﷺ
(۹) شکوہ امیر خسرو
(۱۰) گلزار عاشقانہ
(۱۱) دیدار مولیٰ
(۱۲) داستان محبت
(۱۳) قصیدہ اشعریہ (عربی میں تحریر فرمایا)
(۱۴) سد سکندری
(۱۵) معراج طریقت
(۱۶) تخیلات امیر خسرو
(۱۷) شومئ قسمت
(۱۸) مکالمۂ خدا و شیطان

وہی دار التصنیف بھی تھی، وہی خانقاہ بھی، وہی دار الافتاء بھی اور وہی مطب بھی۔

دارالافتاء

دارالافتاء میں آپ استفتاء کے جوابات مکمل مدلل حوالہ جات سے تحریر فرماتے تھے۔ فتاویٰ ابوالفیض جلد اول میں ان مسائل کو جمع کیا گیا ہے۔

خانقاہ شریف

خانقاہ ترنوائی شریف کے نام سے مشہور تھی۔ وہاں پر نئے آنے والے حضرات کو توبہ و بیعت فرماتے تھے اور وعظ و نصیحت، ذکر و فکر اور مراقبہ ارشاد فرماتے تھے۔ دور کے مریدین اگر رات کو ٹھہرنا چاہتے تو ان کے قیام و طعام کا اچھا انتظام فرماتے تھے۔ حضرت کے ہاں جنات بھی علم و سلوک حاصل کرتے تھے۔ حضرت اگر کسی مہمان کو ارشاد فرماتے کہ رات کو اس جگہ نہ سونا۔ اگر وہ اس جگہ سو جاتا تو صبح مسجد ہی میں ملتا تھا۔

مطب مبارک

حضرتؒ نے گھر کے باہر مین روڈ پر مطب کے لئے ایک دکان لی ہوئی تھی۔ صبح سے دن بارہ بجے تک مطب میں تشریف فرما ہوتے جو مریض آتے ان کی نبض دیکھ کر دوائی بھی دیتے تھے۔ کوئی دم کرانے آتا دم بھی فرماتے تعویذ مانگنے والے کو تعویذ بھی عنایت فرماتے۔ دوا اور دم کرتے وقت ایک جملہ اکثر ارشاد فرمایا کرتے تھے:

کسی فقیر کی کہی ہوئی بات ہے۔ خدایا! نمک اور مرچ میرے پاس ہے۔ شفاء آپ ہی کے پاس ہے۔

دن بارہ بجے تک مطب ہی میں رہتے اور مطب میں بھی زمین پر چٹائی پر تشریف فرما ہوتے۔ ٹھیک بارہ بجے دکان بند کر دیتے اور فرماتے کہ دنیا کا کام ۱۲ بجے تک بہت ہے باقی آدمی اللہ پاک کو یاد کرے آخرت کی تیاری کرے۔ اس عاجز پر بہت شفقت فرماتے۔ اگر میرے گھر کا کوئی مریض آجاتا تو مطب کی چابی عنایت فرماتے۔ دوا کا نام ارشاد فرماتے۔ میں جا کر لے آتا۔

حضرت اکثر دوا گھر میں تیار فرماتے تھے۔ ضرورت کے وقت کچھ بازار والی بھی استعمال کر لیتے تھے۔ جس طرح آپ روحانیت میں کامل طبیب تھے اسی طرح جسمانی امراض کے بھی کامل طبیب تھے۔ ایک بار ارشاد فرمایا کہ ہمارے گاؤں ترنوائی شریف سے ایک مریض آیا۔ اس کی ٹانگ پر ایک بڑا پھوڑا تھا۔ اس کے لئے میں نے ایک کریم قسم دوا تیار کی جب وہ لیکر واپس اپنے گاؤں کے سامنے پہنچا تو درخت کے سائے میں اس کو نیند آگئی۔ خواب میں دیکھتا ہے کہ حضرت دادا جان خواجہ محمد عزیزؒ اپنے مزار مبارک سے نکل کر میری طرف آرہے ہیں جب میرے پاس آئے تو میں نے ان کو سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا: وہ دوا کہاں ہے جو میرے پوتے امیر خسرو سے لائے ہو۔ میں نے دوا حاضر کر دی حضرت خواجہ محمد عزیزؒ نے اپنے ہاتھ کی تین انگلیاں اس میں لگا کر دوا میرے زخم پر لگا دی اور میرے رومال کا کونہ پھاڑ کر اوپر پٹی لگا دی اور فرمایا کہ یہ میں نے اپنے ہاتھ سے لگا دی ہے اور ضرورت نہ ہوگی۔ باقی دواء گھر حفاظت سے رکھنا۔ سلام کر کے جا کر اپنے مزار میں داخل ہوئے۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو دوا میں تین انگلیوں کے نشان موجود تھے اور میری ٹانگ پر دوا لگی ہوئی تھی اور رومال کے کونے کو پھاڑ کر پٹی بھی کی ہوئی تھی۔ حضرت فرماتے ہیں پھر وہ مریض جلدی اچھا ہوا اور وہ تین انگلیوں کے نشان مجھے بھی لا کر دکھائے اور سارا واقعہ بیان کیا اس طرح کے اور بھی واقعات ہیں۔

حضرت شیخ کے والد محترم حضرت خواجہ محمد حسین صاحبؒ کا وصال مبارک ۱۹۴۱ء ۲۵ دسمبر ۵ ذوالحجہ بروز بدھ مانسہرہ میں ہوا۔ مزار مبارک شنکیاری روڈ کھوز یارت میں ہے اور حضرت شیخ حضرت مولانا محمد امیر خسروؒ کی تاریخ ولادت ۱۹۱۹ء بروز اتوار ۱۷ اگست ۱۳۳۹ھ ۱۱ ربیع الاول ہے اور وفات بروز بدھ ۱۱ دسمبر ۲۰۰۲ء مانسہرہ میں ہوئی۔ مزار مبارک حضرت والد صاحبؒ کے ساتھ ہے۔ الگ چار دیواری کے اندر ہے حضرت نے یہ جگہ اپنے خاندان کے لئے خریدی تھی اور چار دیواری کے اندر سب اپنے خاندان کے احباب مدفون ہیں۔ نماز جنازہ شنکیاری روڈ پر ہوا۔ بہت خلقت خدا حاضر تھی اس کے بعد کچھ دیر تک قبرستان میں رکھا گیا چہرہ مبارک پر اتنا نور تھا کہ ہر آدمی اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ محسوس ہوتا تھا گویا سفید چیز چہرہ مبارک کے اندر سے نکل کر آسمان کی طرف اڑ رہی ہے صاف نظر آتا تھا۔

ان سے قبل ایک بزرگ حضرت شیخ التفسیر واستاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ کے جنازہ مبارک کا چہرہ انور سے اس طرح کا نور اڑتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا جب ان کی چارپائی دارالحدیث النبوی ﷺ میں رکھی تھی۔ لوگ زیارت کرنے آرہے تھے ہر شخص یہ سوال کرتا تھا کہ انکے چہرہ مبارک پر کسی نے اتنا زیادہ پوڈر لگا دیا ہے جو ہوا سے آسمان کی طرف اڑ رہا ہے۔ اس طرح حضرت مانسہرہ والوں کا چہرہ مبارک سے صاف محسوس ہوتا تھا پھر اس کے بعد بندہ نے ساتھ ملکر اپنے ہاتھوں سے حضرت کو قبر منور میں اتارا۔ مغرب کے بعد کا وقت وقت ہو گیا تھا قبر میں صاف محسوس ہوتا تھا گویا کوئی بلب جل رہا ہے۔ مٹی برابر کر کے سر مبارک کی طرف قاری صاحب نے سورۃ بقرہ کی اول آیات پڑھیں اور پاؤں مبارک والی طرف اس بندہ نے سورہ بقرہ کی آخری آیات پڑھیں جن کی خدمت اقدس میں سفر و حضر میں پندرہ سال گزرے تھے ان کو آج اپنے ہاتھوں رخصت کر آیا۔ اب ان کی وہ ہدایات ذکر و فکر اور مکتوبات ہمارے پاس ہیں اور ہماری رہنمائی فرما رہے ہیں اور حضرت شیخ کی نگاہ مبارک اس انتظار میں ہے کہ کب اور کیسے یہ میری دی ہوئی امانت سے خلق خدا کو نفع پہنچائیں گے۔

آپ سب قارئین القلم سے بلکہ سب مسلمانوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اس عاجز بندہ کے لئے اپنے خاص خاص اوقات میں دعا جاری رکھیں کہ اللہ پاک اس عاجز کو دین کی خدمت اعلاء کلمۃ اللہ کی خدمت جہاد فی سبیل اللہ کی خدمت میں لگائے رکھیں اخلاص کے ساتھ اور قبول بھی فرمائیں۔ آمین ثم آمین

اب اصل کتاب باب الفیض شروع کی جاتی ہے باب الفیض المعروف کشکول امیر خسرو مانسہرویؒ۔

وضاحت: گزشتہ مضمون میں ایک عبارت سے اشتباہ پیدا ہوا صحیح بات یہ ہے کہ حضرت صاحب کے چھوٹے بھائی صاحبزادہ محمد ایاز صاحب کا ۲۰۰۴ء میں انتقال ہوا۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

بہت آسان نصاب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ

رمضان المبارک کے بارے میں قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ پڑھ کر بندہ نے ایک مختصر دس نکاتی نصاب نکالا ہے آپ ایک کاغذ پر یہ نصاب لکھ لیں اور روزانہ رات کو اپنا محاسبہ کریں کہ ہم نے اس پر کتنا عمل کیا بے حد آسان اور ممکن نصاب ہے پھر اللہ تعالیٰ جس کو توفیق عطاء فرمائے وہ مزید جو کچھ کر سکتا ہو کرتا چلا جائے

ہم نے رمضان المبارک میں ان شاء اللہ یہ دس کام روزانہ کرنے ہیں:

(۱) روزہ: یہ فرض ہے اور یہی رمضان المبارک کی اصل عبادت ہے، ساری زندگی کے نفل روزے رمضان المبارک کے ایک فرض روزے کے برابر نہیں ہو سکتے۔

(۲) پانچ نمازوں کا باجماعت تکبیر اولیٰ سے اہتمام، ویسے تو یہ ہمیشہ کرنا چاہیے مگر رمضان المبارک میں اسے ایک لازمی سعادت کے طور پر دیکھا جائے کہ جو ہر حال میں حاصل کرنی ہے ان شاء اللہ یہ عمل ہمارے لئے پورے رمضان کو پانے اور کمانے کا ذریعہ بن جائے گا

(۳) تراویح عشاء کی نماز کے بعد باجماعت بیس رکعات، یہ رمضان المبارک کا خاص تحفہ اور انعام ہے اور اس میں ایک قرآن پاک پڑھنا یا سننا ایک مستقل سنت ہے

(۴) قرآن پاک کی تلاوت اور قرآن پاک سے خاص تعلق یہ بڑا مبارک عمل ہے............اگر ہم اپنے ساتھ قبر اور آخرت میں پورا قرآن یا کچھ قرآن لے جانا چاہتے ہیں تو رمضان المبارک میں یہ نعمت پانا آسان ہے

(۵) سحری کھانے کا اہتمام، سحری کے بہت فضائل اور برکات ہیں، یہ ہرگز نہیں چھوڑنی چاہیے مگر سحری رات کے آخری حصے میں کریں اور زیادہ دبا کر نہ کھائیں کہ سارا دن ڈکار بجاتے رہیں۔

(۶) افطار کرانے کا اہتمام، یہ رمضان المبارک میں مغفرت کا خاص تحفہ ہے کہ آپ کسی مسلمان کو افطار کرائیں خواتین کے تو مزے ہیں ان کو اپنے گھر والوں اور بچوں کو افطار کرانے کا اجر ملتا ہے کیونکہ وہ اس قدر محنت سے افطار تیار کرتی ہیں......کسی روزے دار کو افطار کرانے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جب دل میں یہ فضیلت حاصل کرنے کا جذبہ ہو اور یہ شعور ہو کہ اس عمل کی برکت سے مجھے مغفرت مل سکتی ہے تو انسان خود ہی اپنی استطاعت کے مطابق بہت سے طریقے نکال سکتا ہے بعض لوگوں کو دیکھا کہ عین افطار کے وقت کسی ویران جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے ہیں چند کھجوریں، ٹھنڈا پانی یا شربت لے کر اور پھر اس وقت جو وہاں سے گزرتا ہے اسے افطار کراتے ہیں............کئی لوگوں کو دیکھا کہ اس حرص میں بھاگ دوڑ کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے مجاہدین کو محاذ اور تربیت گاہوں تک افطار پہنچائیں............

عام دنوں میں بھی روزہ رکھنے والوں کو اگر آپ افطار کرائیں تو وہ بھی اجر کا کام ہے مگر رمضان المبارک کی افطاری بہت بڑی چیز ہے بہت مبارک، بہت خاص......اے اللہ! وسعت اور توفیق عطاء فرما۔

(۷) چار چیزوں کی کثرت پہلی چیز لا الہ الا اللہ کا ورد دوسری چیز! استغفار تیسری چیز اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال چوتھی چیز جہنم سے پناہ مانگنا

(۸) جہاد میں وقت لگانا............جہادی محنت میں وقت لگانا جہاد میں مال لگانا، صدقہ خیرات اور مسلمانوں کے ساتھ غمخواری کرنا، ان کی حتی الوسع مدد کرنا

(۹) اپنے ملازموں، ماتحتوں، گھر والوں پر کام کے معاملے میں نرمی، آسانی اور تخفیف کرنا کسی مسلمان پر بوجھ زیادہ ہو تو اس کا بوجھ ہلکا کرنے میں مدد کرنا

(۱۰) شراب خوری، والدین کی نافرمانی، رشتہ داروں سے قطع رحمی، مسلمانوں سے بغض رکھنا، جھوٹ بولنا اور غیبت کرنا ان چھ گناہوں سے خاص طور پر بچنا چاہیے کیونکہ یہ رمضان المبارک میں روزہ کی خرابی اور مغفرت سے محرومی کا ذریعہ بن جاتے ہیں

یہ ہے وہ بہت آسان سا نصاب جو ہر مسلمان مرد اور عورت کے لئے ممکن ہے، خواتین نمازوں کو اہتمام سے اول وقت ادا کریں تو ان کا اجر باجماعت ادا کرنے والے مردوں کی طرح ہے، باقی جو اہل ہمت ہیں ان کے لئے رمضان المبارک کمانے کا سیزن ہے، اعتکاف، قیام اللیل، نوافل، صدقات، مجاہدے، ریاضتیں اور بہت کچھ!

☆......☆......☆

بقیہ: نقش جمال

نیز شہر کے مختلف حصوں میں موجود مکانات میں دھماکا خیز مواد نصب کیا جا چکا ہے۔

اس ظالمانہ آپریشن میں صرف امریکہ اور عراقی افواج ہی شریک نہیں ہیں بلکہ ایران بھی پوری طرح اس میں ملوث ہے جیسا کہ اوپر ذکر کیا تھا۔ اس بارے میں میڈیا پر موجود متعدد رپورٹس اس کی گواہی دے رہی ہیں۔ ایک ویب سائٹ کے مطابق عراق میں شدت پسند گروپ داعش کے زیر قبضہ فلوجہ شہر کی آزادی کے لیے شروع کیے گئے عراقی سیکیورٹی فورسز کے آپریشن کے حوالے سے کئی چونکا دینے والے انکشافات سامنے آئے ہیں۔ ایک ہفتہ پیشتر جب فلوجہ شہر میں داعش کے خلاف آپریشن کا آغاز ہوا تو یہ خبریں آنا شروع ہو گئی تھیں کہ اس آپریشن کی نگرانی ایرانی پاسداران انقلاب کے سینئر عہدیدار کر رہے ہیں، نیز یہ جنگ فرقہ واریت کی شکل میں لڑی جا رہی ہے، جس میں اہل سنت مسلک کے لوگوں کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ عرب ذرائع ابلاغ کے مطابق فلوجہ آپریشن میں ایرانی رنگ آمیزی کا تازہ انکشاف حال ہی میں اس وقت ہوا جب پتا چلا کہ آپریشن میں سرگرم حشد الشعبی اور ایرانی پاسداران انقلاب کے درمیان رابطے کے لیے استعمال ہونے والے وائرلیس مواصلات آلات میں فارسی زبان استعمال کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ فلوجہ آپریشن کنٹرول روم میں ایران میں ولایت فقیہ کے بانی آیت اللہ علی خمینی کی تصاویر رکھی گئی ہیں۔ ایرانی ذرائع ابلاغ نے ان فوجی عہدیداروں کی تصاویر بھی شائع کی ہیں جو فلوجہ میں جاری آپریشن میں عراقی شیعہ ملیشیا حشد الشعبی کی معاونت کر رہے ہیں۔ ان میں پاسداران انقلاب کی بیرون ملک سرگرم القدس ملیشیا کے سربراہ جنرل قاسم سلیمانی اور ایرانی بری فوج کے سربراہ جنرل محمد باکبور نمایاں طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ فلوجہ آپریشن کو کور کرنے والے بی بی سی عربی سروس کے نامہ نگار جیم مویر نے کہا ہے کہ فلوجہ آپریشن کنٹرول روم میں رابطے کے لیے استعمال ہونے والے مواصلاتی آلات میں عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں بات چیت کی جاتی ہے۔ جنرل قاسم سلیمانی اور حشد الشعبی ملیشیا کے درمیان رابطے صرف فارسی زبان میں ہو رہے ہیں جب کہ عراقی فوج واکی ٹاکی وائرلیس کے ذریعے عربی میں باہم رابطہ کرتے ہیں۔ آپریشن کنٹرول روم کے اندر کا منظر بھی متنازع ہے جہاں دیواروں پر آیت اللہ علی خمینی کی تصاویر چسپاں کی گئی ہیں۔ داعشی جنگجوؤں سے چھڑائے گئے علاقوں میں دیواروں پر شکریہ ایران، شکریہ جنرل سلیمانی جیسے متنازع نعروں کی چاکنگ بھی کی گئی ہے۔ مبصرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ فلوجہ آپریشن ایرانی فوجی عہدیداروں کے ہاتھوں یرغمال ہونے کے سنگین نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ فلوجہ سنی اکثریتی علاقہ ہے۔ خدشہ ہے کہ آپریشن کے دوران ایران نواز ملیشیا داعشی جنگجوؤں کی سرکوبی کی آڑ میں عام سنی شہریوں کا قتل عام کر سکتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اب یہ بات محض خدشہ نہیں رہی بلکہ حقیقت بن چکی ہے۔ چنانچہ خبر کے مطابق عراقی فوج کے ہمراہ لڑنے والی متنازع شیعہ ملیشیا حشد الشعبی نے جنگ زدہ علاقے فلوجہ میں کھلے عام جنگی جرائم کا ارتکاب شروع کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق حشد الشعبی نے مشرقی فلوجہ میں الکرمہ کے مقام پر داعش سے تعلق کی آڑ میں 17 عام شہریوں کو ذبح کر دیا ہے۔ عراق کے الانبار صوبے کے سماجی کارکنوں کی جانب سے انٹرنیٹ پر ایک فوٹیج پوسٹ کی گئی ہے، جس میں الحشد الشعبی کے جنگجوؤں کو عراقی شہریوں کو ذبح کرتے دکھایا گیا ہے۔ الانبار کی ضلعی کونسل کے چیئرمین صباح الکرحوت نے العربیہ چینل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حشد الشعبی کے ماتحت عصائب اہل الحق نامی گروپ نے الکرمہ کے وسط میں واقع ایک تاریخی جامع مسجد کو آگ لگا کر شہید کر دیا۔ شیعہ جنگجوؤں نے مشرقی الکرمہ میں واقع جامع مسجد ابراہیم الحسین کو بھی تاراج کرنے کے بعد وہاں عام شہریوں کے گھروں میں بڑے پیمانے پر لوٹ مار کی ہے۔

رمضان المبارک کے ان قیمتی اوقات میں ہم اپنے ان مظلوم بھائیوں کے لیے کم از کم دعا تو ضرور ہی کر سکتے ہیں سو اس سے دریغ نہ کریں، انہیں اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں، قبولیت دعاء کے بعد وہ کچھ آسان اور ممکن ہو جاتا ہے جو بظاہر ناممکن نظر آتا ہو!

☆......☆......☆

بقیہ: کم سن مگر مثالی جانباز

اور خدمات سر انجام دیں کہ وہ ان سب کے ہاں دل عزیز بن گئے اور سب ہی سے خوب خوب دعائیں سمیٹیں۔ کوائف مکمل ہونے کے بعد 2011 کے شروع میں کشمیر جانے کی غرض سے وہ ہمارے پاس آئے۔ اس وقت وہ صرف 16 سال کے بچے تھے۔ یعنی انتہائی لاپرواہی، کھیل تماشے اور اچھل کود والی عمر، مگر بھائی سیف اللہ میں اسی عمر میں انتہاء درجے کی متانت، سنجیدگی، سمجھداری اور مقصد کی بے انتہاء لگن اپنی آخری حدوں کو چھو رہی تھی اور ان کے ذمے جو مشکل سے مشکل کام لگایا جاتا وہ اسے انتہائی آسانی سے نپٹتے اور ہنستے مسکراتے مکمل کر کے آ جاتے۔ زبان ہر وقت جہادی ترانوں، نعتوں اور تلاوت قرآن کریم کے ترنم سے تر رہتی۔ ان کے مرکز میں ہوتے ہوئے مرکز کے کسی ناکسی کونے سے ان کی آواز ضرور آ رہی ہوتی تھی۔ وہ ہر وقت ذمہ داروں کے سامنے رہتے، جہاں دیکھتے، کوئی ایک یا دو ذمہ دار کھڑے ہیں تو فوراً ذرا فاصلے پر آ کر کھڑے ہو جاتے، حالانکہ کام چور قسم کے ساتھیوں کی صفوں میں یہ جملہ عام مشہور ہے "کہ گدھے کے پیچھے اور کمانڈر کے سامنے سے نہ گزرو" کیونکہ گدھا دولتی مارے گا اور کمانڈر کوئی کام بتا دے گا مگر سیف اللہ اس کے بالکل برخلاف ہمیشہ نظروں کے سامنے رہتا۔ میں نے اسی تناظر میں اس سے پوچھا "ہم جہاں بھی کھڑے ہوں، آپ وہاں سے کچھ فاصلے پر مگر نظروں کے سامنے ضرور موجود رہتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے" تو وہ کہنے لگے "بھائی جان بات یہ ہے کہ ذمہ داروں کو کوئی نا کوئی کام لڑکوں سے ضرور پڑتا ہے اور انہیں بندہ بلانا پڑتا ہے، میں ان کو یہی سہولت دینے کی خاطر کھڑا ہوتا ہوں، تاکہ کوئی کام پڑے تو وہ کسی کو بلانے کے بجائے مجھے ہی کہیں اور یوں یہ سعادت مجھے نصیب ہو" یعنی کام سے فرار کے بجائے کام کی تلاش، ہے نا سعادت کی بات؟

یہ 2011ء کی ہی بات ہے کہ ہمارے کچھ بدخواہوں نے برساتی نالے کا رخ ہمارے مرکز کی طرف موڑ دیا۔ موسم برسات کا تھا اور کشمیر میں ظاہر ہے اس موسم میں بارشیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ برساتی نالے کی وجہ سے ہر وقت ہماری بلڈنگ کو خطرہ رہتا تھا، چنانچہ ہم بارش کے وقت کدالیں اور بیلچے لیکر نالے کا رخ موڑنے میں لگے رہتے تھے۔ ایک رات سخت بارش تھی، ہم سب جاگ رہے تھے، جب وقفہ ہوتا، اندر آ جاتے، پھر بارش شروع ہوتی تو باہر نکل آتے۔ تقریباً رات بارہ بجے بارش تھمی، تو ہم سیف اللہ سمیت تین چار ساتھیوں کی ذمہ داری لگا کر سو گئے کہ اگر نالہ چڑھ گیا تو ہمیں جگا دینا۔ پھر ہوا یوں کہ کہیں سخت بارش شروع ہو گئی اور تیز نالہ آ گیا۔ سیف اللہ کو یہ محسوس ہوا کہ اگر ہم ساتھیوں کو جگانے چلے گئے، تب تک نالہ کام کر جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے یہ کام کیا کہ نالے کا بلڈنگ سے رخ دوسری طرف موڑنے کے لیے تہہ بہ تہہ نالے کے آگے لیٹ گئے۔ نالہ اس انسانی دیوار سے ٹکریں مار کر دوسری طرف مڑ گیا۔ ایک ساتھی نے موقع پا کر دوڑ کر ہمیں جگایا، تو جا کر کیا دیکھا کہ سیف اللہ کی پوری ٹیم ریت اور ملبے میں ڈوبی ہوئی ہے۔ ہم نے جلدی سے کام ہاتھ میں لیا اور ان سے اس حرکت کی وجہ پوچھی، تو سیف اللہ کہنے لگا: نالہ یک دم آ گیا تھا فوری حل اس کے علاوہ کوئی نہ تھا کہ ہم تین ساتھی اسکے آگے دیوار بن جائیں۔ چنانچہ ہم دیوار بن گئے اور اس کو پلٹ دیا۔ جی ہاں! ایسے بھی انسان ہوتے ہیں۔

جو پہاڑوں سے ٹکرائے، اسے طوفان کہتے ہیں
جو طوفانوں سے ٹکرائے اسے انسان کہتے ہیں

بھائی سیف اللہ نے 2011 سے 2013 کے وسط تک کا وقت ہمارے پاس لانچنگ کی کوششوں میں گزارا اور اس دوران کم و بیش سبھی گروپوں میں شامل رہے۔ یہ لانچنگ کے حوالے سے سخت وقت تھا، اکثر ناکامیاں ہی دیکھنا پڑتیں، سیف اللہ سخت بے چین ہوتا، اس دوران اس نے ہم سے اجازت لیکر دوسرے سیکٹروں پر جا کر تقریباً دو یا تین مرتبہ فدائی تشکیلات میں بھی خود کو شامل کروایا، مگر قسمت سے وہ بھی انجام پذیر نہ ہو سکیں، وہ پھر ہمارے پاس آ جاتا۔ 2013 کے اوائل میں جب گھر سے واپس آیا، تو سنجیدگی زیادہ طاری تھی، ہر وقت سرشاری اور سرمستی کی کیفیات طاری تھیں، میں نے پوچھا کہ تمہاری نعتیں، نظمیں اور اشعار جو تم ہر وقت گنگناتے رہتے تھے، کدھر غائب ہو گئے ہیں اور یہ چپ سی کیوں لگی ہے؟ کہنے لگا! بھائی جان بات یہ ہے کہ جوں جوں کشمیر جانے سے مایوسی بڑھتی جا رہی ہے، طبیعت بھی بجھتی جا رہی ہے، اب کچھ کہنے یا سننے کو دل نہیں کرتا۔ میں نے کہا "پرواہ نہ کرو، اس سال آپ ضرور کشمیر جائیں گے"۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، 2013 کے رمضان کی آمد آمد تھی، تو بارڈر سے بھی کچھ ٹھنڈی ہوائیں آنا شروع ہو گئیں، ہمیں کہیں سے راستہ مل گیا۔ میں نے سیف اللہ کو کہا "تیاری پکڑو"۔ چنانچہ ہم یکم رمضان المبارک کو مطلوبہ جگہ پہنچ آئے۔ اس وقت کے سب سے اچھے اور چنیدہ ساتھیوں پر مشتمل گروپ تیار ہوا اور تین رمضان کو نکلنا طے پایا۔ اس طرح دوسری اور تیسری تراویح ہم نے ادھر ہی پڑھی۔ عجیب منظر تھا، سیف اللہ کی آواز بہت اونچی اور خوبصورت تھی، اوپر سے کشمیر روانگی کی حسرت بھی پوری ہو رہی تھی، اس لیے وہ عجیب کیف و مستی میں تھا۔ چنانچہ وہ دو راتیں اس نے عجیب مستی میں تراویح پڑھائی، دور دور تک آواز جاتی تھی۔ مجھے اپنی پوری زندگی میں ان دنوں جیسی تراویح کا کہیں اور مزہ نہیں آیا، تین رمضان المبارک کو بوقت تہجد یہ قافلہ عشق و وفا ہم سے الوداع ہو گیا۔ پھر آگے فلک بوس پہاڑی چٹانیں، خوفناک ندی نالے اور گھاٹیاں اور قطار اندر قطار دشمن کی پوسٹیں تھیں اور ہمارا یہ قافلہ عشق و وفا تھا۔ یہ لوگ راستے کی ہر مشکل کو روندتے ہوئے بارہ دن اور راتوں کا مسلسل سفر کر کے وادی لولاب پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ آگے رابطہ بھی ہو گیا۔ اب خوشیاں منانے ہی والے تھے کہ ابھی وصولی ہو گی اور امیدیں بھر آئیں گی۔ مگر ان بڑے لوگوں کے لیے بارہ دن کے سفر کی آزمائش کے بعد ایک دوسری آزمائش منتظر کھڑی تھی۔ ہوا یوں کہ ان کو وصول کرنے کے لیے آنے والے ہمارے عظیم کمانڈر قاری یاسر (ان کا روح پرور تذکرہ پھر کبھی) کی ان تک پہنچنے سے پہلے دشمن سے مڈبھیڑ ہو گئی اور وہ سخت زخمی ہونے کے بعد شہید ہو گئے۔ قاری صاحب کی شہادت کا سانحہ ہی کچھ کم نہ تھا، مگر اسکے ساتھ یہ بھی ہوا کہ اس جھڑپ کی وجہ سے نئے جانے والے ساتھیوں کو جاتے ہی سخت حالات اور آرمی آپریشنز کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ اللہ اللہ کر کے گروپ وصول تو ہو گیا، مگر دوسری رات ہی دشمن بھی پہنچ آیا، جس سے ان کا پہلا معرکہ ہوا۔ سخت تھکاوٹ اور بھوک کے باوجود دشمن کو دیکھتے ہی یہ لشکر اس پر ٹوٹ پڑا، اور ان کو تین چار لاشوں کا تحفہ دیکر خود بچ نکلا۔ اب لولاب کے جنگلات تھے، ہمارا یہ قافلہ تھا اور انڈین آرمی تھی۔ ایک مہینے سے زائد عرصہ گزر گیا، دشمن نے ان نئے ساتھیوں کو کہیں نکلنے نہ دیا۔ ایسے میں ان ساتھیوں کا اکٹھے چلنا بھی مشکل ہو گیا اور کھانے پینے کا بندوبست تو مشکل ترین ہو گیا۔ چنانچہ انہوں نے تقسیم ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ ایک بڑا گروپ پلوامہ کی طرف روانہ ہو گیا، جو الگ ایک عظیم داستان ہے، اور دو گروپ لولاب ٹھہر گئے۔ جن میں سے ایک کی قیادت سیف اللہ بھائی کے پاس تھی۔ ان تینوں گروپوں نے اپنے اپنے حصے کا کام کیا اور خوب کیا، کوئی کسر نہ چھوڑی۔ مگر سیف اللہ نے اپنی ننھی سی جان لیکر ان تین سالوں میں جو تاریخ رقم کی، وہ ایک الگ ہی داستان ہے۔

جی ہاں! اس نے کشمیر کے اس مشکل ترین میدان جنگ کو ایک کھیل تماشا بنا کر رکھ دیا، اب بانڈی پورہ، سوپور، کپواڑہ، لولاب، بارہ مولہ اور سری نگر سیف اللہ کی جولان گاہ تھی۔ جو لوگ کشمیر کے میدان کو تھوڑا سا بھی جانتے ہیں، ان کو معلوم ہے کہ ایک مجاہد کے لیے ان تمام علاقوں میں ایک ایک مرتبہ جانا ہی کیا معنی رکھتا ہے۔ مگر سیف اللہ نے تو بلا مبالغہ ان تین سالوں میں ان سب علاقوں کے بیسیوں بار اسفار کیے اور کام کو منظم کیا، نئے آنے والے ساتھیوں کو وصول کیا اور ایسا سنبھالا کہ ان کو گرم ٹھنڈی ہوا تک نہ لگنے دی۔ میں اس موضوع پر مزید تفصیل میں نہیں جا سکتا، چونکہ کشمیر کی تحریک چل رہی ہے اور ہم نے سیف اللہ کی ایجادات کو ابھی اور بھی استعمال کرنا ہے۔ ورنہ ایک دو واقعات سے ہی اندازہ ہو جاتا کہ یہ کم سن فاتح اپنے اندر کیسی آگ رکھتا تھا؟۔ اب سیف اللہ جوبن پر تھا، کشمیر کو وہ مکمل سمجھ چکا تھا، اور اس کے ذمے ہم نے جو کام لگائے تھے، ان کا مکمل انتظام کر کے اس نے ہمیں "اوکے" کا سگنل بھی دے دیا تھا اور اب ہم اپنی خوابوں میں مرضی کا رنگ بھرنے ہی والے تھے، کہ سیف اللہ کو اوپر سے بلاوا آ گیا۔

جی ہاں 23 اور 24 مئی کی درمیانی شب سرائے بالا مہاراج بازار سرینگر میں واقع سیف اللہ کے ٹھکانے کی انڈین فورسز کو بھنک پڑ گئی۔ چنانچہ انہوں نے گھر کا محاصرہ کر کے سیف اللہ اور وقاص کو سرنڈر کرنے کے لیے کہا۔ شیروں کا جواب ظاہر ہے گولیوں کی شکل میں آیا، انڈین پولیس کا افسر دو ساتھیوں سمیت ڈھیر ہو گیا۔ پھر معرکہ آرائی کے بعد بھائی سیف اللہ بھی ساتھی سمیت سینے پر گولی کھا کر سرائے بالا سے رفیق اعلیٰ کی طرف پرواز کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ ان کی شہادت قبول فرمائے اور ان کو اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔

سیف اللہ کی اچانک شہادت سے بظاہر ہمارے کام کو سخت دھچکا لگا ہے اور ہمارے خوابوں کی دنیا چکنا چور ہو گئی ہے۔ دشمن کو بھی خوب خوشیاں منانے اور اچھل کود کا موقع ملا ہے مگر ہمیں یقین ہے کہ نہ ہمارا یہ غم دائمی رہے گا اور نہ دشمن کی خوشیاں لمبی عمر پائیں گی بلکہ

وہاں سے اُبھریں گے لاکھ سورج
جہاں ہمارا لہو گرا ہے

سیف اللہ کا خون ان شاء اللہ رائیگاں نہیں جائے گا بلکہ اس کے خون کے ایک ایک چھینٹے سے سینکڑوں مجاہد اٹھیں گے جو اس کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور دشمن کی خوشیوں کے محلات میں آگ لگا دیں گے۔ دشمن اس سے پہلے بھی ہمیں کئی مرتبہ ختم کرنے کے جشن منا چکا ہے مگر انجام اس کو یاد ہی ہو گا۔ ہماری کشمیر اور پاکستان کے غیور مسلم نوجوانوں سے بھرپور گزارش ہے کہ آپ کے کندھوں پر سیف اللہ جیسے شہداء ایک بڑا بوجھ اور قرض چھوڑ کر گئے ہیں اور وہ بوجھ ہے مشن اور کاز کو آگے بڑھانے کا، لہٰذا اس بوجھ اور قرض کو محسوس کریں، سمجھیں اور اس کو اتارنے کیلئے ہمت کر کے آگے بڑھیں۔ کشمیر کے میدان آپ کو پکار رہے ہیں:

شہداء نے پکارا ہے تم کو
فردوس کے بالا خانوں سے
ہم راہ وفا میں کٹ آئے
تمہیں پیار ابھی تک جانوں سے

☆......☆......☆

سعودی عرب میں بے روزگاری بڑھنے سے ملکی معیشت متاثر ہونے کا خدشہ

پاکستانی مزدوروں کی کھپت میں کمی آئی رپورٹ-زرمبادلہ کے لئے ترسیلات پر انحصار کم کیا جائے۔ماہرین

اسلام آباد(نیٹ نیوز) سعودی عرب میں بڑھتی بے روزگاری سے پاکستانی معیشت متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ رہا ہے۔سعودیہ کی اقتصادی صورتحال متاثر ہونے سے نہ صرف بے روزگار پاکستانیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے بلکہ زرمبادلہ کی ترسیلات زر میں بھی واضح کمی آ رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے پاکستان کو زرمبادلہ کیلئے ترسیلات زر پر انحصار کے بجائے برآمدات اور علاقائی تجارت کو فروغ دینا چاہیے۔ برطانوی خبر رساں ادارے بی بی سی نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ سعودی عرب اور خلیجی ممالک میں ملازمت کے مواقع میں حالیہ کمی پر بے روزگار ہونے والے پاکستانیوں کا کہنا ہے سعودیہ میں اب حالات پہلے جیسے نہیں رہے۔ پہلے تنخواہیں اچھی تھیں لیکن اب کام بڑھ گیا ہے اور تنخواہیں آدھی کر دی ہیں۔ وہاں کام کرنے والے پاکستانیوں میں مایوسی بڑھ رہی ہے اور وہ وطن واپس آ رہے ہیں۔ تیل کی دولت سے مالا مال مشرق وسطٰی کے ممالک کو پاکستان کے کم تعلیم یافتہ لیکن ہنرمند افراد کے لیے منافع بخش مارکیٹ سمجھا جاتا تھا لیکن اب حالات بدل گئے ہیں۔ عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں کمی سے سعودی عرب کی طرح تیل سے حاصل ہونے والی آمدن پر انحصار کرنے والے ممالک میں خسارہ بڑھا ہے اور ترقیاتی اخراجات میں کمی کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑی بڑی تعمیراتی کمپنیوں میں ملازمت کے مواقع پیدا نہیں ہو رہے۔ ہنرمند پاکستانیوں کو بیرون ملک ملازمت دلانے والی ریکروٹنگ کمپنیوں کے مطابق خلیجی ممالک اور سعودی عرب میں پاکستانی مزدوروں کی کھپت کم ہوئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق صرف 2014 میں مجموعی طور پر سات لاکھ 31 ہزار 639 پاکستانی سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور خلیجی ممالک میں روزگار کے لیے منتقل ہوئے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی ہر سال اربوں ڈالر پاکستان بھجواتے ہیں۔ یہ رقوم پاکستان میں غیر ملکی زرمبادلہ فراہم کرنے والا دوسرا بڑا ذریعہ ہیں۔ اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ معاشی سست روی اور خسارے کی وجہ سے ملازمتوں میں کمی سے پاکستان کی ترسیلات زر متاثر ہو سکتی ہیں۔

قطر:لیبر کیمپ میں آتشزدگی، 11 مزدور ہلاک ہو گئے

قطر:(نیٹ نیوز) غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مزدوروں کیلئے یہ کیمپ جنوب مغربی علاقے میں بنایا گیا ہے۔ آتشزدگی کے واقعے میں ہلاک ہونے والے مزدور ایک سیاحتی پراجیکٹ پر کام کر رہے تھے۔ قطر کی وزارت داخلہ کے مطابق لیبر کیمپ میں آتشزدگی کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں اور فائر بریگیڈز کی گاڑیاں فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچیں۔ امدادی کارکنوں نے لیبر کیمپ میں آگ سے جھلسنے والے افراد کی لاشوں کو نکالا جبکہ زخمی افراد کو طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ حادثے میں 11 افراد ہلاک جبکہ 12 زخمی ہیں۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ قطری حکام نے آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

امریکہ میں تیل بردار ٹرین کے 11 ڈبے پٹری سے اتر گئے، شدید آتشزدگی

اوریگن (نیٹ نیوز) امریکہ کے اوریگن صوبے میں یونین پیسفک کمپنی کی خام تیل سے بھری ایک ٹرین میں حادثہ کا شکار ہونے کے بعد آگ لگ گئی تاہم حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ کمپنی کے مطابق حادثہ اوریگن کے مغربی علاقے موسیر میں ہوا۔96 ڈبوں والی اس ٹرین کے 11 ڈبے پٹری سے اتر گئے اور تیل کے رساو کی وجہ سے اس میں آگ لگ گئی۔ تیل آس پاس کے علاقوں میں پھیل گیا۔ جائے حادثے کے نزدیک آگ کی لپٹیں اور سیاہ دھواں پھیل گیا۔ جائے حادثہ کے نزدیک واقع ایک اسکول کو فوری طور پر خالی کرا لیا گیا۔ فائر بریگیڈ کی ٹیمیں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔

سری لنکا میں اسلحہ ڈپو میں دھماکے سے فوجی ہلاک، متعدد زخمی

کولمبو (نیٹ نیوز) سری لنکا کے علاقے سلاوا میں فوجی اسلحہ ڈپو میں متعدد دھماکوں کے بعد آگ لگ گئی، حادثے میں ایک فوجی ہلاک، متعدد زخمی ہو گئے۔ سلاوا میں فوجی اسلحہ مرکز میں زوردار دھماکے ہوئے جس کے بعد آگ لگ گئی۔ مزید دھماکوں کے خدشے کے پیش نظر پانچ کلومیٹر کا علاقہ خالی کروا لیا گیا۔ حکام کے مطابق ریسکیو ادارے آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ دھماکوں کی وجوہات کا پتہ نہ لگایا جا سکا۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

افغانستان کے علاقے غزنی میں طالبان کے ہاتھوں تباہ ہونے والی فوجی گاڑی

بحرین نے 5 ایرانیوں سمیت 16 دہشت گرد پکڑ لیے

6 کی تلاش جاری-کوسٹ گارڈز نے منامہ جیل سے فرار ملزمان کو سمندر سے پکڑا

منامہ(نیٹ نیوز) بحرین کوسٹ گارڈز نے منامہ جیل سے فرار ہونے والے دہشتگردوں کو گرفتار کر لیا۔ پکڑے گئے دہشت گردوں میں ایرانی سہولت کار بھی شامل ہیں۔ مذکورہ دہشت گرد حال ہی میں جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے اور ایرانی سہولت کاروں کی مدد سے ایران فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ کوسٹ گارڈز نے کارروائی کرتے ہوئے تمام دہشت گردوں کو سمندر سے پکڑا۔ بحرینی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کو پکڑنے کے علاوہ مزید 6 کی تلاش جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق مشترکہ کارروائیوں میں سمندر کے راستے ایران فرار کی کوشش میں صادق مکی جاسم اور صادق الخانکی بھی پکڑے گئے۔ مکی جاسم کو 10 سال، جبکہ صادق الخانکی کو عمر قید کی سزا کا سامنا ہے۔ حسن علی منصور، 15 سالہ قید کے حسین محمد حسین، 10 سالہ قیدی علی مہدی حسن، سیکورٹی فورسز کو مطلوب مصطفی عبدالعزیز فتی، 10 سالہ قید کے سزا یافتہ سید علا میثم، 10 محمد علی جعفر اور علی محمد صالح پھر قانون کی گرفت میں آ گئے۔ پولیس نے کشتی کے کپتان حسین عبداللہ الصفار اور اس کے معاون محمود حمید المطوع کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ ملزمان کے قبضے سے دستاویزات، نقدی اور GPS سسٹم بھی برآمد کیا گیا ہے۔ مفروروں میں 20 سالہ محمد عبدالامیر جبار جعفر مشیمع، 21 سالہ یوسف احمد عبداللہ العرادی، 21 سالہ سید علوی طالب محمد حسن، 20 سالہ حسن موسیٰ جعفر محمد، 21 سالہ محمود سید عادل کاظم اور 21 سالہ عبداللہ حسین علی الجھوز شامل ہیں۔

طلباء پر غداری کے مقدمات بھارتی عدم برداشت کے غماز ہیں، یاسین ملک

اقوام عالم اور سول سوسائٹی اس صورت حال پر مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے

سری نگر (نیٹ نیوز) لبریشن فرنٹ کے سربراہ محمد یاسین ملک نے کہا ہے کہ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں طلباء و طالبات پر غداری کے مقدمات دائر کرنا بھارتی حکمرانوں کی جمہوریت دشمنی اور بھارت میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت کا غماز ہے۔ سرینگر سنٹرل جیل سے ضمانت پر رہا ہونے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بھارت میں سول سوسائٹی تحریک مضبوط تھی اور وہ کشمیریوں کو اپنا موقف بھارتی لوگوں کے سامنے بیان کرنے کی دعوتیں دی جاتی تھیں لیکن رفتہ رفتہ بھارت میں عدم برداشت اور کشمیر دشمنی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور آج حالت یہ ہے کہ تہاڑ جیل کے اندر غیر قانونی طریقے پر تختہ دار پر لٹکائے گئے مقبول بٹ اور افضل گورو کی باقیات کی واپسی اور انہیں انسانی طور طریقوں کے مطابق کفن دفن کا حق دلانے کی خاطر طلباء و طالبات کے پرامن احتجاج اور ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے والوں پر غداری کے مقدمے دائر کیے جا رہے ہیں اور یوں ان لوگوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کے ساتھ ساتھ انہیں تنگ طلب کرنے، ہراساں کرنے اور یوں بزور طاقت زبان بندی کرنے کا عمل جاری ہے۔ یاسین ملک نے کہا کہ بھارت میں اس قسم کی جمہوریت دشمنی اور عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے واقعات اور ہندو فسطائی جماعتوں کی سرکاری سرپرستی کی حد یہ ہے کہ آج ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا غداری قرار دیا جا رہا ہے۔

بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی کا زیر حراست رہنما شہید-ایک اور کو سزائے موت

بھائی اور کزن کو تاحیات قید کی سزا-عبدالجلیل کو طبی سہولتوں سے محروم رکھا گیا

ڈھاکہ (نیٹ نیوز) بنگلہ دیش کی بھارت نواز حسینہ واجد حکومت کے آلہ کار اہلکاروں کے تشدد سے جماعت اسلامی کا ایک رہنما شہید ہو گیا۔ حسینہ واجد حکومت کی فرمائش پر نام نہاد جنگی جرائم ٹریبونل نے جماعت اسلامی کے ایک اور رہنما کو سزائے موت، جب کہ 2 کو تاحیات قید کی سزا سنا دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے عبوری امیر مقبول احمد نے ضلع بوگرہ کے علاقے درگاپور کولہو میں جماعت اسلامی کے زیر حراست کارکن اور وارڈ نمبر 2 کے صدر عبدالجلیل کی جیل میں حراست کے دوران ہلاکت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید کو غیر قانونی طور پر گرفتار کیا گیا اور گرفتاری کے کچھ عرصے بعد ہی انہیں شہید کر دیا گیا۔ امراض قلب میں مبتلا ہونے کے باوجود انہیں طبی سہولتوں سے محروم رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید کے ورثا کی جانب سے طبی سہولتوں کی فراہمی سے دانستہ روکے جانے کے معاملے کی تحقیقات کرائی جائیں۔ ادھر بنگلہ دیش کے نام نہاد جنگی جرائم ٹریبونل کے سربراہ انوار الحق نے 1971 میں بھارت کی مسلط کردہ خانہ جنگی کے دوران پاکستان کی بقا کی جدوجہد کرنے کے الزامات میں جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے 3 رہنماؤں کو سزا سنا دی، اس موقع پر نام نہاد عدالت کی حفاظت کیلئے انتہائی سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ 65 سالہ محب الرحمٰن عرف بڑے میاں کو سزائے موت، ان کے بھائی 60 سالہ مجیب الرحمٰن عرف انگور میاں اور کزن 63 سالہ عبدالرزاق کو تاحیات قید رکھنے کی سزا سنائی گئی۔

وسطی یورپ میں بارشوں نے تباہی مچا دی ہزاروں بے گھر، 15 ہلاک

جرمنی و یوکرائن سمیت کئی ملک سیلاب سے دوچار، پیرس میں صورت حال انتہائی گمبھیر، مزید بارش کی پیش گوئی

پیرس (نیٹ نیوز) وسطی یورپ کے کئی ممالک میں شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث مختلف واقعات کے نتیجے میں کم از کم 15 افراد ہلاک، جبکہ ہزاروں بے گھر ہو گئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق فرانس، جرمنی اور یوکرائن سمیت یورپ کے کئی ممالک غیر متوقع بارشوں اور سیلاب سے دوچار ہیں، ان ملکوں میں پیش آنے والے مختلف حادثات و واقعات میں کم از کم 15 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے، جن میں سے 10 جرمنی، جبکہ فرانس میں 2 افراد لقمہ اجل بنے ہیں۔ شدید بارش سے پیرس میں صورت حال انتہائی گمبھیر ہے، شہر کے درمیان سے گزرنے والے دریائے سین کا پانی 30 برس کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکا ہے، جس میں کمی کا فی الوقت کوئی امکان نہیں، کیونکہ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ سیلاب کی وجہ سے پیرس کا زیر زمین ریلوے نظام اور مشہور لوور میوزیم بند، جبکہ نادر و نایاب فن پاروں کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ فرانسیسی صدر فرانسوا اولاند نے سیلاب کو غیر معمولی قرار دیا ہے۔

مالی میں حملے، امن مشن میں شامل چینی اہلکار اور 3 شہری ہلاک

بماکو (نیٹ نیوز) مغربی افریقی ملک مالی میں مختلف حملوں میں اقوام متحدہ کے امن مشن میں شریک ایک چینی امن اہلکار اور 3 شہری ہلاک ہو گئے، چین کی وزارت خارجہ نے مالی کے شمالی شہر گاؤ میں اپنے امن اہلکار کی ہلاکت کی تصدیق کر دی ہے۔

امریکی ریاست کولوراڈو میں تقریب کے دوران طیارہ گر کر تباہ، اوباما بھی موجود

کولوراڈو (نیٹ نیوز) امریکی ریاست کولوراڈو میں ایئر فورس اکیڈمی میں تقریب کے دوران فلائی پاسٹ کرنے والا تھنڈر برڈ طیارہ گر گیا، تقریب میں امریکی صدر اوباما بھی موجود تھے۔ امریکی ریاست کولوراڈو میں ایئر فورس اکیڈمی میں تربیت مکمل کرنے والے اہلکاروں کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں امریکی فضائیہ کے تھنڈر برڈ طیاروں نے فلائی پاسٹ کیا۔ اس دوران ایک طیارہ تباہ ہو گیا۔ تاہم حادثے میں پائلٹ محفوظ رہا۔ تقریب میں امریکی صدر اوباما بھی شریک تھے۔

گجرات خونی فساد کے اصل مجرموں کو سزا نہیں ہوئی، شاہی امام

متاثرین کو انصاف نہیں ملا، جن افراد کے خونی فساد میں نام تھے انہیں عدالت سے آزادی مل گئی

کراچی (نیٹ نیوز) جامع مسجد فتح پوری دہلی کے شاہی امام ڈاکٹر مولانا محمد مکرم احمد نقشبندی مجددی نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو میں کہا کہ ریاست گجرات کے شہر احمد آباد کے معروف مسلم علاقے گلبرگ سوسائٹی میں فروری 2002ء میں ہونے والی خونی فساد کے اصل مجرموں کو سزا نہیں ہوئی ہے۔ گجرات کے مسلمانوں اور گلبرگ سوسائٹی کے متاثرین کو انصاف نہیں ملا ہے جن افراد یا فسادیوں کے اس خونی فساد میں نام تھے انہیں عدالت سے آزادی مل گئی ہے فیصلہ عدالت کا ہے لیکن مسلمانوں کی اکثریت اس فیصلے پر رنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو سزائیں ملنی چاہیے تھیں انہیں سزا نہیں ملی ہے انہوں نے کہا جس طرح سے فسادیوں نے گلبرگ سوسائٹی کے 70 مسلمانوں کو زندہ جلایا، مکانات جلائے یہ بھارت کے جمہوری نظام کو ایک بڑا دھچکا تھا۔ مسلمان رہنما اور ایم پی احسان جعفری کے جسم کو جس طرح ٹکڑے ٹکڑے کر کے لٹکایا گیا اس سے انسانیت کے سر شرم سے جھک گئے۔ انہوں نے کہا گلبرگ سوسائٹی کے متاثرین اس عدالتی فیصلے کے خلاف رجوع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک منصوبہ بندی کے تحت اس فساد میں ملوث دو بڑے افراد اس وقت کے وزیر اعلٰی گجرات نریندر مودی اور ان کے وزیر امیت شا جو اب بی جے پی کے صدر ہیں ان کا نام واقعہ کی رپورٹ سے خارج کرایا گیا مسلمان واقعہ گجرات کے اثر سے آج تک نہیں نکل سکے ہیں۔ ایسے میں کیس کا فیصلہ اس طرح کا آیا ہے کہ گلبرگ سوسائٹی کے مسلمانوں کے دل خون کے آنسو رو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ گلبرگ سوسائٹی سے نقل مکانی کرنے والے مسلمانوں کی اکثریت ابھی تک واپس نہیں آئی ہے۔

نائیجیریا، حملے 32 فوجی ہلاک

نیامے (نیٹ نیوز) جنوبی مغربی نائجر کے علاقے بوسو میں ایک حملے کے نتیجے میں 32 فوجیوں ہلاک ہو گئے، مرنے والے فوجیوں میں 30 کا تعلق نائجر جب کہ دو کا تعلق نائجیریا سے تھا۔ نائجر کی وزارت دفاع نے ہفتے کے روز ان ہلاکتوں کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس حملے میں سیکڑوں شدت پسند شامل تھے۔

اترپردیش تجاوزات کیخلاف آپریشن کے دوران فائرنگ سے 24 ہلاک

واقعہ بھارت ریاست اترپردیش کے ضلع متھرا میں ہوا-22 مظاہرین-ایس ایس پی اور ایس ایچ او مارے گئے

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست اترپردیش کے ضلع متھرا میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کے دوران پولیس اور مظاہرین کے مابین دوطرفہ فائرنگ کے تبادلے میں ایس پی پولیس سمیت 2 اہلکار اور 22 مظاہرین ہلاک ہو گئے جن میں خواتین بھی شامل ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق الہ آباد ہائیکورٹ کے حکم پر پولیس کی بھاری نفری ضلع متھرا کے جواہر باغ کے علاقے سے تجاوزات کے خاتمے کے لئے پہنچی تو علاقہ مکینوں نے احتجاج شروع کر دیا اور پولیس پر پتھراؤ بھی کیا۔ تاہم جب معاملہ سنگین ہوا تو رہائشیوں نے اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں سپرنٹنڈنٹ پولیس سمیت 2 اہلکار موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے مظاہرین کی جانب سے فائرنگ کا بھرپور جواب دیتے ہوئے مورچہ بنا کر ان پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں خواتین سمیت 22 مظاہرین ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے ضلعی افسر جاوید احمد نے تصدیق کی ہے کہ پولیس کو تجاوزات کے خلاف جاری آپریشن میں بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑا جس میں ایس پی مکل دیودی اور ایس ایچ او سنتوش یادیو ہلاک ہو گئے جبکہ 22 مظاہرین جوابی فائرنگ میں مارے گئے، جن میں خواتین بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران علاقے سے 47 پستول، 6 رائفلز اور 178 دستی بم برآمد کیے گئے ہیں۔ دوسری جانب اترپردیش کے وزیر اعلٰی نے معاملے کی تحقیقات کے احکامات جاری کر دیئے جب کہ مرکزی حکومت نے ریاستی حکومت سے واقعے کی رپورٹ طلب کر لی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دو سال قبل جواہر باغ پر جن لوگوں نے قبضہ کیا وہ ''آزاد بھارت ودھک ویچارک کرانتی ستیاگرہی'' نامی تنظیم کے رضاکار ہیں اور یہ خود کو بھارت کی آزادی کے معروف رہنما سبھاش چندر بوس کا پیروکار بتاتے ہیں، ان کا مطالبہ ہے کہ بھارت میں صدر اور پارلیمانی نظام نہیں ہونا چاہئے اور ملکی کرنسی کو آزاد ہند فوج کرنسی سے تبدیل کیا جائے جب کہ ڈیزل ایک روپے میں 60 لیٹر اور پیٹرول ایک روپے میں 40 لیٹر تک فروخت کیا جائے۔

موغادیشو: ہوٹل پر دہشتگردوں کا حملہ، 10 افراد ہلاک، 50 زخمی

حملے میں 2 اراکین پارلیمنٹ بھی ہلاک ہوئے، بیشتر زخمیوں کی حالت تشویشناک

موغادیشو (نیٹ نیوز) صومالیہ میں دہشتگردوں کے ہوٹل پر حملے میں 2 اراکین پارلیمنٹ سمیت 10 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 50 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ دھماکے کے بعد مسلح شخص نے اندھا دھند فائرنگ بھی کی۔ صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں دہشتگردوں کی جانب سے ہوٹل پر حملہ کیا گیا۔ دہشتگردوں نے ہوٹل میں پہلے کار دھماکہ اور بعد ازاں فائرنگ بھی کی۔ حملے میں 2 اراکین پارلیمنٹ سمیت 10 افراد ہلاک جبکہ 50 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ صومالی میڈیا کے مطابق زخمیوں میں بیشتر کی حالت تشویشناک ہے۔ عینی شاہد کے مطابق ہوٹل پارکنگ میں کار دھماکے کے بعد مسلح شخص نے ہوٹل میں داخل ہونے کے بعد اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی، حملے کے وقت ہوٹل میں اراکین پارلیمنٹ بھی موجود تھے، جن میں سے 2 ہلاک ہو گئے جبکہ 4 اراکین کو ریسکیو کر لیا گیا۔

فرانس میں سیاحوں کی بس پر فائرنگ

پیرس (نیٹ نیوز) فرانس میں پولیس کے مطابق ملک کے جنوب مشرقی علاقے میں موٹروے پر سیاحوں کی بس پر فائرنگ سے کم از کم چھ افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ اس بس میں 75 چیک ریپبلک کے شہری سوار تھے جن میں کچھ سکول کے بچے بھی شامل تھے۔ یہ بس سپین سے چیک ریپبلک جا رہی تھی جب سنیچر کی شب اس پر فائرنگ کی گئی۔ مقامی پراسیکیوٹر ایلس پیرن کا کہنا ہے کہ دو گولیاں بس کے سامنے والے شیشے اور پیچھے دیکھنے والے شیشے پر لگیں۔ اخبار لی ڈاؤفن کے مطابق اس قسم کے مزید کسی واقعے سے بچنے کے لیے سڑک پر مزید پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔

مسئلہ کشمیر پاک بھارت خوشگوار تعلقات کی بحالی میں بنیادی رکاوٹ ہے، میرواعظ

مسئلہ کشمیر پر توجہ مرکوز کیے بغیر دونوں ممالک کے درمیان کوئی بھی مذاکراتی عمل نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکتا، حریت رہنما

سری نگر (نیٹ نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین میرواعظ عمر فاروق نے حکومت پاکستان کی جانب سے مسئلہ کشمیر پر اپنے اصولی موقف قائم رہنے اور بھارت کے ساتھ مذاکرات کی صورت میں مسئلہ کو مذاکرات کے ایجنڈے میں شامل کیے جانے کے بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ حریت کانفرنس نے ہمیشہ دونوں ممالک کے درمیان بامعنی مذاکراتی عمل کی حمایت کی ہے تاہم حقیقت یہ ہے کہ مسئلہ کشمیر پر توجہ مرکوز کیے بغیر دونوں ممالک کے درمیان کوئی بھی مذاکراتی عمل نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر بھارت اور پاکستان کے درمیان خوشگوار تعلقات کی بحالی میں بنیادی رکاوٹ ہے اور مسئلہ کشمیر کے حل کے سلسلے میں حکومت پاکستان کی مخلصانہ کوششوں کا بھارت کی جانب سے مثبت ردعمل سے ہی اس خطے میں نئے دور کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کو مذاکراتی عمل کا حصہ بنائے بغیر دونوں ممالک کے درمیان اس قسم کا کوئی بھی عمل ایک لاحاصل کوشش ہے اور کشمیر جیسے حساس مسئلہ کے حل سے چشم پوشی کا عمل دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کی بحالی کے بجائے مزید تناؤ کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کی اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے اس مسئلہ کے حل کے ضمن میں بامعنی مذاکرات کے آغاز کیلئے بھارت اور پاکستان کی سیاسی قیادت کو رضامند کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرے کیونکہ اس مسئلہ کی موجودگی کی وجہ سے اس پورے خطے میں موجودہ سیاسی غیر یقینیت کے اثرات سے پوری دنیا متاثر ہو رہی ہے اور دو جوہری مملکتوں کے درمیان مخاصمانہ ماحول عالمی امن کیلئے مزید خطرات پیدا کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔

سعودی عرب میں 14 دہشت گردوں کو سزائے موت

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی عرب میں 14 دہشت گردوں کو سزائے موت جبکہ نو دوسرے مجرموں کو قطیف میں قید کی سزا سنا دی گئی۔ عدالت نے ایک ملزم کو بری کر دیا ہے جبکہ باقی 24 کو تین سے پندرہ برس مدت کی قید کی سزائیں سنائی گئی ہیں سزا پانے والوں پر العوامیہ میں سیکیورٹی اہلکاروں سمیت عام راہگیروں کو قتل کرنے کا الزام تھا۔ عدالت نے 24 ارکان پر مشتمل گروہ پر العوامیہ کے علاقے میں مسلح گروپ بنانے اور اس کے ذریعے 400 غیر قانونی کارروائیاں کرنے کے الزامات کے مقدمات کی سماعت کی۔ مسلح گروہ میں شامل افراد پر سیکیورٹی اہلکاروں، سعودی شہریوں اور غیر ملکی تارکین وطن کی ٹارگٹ کلنگ اور ان کی جائیدایں لوٹنے یا نذر آتش کرنے کا الزام تھا۔ نیز سزا پانے والے متعدد افراد العوامیہ میں منشیات کی سمگلنگ، دکانیں لوٹنے اور گاڑیاں چھیننے کی وارداتوں میں مطلوب تھے۔ مجرموں نے العوامیہ میں ملازمت کرنے والے متعدد غیر ملکی تارکین وطن سے گن پوائنٹ پر لوٹ مار بھی کی۔

چین: سکول میں پانی کا ٹاور گرنے سے 2 طلباء ہلاک، 4 زخمی

بیجنگ (نیٹ نیوز) چین میں پانی کا ٹاور گرنے کے نتیجے میں دو طلباء ہلاک جبکہ چار دیگر زخمی ہو گئے۔ ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جنوبی صوبہ ہینن میں ایک مڈل سکول میں پانی کا ٹاور اچانک گر گیا جس کے نتیجے میں ایک طالب علم موقع پر ہلاک جبکہ ایک ہسپتال جا کر دم توڑ گیا دیگر چار طلباء ابھی زیر علاج ہیں، واقعے کی وجوہات جاننے کے لئے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

☆ کیم جون بھارتی فورسز کے کانوائے پر مجاہدین کا حملہ، 3 اہلکار واصل جہنم، 3 شدید زخمی ☆ 2 جون مقبوضہ کشمیر میں تاجروں کی نئے ٹیکس نظام کیخلاف ہڑتال کی کال، معیشت زوال پذیر ہوگی ☆ 3 جون راجوری میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک بھارتی فوجی زخمی ☆ 4 جون کپواڑہ، نوگام سیکٹر میں جھڑپ میں شہید ہونیوالے 4 مجاہدین سپرد خاک ☆ 5 جون فوجیوں، پنڈتوں کیلئے الگ کالونیاں، مقبوضہ کشمیر میں فسادات پھوٹ سکتے ہیں: بھارتی خفیہ ادارے ☆ 6 جون سرینگر میں لبریشن فرنٹ کی یاسین ملک کی مسلسل گرفتاری کی شدید مذمت ☆ 7 جون کشمیر میں روایتی جنگ ہار رہے ہیں: کشمیر میں موجود بھارتی کمانڈر کا اعتراف۔

☆ کیم جون اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی خاتون شہید، چیک پوسٹ پر گولیاں ماری گئیں ☆ 2 جون فلسطینی شہر غزہ میں حماس نے 3 سزا یافتہ قاتلوں کو سزائے موت دیدی ☆ 3 جون اسرائیلی عدالت: 15 سالہ فلسطینی بچے کو ساڑھے چھ سال قید، جرمانہ کی سزا ☆ 4 جون غرب اردن میں اسرائیلی فوج کی گھر گھر تلاشی، کئی فلسطینی گرفتار ☆ 5 جون اسرائیلی فوج کی کارروائی، فلسطینیوں کے تین مکانات مسمار، درجنوں افراد بے گھر ہو گئے ☆ 6 جون اسرائیلی فوج کی دہشت گردی، دو کمسن بچوں کی ماں گولیوں سے بھون ڈالی ☆ 7 جون غرب اردن میں پرانے بارودی سرنگ فیلڈ میں آتشزدگی اور خوفناک دھماکے۔

☆ کیم جون عراقی شہر فلوجہ میں آپریشن سے 20 ہزار بچوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئیں ☆ 2 جون صقلاویہ میں خودکش حملہ، 7 افراد ہلاک، کسی نے ذمہ داری قبول نہیں کی ☆ 3 جون عراق اور شام میں 2 امریکی فوجی زخمی ہوئے، پنٹاگون نے تصدیق کر دی ☆ 4 جون عراقی فورسز کی فلوجہ پر چڑھائی، بغداد میں بم دھماکے، 20 ہلاک، 15 اہلکار بھی مارے گئے ☆ 5 جون بغداد میں دو خودکش کار بم حملے، 11 افراد جاں بحق، درجنوں زخمی ☆ 6 جون روسی فورسز کی شام پر وحشیانہ بمباری سے قیامت صغریٰ برپا، 57 افراد شہید، درجنوں زخمی ہو گئے ☆ 7 جون کیم رمضان کو بھی اسدی اور روسی حملے جاری، مزید 17 افراد شہید۔

☆ کیم جون طالبان نے قندھار میں تین چوکیاں فتح کر لیں، 4 گاڑیاں تباہ، 14 قتل، اسلحہ غنیمت ☆ 2 جون ہلمند میں مجاہدین سے لڑائی میں افغان آرمی کے 57 فوجی ہلاک ☆ 3 جون طالبان حملے بڑھنے کا امریکی اعتراف، کنڑ، پکتیا و دیگر صوبوں میں 16 فوجی ہلاک ☆ 4 جون غزنی میں عدالت پر فدائی حملہ 6 جبکہ ننگرہار میں طالبان نے 27 اہلکار ٹھکانے لگا دیے، بلخ پولیس سربراہ قتل ☆ 5 جون کابل بم دھماکے میں رکن پارلیمنٹ ہلاک، طالبان کا عدالتی کمپلیکس پر حملہ، 7 مارے گئے ☆ 6 جون شمالی افغانستان سے اغواء کیے گئے ہزارہ برادری کے 17 مغوی رہا ☆ 7 جون زابل، فوجی آپریشن ناکام، دو کمانڈروں سمیت 34 ہلاک و زخمی۔

بقیہ 1

رپورٹ کے مطابق حلب پر 75 فضائی حملے کیے گئے، ان میں سے 20 حملے حلب کے ان راستوں پر کیے گئے، جسے حکومت مخالف گروہ رسد کا تسلسل برقرار رکھنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ حلب کے شمالی، جنوب، مشرق و ...

بھارتی سیکیورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ بھی ہوا۔ فائرنگ کے تبادلے کے بعد مجاہدین فوجی گاڑی کو قبضے میں لے کر محفوظ مقام کی طرف نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ مقبوضہ کشمیر پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ ڈی جی جموں و کشمیر پولیس کے راجیندر را کا کہنا ہے کہ مجاہدین نے کانوائے کو جموں سری ...

پذیر معیشت کو مزید انحطاط کی دھکیلنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کے خلاف سخت مزاحمت کی جائے گی۔

بقیہ 3

ریاستی دہشت گردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر طولکرم میں عناب چیک پوسٹ سے ...

حراست میں لے لیا۔ یونس کواز بہ احمد کواز بہ شہید کے والد ہیں۔ تلاشی کی کارروائی میں اسرائیلی فوجیوں نے کواز بہ کے گھر میں توڑ پھوڑ کی اور قیمتی سامان لوٹ لیا۔ ادھر مغربی رام اللہ میں صفاء قصبے میں اسرائیلی فوج کی گھر گھر تلاشی کی کارروائیوں کے خلاف شہری مشتعل ہو گئے اور انہوں نے قابض فوج کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ اسرائیلی فوجیوں ...

دھماکے کا نشانہ بنایا گیا طالبان نے ڈسٹرکٹ چیف بسم اللہ خان کو ہلاک کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ دریں اثناء امریکی اور افغان حکام نے اعتراف کیا ہے کہ حالیہ دنوں میں طالبان حملوں میں شدت آئی ہے۔ افغانستان میں امریکی کمانڈروں نے کہا ہے کو وہ صدر اوباما سے افغانستان میں زیادہ فوجی رکھنے کی سفارش کریں گے۔ ...

کے نتیجے میں کمانڈر شمشاد سمیت 13 اہلکار ہلاک جبکہ کمانڈر بادام سمیت 21 زخمی ہونے کے علاوہ متعدد فوجی ٹینک اور گاڑیاں بھی تباہ ہوئیں اور مجاہدین نے طاؤس خیل کے علاقے سے دشمن کو اللہ تعالیٰ کی نصرت سے مار بھگایا۔

بقیہ 5

میں 10 عراقی فوجی ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے، رامادی میں ایک حملے میں عراقی اسپیشل فورسز کے 15 اہلکار ہلاک ہو گئے جبکہ بغداد میں بم دھماکوں کے نتیجے میں 20 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ ادھر عراقی شہر صقلاویہ میں ایک خودکش حملہ آور نے 7 افراد کو ہلاک کر دیا۔ یہ شہر دارالحکومت بغداد سے مغرب کی جانب 118 کلومیٹر کے ...

ہندوں کی جانب سے عام مرد و خواتین کی مسلح تربیت سے پہلے سے مظالم کا شکار بھارتی مسلمانوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

بقیہ 13

تلاش کر رہی ہیں۔ پیرس سے قاہرہ آنے والا مصری ...

افادات اکابر

اسلامی غزوات پر مستشرقین کے روح فرسا کارنامے

دنیا کی بیک عظیم دوم نے کیا کیا تباہی نہیں مچائی؟ دو ہزار میل لمبا اور چار سو میل چوڑا میدان کی لاکھوں جوان مرد عورتیں بوڑھے اور بچے اس جنگ کی بھینٹ چڑھ گئے۔ ایک اندازے کے مطابق ۱۰ کروڑ انسان اس جنگ کی نذر ہوئے۔ ۱۰ کروڑ انسان کی موت کا مطلب ہے کہ ہر سیکنڈ میں ۱۰ انسان موت کے گھاٹ اتر رہے تھ

شیڈول برائے علمی وتربیتی دورات

بہاولپور دورات

	①	②
دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ	11جون	11جون
دورہ تربیہ	03جون	26جون

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ وعلیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کمسن مگر مثالی جانباز

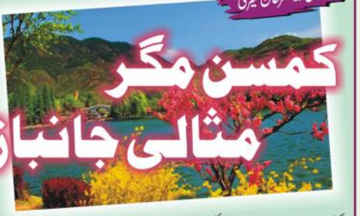

مفتی محمد اصغر خان کشمیری

"الحمدللہ، الحمدللہ، الحمدللہ، الحمدللہ۔ شیخ بہت بہت ،بہت بہت، بہت بہت، بہت بہت، مبارک ہو کہ اللہ نے ہمارے پیارے بیٹے کو قبول فرمالیا اور آپ کا بہت بہت، بہت بہت، بہت بہت احسان اور شکریہ کہ آپ لوگوں اور جماعت کے توسط سے ہمارا بیٹا یہاں تک پہنچا۔ بیشک ہم اس قابل نہ تھے مگر اللہ نے احسان فرمایا۔ سیف اللہ کی شہادت سے جماعت کے کام کا بے شک نقصان ہوا ہوگا مگر آپ پریشان نہ ہونا، اللہ اس کا نعم البدل دے گا، میرے چھوٹے دو شیر محمد اور احمد بھی تیار ہو رہے ہیں اگر چاہیں تو ان کو ابھی سے وصول کرلیں۔"

یہ تمام اور ان جیسی اور بہت سی ایمان افروز باتیں سیف اللہ شہید کے ابو نے مجھ سے اس وقت برجستہ اور بلاتوقف کہہ ڈالیں جب سیف اللہ کی شہادت کی خبر آنے کے بعد میں نے حالات وجذبات کا اندازہ لگانے کیلئے ویسے ہی ان کو فون کردیا۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ ان کو خبر ہو چکی ہے۔ والد محترم کا یہ ایمان افروز اور وجد آفریں انداز ملاحظہ کیا، تو اسے بشری کمزوری کہیں یا کوئی اور نام دیں، ایک لمحے کیلئے بلا اختیار میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ یہ تو والد ہیں اور والد کا دل مشہور ہے کہ ویسے بھی تھوڑا مضبوط ہوتا ہے، خصوصاً جب والد بھی..... والد ہو۔ نامعلوم والدہ کا کیا حال ہوگا؟ تو میں ذہن میں اٹھنے والے اس سوال کو چھپا نہ سکا اور ان سے پوچھ ہی لیا کہ اللہ آپ کے جذبات کو سلامت رکھے مگر امی جان کا کیا حال ہے؟ اس پر انہوں نے ادھر کی صورت حال کھول دی تو وہاں میں نے ایمانی جذبات کا وہ سمندر موجزن دیکھا جس نے میری آنکھوں کو خیرہ کردیا۔ اس سمندر سے شکرگزاری، مبارکبادی اور دعاؤں کی لہریں اٹھ رہیں تھیں۔

واہ واہ ایمان کی کیا بلندی ہے جسکی چوٹیوں پر یہ لوگ پرواز کررہے ہیں۔ یہی مناظر ہم نے بھائی عدیل شہید کی شہادت پر ان کے والدین کے دیکھے تھے، جن کے گھر آنیوالا ہر شخص وہاں پہنچتے ہی یہ بھول جاتا تھا کہ وہ تعزیت کرنے ان کے گھر آیا ہے یا ان کے بیٹے کی شادی میں شرکت کیلئے آیا ہے۔

یہ ایمان کی وہ بہاریں ہیں جن کی سیرابی اس دور میں پھوٹنے والے جہادی چشموں سے ہوئی ہے ورنہ انسانی فطرت تو یہ ہے کہ اسکو اگر یہ خبر ملے کہ اس کی پالتو مرغی یا بلی کسی نے ماردی ہے تو اس پر بھی انسان پر تھوڑی دیر کیلئے سکتہ طاری ہوجاتا ہے۔ مگر یہاں تو لخت جگر کے بچھڑ جانے کی خبر ہے مگر سکتہ تو دور کی بات ہے، وہ تو الٹا ہمیں تسلیاں دینے پر اتر آئے، کہ آپ کا پیارا دوست آپ سے بچھڑ گیا۔ آپ کا اور جماعت کا بہت نقصان ہوگیا مگر پریشان نہ ہونا اللہ مدد کرے گا، اللہ کا کام ہے یہ چلتا رہے گا۔ ان شاء اللہ۔

ایک طرف سیف اللہ شہیدؒ کے والدین کے یہ جذبات رکھیں اور دوسری طرف سیف اللہ کے تین سالہ برق رفتار جہادی کارنامے دیکھیں تو سمجھ آجاتی ہے کہ سیف اللہ کی ننھی جان میں یہ بجلیاں کیسے اور کس نے بھری ہوئیں تھیں۔ بیشک ایسی گودوں میں ایسے بچے ہی پلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُمت مسلمہ کو ایسی ہزاروں مائیں اور لاکھوں بچے عطا فرمائے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے جب سیف اللہ کے کشمیر جانے کے بعد میں نے پہلا رابطہ ان کے گھر کروایا، تو اس کے والدین نے الگ الگ اس کو ایک اور صرف ایک نصیحت کی اور وہ یہ تھی کہ بیٹا شیر بن کے رہنا شیر، ہم نے آج کے دن کیلئے ہی آپ کو پالا تھا اور اب آپ وہاں پہنچ گئے ہو، اب ڈٹ جاؤ اور دشمن سے گھمسان کی جنگ لڑو اور گولی صرف سینے پر کھانا، پشت پر گولی نہیں لگنی چاہیے ہم محمد اور احمد کو تیار کررہے ہیں اور آپکے بعد ان کو بھی اسی میدان میں اتاریں گے۔ بیٹے نے کہا امی بے فکر رہو ان شاء اللہ آپ کا بیٹا پیٹھ نہیں دکھائے گا اور سینے پر گولی کھائے گا"۔

24 مئی کو جب نیٹ پر سیف اللہ کی شہادت کے بعد والی تصویر چڑھی، جس میں سیف اللہ کا سینہ خون شہادت سے سرخ نظر آرہا تھا، تو میں نے کہا واہ سبحان اللہ کیا سچے والدین اور کیا سچا بیٹا تھا۔ جی ہاں اُس رات کو سیف اللہ اپنی تاک میں آنے والے پولیس آفیسر کو موت کے گھاٹ اتار کر خود سینے پر گولی کھا کر اونچی پرواز پر روانہ ہوگیا تھا۔

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

بھائی سیف اللہ 1993ء کو پنجاب کی مردم خیز زمین میں پیدا ہوئے۔ ابھی سوا سال کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ یتیمی کی حالت میں پرورش پائی۔ سکول کی ابتدائی تعلیم کے بعد ہی اصرار شروع کردیا کہ میں جہاد میں جاؤں گا مگر گھر والوں نے کم سنی کی وجہ سے اجازت نہ دی اور قرآن پاک حفظ کرنے کا کہا۔ سیف اللہ نے اس وعدہ پر حفظ کرنے کی حامی بھر لی کہ آگے کتابیں پڑھنے کا نہ کہنا بس حفظ کر کے جہاد پر چلا جاؤں گا۔ چنانچہ اس نے فیصل آباد کے ایک مشہور مدرسے میں قرآن پاک حفظ کیا اور بعد ازاں 2010ء میں جہاد میں شرکت کا پروگرام بنالیا۔ سعادت مند والدین نے وعدہ پورا کیا، پھولوں کے ہار گلے میں ڈالے اور محبت کے بوسے نچھاور کر کے جہاد پر روانہ کردیا۔ بھائی سیف اللہ نے جہاد میں شرکت کے لیے لازمی کوائف نہایت خوش اسلوبی سے مکمل کیے اور اس مقصد کے لیے جہاں جہاں اور جن جن شخصیات کے پاس قیام ضروری ہوتا ہے، ان سب کے ہاں اس والہانہ پن سے قیام کیا......

بقیہ صفحہ ۵ پر

السلام علیکم

طلحۃ السیف
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

روزہ .... تقویٰ ①

رمضان المبارک کی آمد ہوئی...... اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ نعمت نصیب فرمائی......

الحمد للّٰہ رب العالمین...... الحمد للّٰہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

اللھم لک الحمد ولک الشکر کما ینبغی لجلال وجھک وعظیم سلطانک

اللہ تعالیٰ ہمیں اسے خوب کمانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

رمضان المبارک کی سب سے بڑی کمائی "تقویٰ" ہے......

رمضان کو جس عبادت کا خصوصی وقت بنایا گیا یعنی "صیام"، اُن کی حکمت قرآن مجید میں یہی بیان فرمائی گئی کہ ان سے انسان کو "تقویٰ" نصیب ہوتا ہے۔

"تقویٰ" کا معنی ہے بچنا اور اس کا مرادی معنی ڈرنا بھی کیا جاتا ہے دونوں ایک دوسرے کو لازم وملزوم ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو حواس عطاء فرمائے ہیں ان کے اَفعال کو حلال وحرام میں، جائز وممنوع میں تقسیم فرمادیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں دنیا میں رکھی ہیں اُن میں بھی یہاں حلال وحرام کی حد رکھ دی ہے۔

آنکھیں ہیں تو ان کا عمل یعنی دیکھنا بھی حلال وحرام میں تقسیم ہے۔

کان کا فعل سننا بھی حلال وحرام میں تقسیم......

زبان کا عمل بولنا...... اس میں بھی حلال وحرام کی حدود......

کھانے کی اشیاء، کمانے کے ذرائع، پینے کی چیزیں، پہناوے کا سامان، ہر ایک میں کچھ چیزوں کو حلال رکھا اور کچھ کو ممنوع فرمادیا۔

اب ان تمام چیزوں میں اللہ تعالیٰ کی منع کردہ حد پر رُکنا اور اپنے حواس کو قابو کرنا "تقویٰ" کہلاتا ہے اور یہ صفت چونکہ اللہ تعالیٰ کے خوف کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتی، اس لئے تقویٰ ڈرنے کو بھی کہا جاتا ہے۔

زبان چل رہی ہے، اسے اللہ تعالیٰ کے حکم کی بناء پر جھوٹ، غیبت، بہتان، دھوکہ، ایذا اور سانی سے روکنا ہوگا اور صرف وہیں استعمال کرنا ہوگا جس کی اس کے خالق نے اجازت مرحمت فرمائی ہے۔

آنکھ کو ہر اس منظر سے پھیرنا ہوگا جو مالک نے منع کردیا ہے۔

کان کو ہر اس بات سے بند کرنا ہوگا جس سے اس کے خالق نے روک دیا ہے۔

کمائی کے ہر اس ذریعے کو ترک کرنا ہوگا جو "ربّ" کے ہاں سے ممنوع ہوا ہے۔

یہ تقویٰ ہے اور یہی وہ صفت ہے جو انسان کو بہیمیت سے بلند کر کے شرف اِنسانیت کا مستحق بناتی ہے۔ وہ شخص جو اپنے حواس کو ان پابندیوں میں نہیں جکڑتا اور آزادانہ زندگی گزارتا ہے وہ تو بہائم جیسا ہے۔ دنیا میں ایسے کھاپی رہا ہے اور نفس کی خواہشات پوری کررہا ہے جیسے بہائم اور جانور کررہے ہیں۔ اس میں اور ان جانوروں میں کوئی فرق نہیں بلکہ اس کے خالق نے اسے جانوروں سے بھی زیادہ بھٹکا ہوا قرار دیا ہے۔ کیونکہ اسے تو شرف اِنسانیت تک پہنچنے کے اسباب دیئے گئے، اس کے لئے انبیاء مبعوث کیے گئے، کتابیں اتاری گئیں، دلائل وبراہین قائم کیے گئے، عقل سلیم عطاء کی گئی، صحیح وغلط کی تمیز بخشی گئی، اس کے باوجود اس نے یہ نہ سمجھا کہ تقویٰ کے بغیر وہ شرف انسانیت سے محروم رہ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے مقام بہیمیت سے بھی نیچے گرادیا......

رمضان المبارک کے روزے اسی تقویٰ کی تعلیم ہیں اور صرف نظری نہیں بلکہ عملی تعلیم......

وہ کھانا پینا جو اس پر سال بھر چوبیں گھنٹے حلال رہتا ہے کچھ وقت کیلئے منع کردیا گیا......

اب یہ اپنے خالق ومالک کے حکم پر جتنی دیر اس حلال سے رُکا رہتا ہے اس وقت کا ایک ایک لمحہ اسے یاد دلاتا رہتا ہے کہ اے اللہ کے حکم پر حلال سے رکنے والے! اُس کے حرام سے رُکا کر، اُن چیزوں سے بچا کر جن سے تیرے خالق ومالک نے تجھے روک رکھا ہے، اُن چیزوں کے قریب بھی مت جایا کر جو تجھ پر ہمیشہ کے لئے حرام کر دی گئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں رزق کی کمی تو نہیں جس کی بناء پر ایک مسلمان کو چند گھنٹے کھانے پینے سے روک دیا جاتا ہے بلکہ یہ روکنا اسی امر کی تعلیم کے لئے ہوتا ہے کہ جس طرح دل کی خوشی سے اور اپنی ذمہ داری جان کر کھانے پینے سے رُک جاتے ہو اسی طرح ہر ممنوع اور محظور شرعی سے بچنے کو ہمیشہ اپنی ذمہ داری سمجھو، دل کی خوشی سے رُکو اور اس پر رب تعالیٰ سے ثواب واَجر کی امید رکھو۔ اس لئے حضور اکرم ﷺ نے روزے کی حالت میں تمام محظورات شرعیہ سے بچنے کی تاکید فرمائی اور نہ بچنے والے کو سخت وعید فرمائی، تاکہ روزے کو صرف چند گھنٹے کی بھوک پیاس ہی نہ سمجھا جاتا رہے۔ اس طرح اس کا مقصد ضائع ہوجاتا ہے۔ اس لئے فرمایا گیا کہ روزہ دار وہی ہے جو کامل روزہ رکھے یعنی ہر ممنوع سے بچے۔

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے (روزے کی حالت میں) بیہودہ باتیں (مثلاً: غیبت، بہتان، تہمت، گالی گلوچ، لعن طعن، غلط بیانی وغیرہ) اور گناہ کا کام نہیں چھوڑا، تو اللہ تعالیٰ کو کچھ حاجت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے"۔ (بخاری، مشکوٰۃ)

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ ان کو اپنے روزے سے سوائے (بھوک) پیاس کے کچھ حاصل نہیں (کیونکہ وہ روزے میں بھی بدگوئی، بدنظری اور بدعملی نہیں چھوڑتے)، اور کتنے ہی (رات کے تہجد میں) قیام کرنے والے ہیں، جن کو اپنے قیام سے ماسوا جاگنے کے کچھ حاصل نہیں۔" (دارمی، مشکوٰۃ)

(۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "روزہ ڈھال ہے (کہ نفس وشیطان کے حملے سے بھی بچاتا ہے، اور گناہوں سے بھی باز رکھتا ہے، اور قیامت میں دوزخ کی آگ سے بھی بچائے گا)، پس جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو نہ تو ناشائستہ بات کرے، نہ شور مچائے، پس اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا لڑائی جھگڑا کرے تو (دل میں کہے یا زبان سے اس کو) کہہ دے کہ: میں روزے سے ہوں! (اس لئے تجھ کو جواب نہیں دے سکتا کہ روزہ اس سے مانع ہے)۔" (بخاری ومسلم، مشکوٰۃ)

(۴) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "روزہ ڈھال ہے، جب تک کہ اس کو پھاڑے نہیں۔" (نسائی، ابن خزیمہ، بیہقی، ترغیب)

اور ایک روایت میں ہے کہ: عرض کیا گیا: یارسول اللہ! یہ ڈھال کس چیز سے پھٹ جاتی ہے؟ فرمایا: "جھوٹ اور غیبت سے!" (طبرانی الاوسط عن ابی ہریرہ، ترغیب)

(۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس نے رمضان کا روزہ رکھا اور اس کی حدود کو پہچانا اور جن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے ان سے پرہیز کیا، تو یہ روزہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہوگا۔" (صحیح ابن حبان، بیہقی، ترغیب)

☆......☆......☆

سعودی عرب کے خلاف امریکی سازشیں

قلم تلوار

نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

امریکی سرزمین پر سعودی عرب کے خلاف جو کچھ ہورہا ہے کیا وہ اوبامہ حکومت کی آشیرباد کے بغیر ہے؟ ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور پینٹا گون پر ہونے والے تباہ کن حملوں کے 16 سال بعد امریکی ایوان بالا کو کیا سوجھی کہ اس نے اس بل کی منظوری دی... جو 11 ستمبر 2001ء کو امریکا پر حملے میں مرنے والوں کے لواحقین کو سعودی عرب کے خلاف مقدمہ اور تاوان کا مطالبہ کرنے کے قابل بنا دے گا، کون نہیں جانتا کہ نائن الیون کے واقعات سے سعودی عرب کی حکومت یا وہاں کے عوام کا دور دور تک واسطہ نہ تھا؟ امریکی سینٹ کی شرارت ملاحظہ کیجئے... سینٹ کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق نائن الیون کے حملہ آوروں کی سعودی حکام کی پشت پناہی حاصل تھی...

مجھے اس موقع پر "شیر" اور بکری کی وہ کہانی یاد آرہی ہے کہ... جس میں بکری کو پانی پیتا دیکھ کر "شیر" کی بھوک چمک اٹھی، کھانے کا جواز پیدا کرنے کیلئے شیر نے بکری سے تھوڑا اوپر کھڑا ہو کر پانی پینا شروع کردیا اور پھر بکری سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم پانی کو گدلا کیوں کررہی ہو؟ بکری بولی: بادشاہ سلامت... آپ گھاٹ کے اوپری کنارے پر کھڑے ہیں پانی اوپر سے نیچے کی طرف آرہا ہے... آپ کا جھوٹا پانی تو میں پی رہی ہوں... مگر "شیر" کے دماغ پر چونکہ "بھوک" سوار تھی، اس لئے اس نے کسی دلیل کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے مظلوم بکری کو چیر پھاڑ کر رکھ دیا ...سعودی عرب اور امریکا کے موجودہ حالات کے تناظر میں... میں امریکا کو "شیر" تو نہیں البتہ "بھیڑیا" ضرور قرار دوں گا... سعودی عرب اور امریکہ کی "دوستی" کئی دہائیوں پر مشتمل ہے... اس دوران سعودی عرب نے تیل کی مد میں امریکہ کی دوستی پر بہت کچھ قربان کیا... کہا جاتا ہے کہ اس کے عوض امریکہ سعودی عرب کو تحفظ فراہم کرتا رہا... اگر واقعی یہ بات درست ہے تو کیا وہ "تحفظ" اس دن کیلئے تھا کہ جب امریکا اور ایران کی "دوستی" دنیا کے سامنے آشکارہ ہو تو امریکی سرزمین پر سعودی عرب کے خلاف سازشیں جنم پانے لگیں... اور وہ بھی نائن الیون کے واقعات کے 16 سال بعد... گو کہ امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان جان کربی نے ایوان نمائندگان میں سعودی عرب کو نائن الیون کے واقعات میں اُلجھانے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ "سعودی عرب دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر لڑنے والوں میں شامل ہے... اور ریاض نے امریکا کے ساتھ مل کر عالمی دہشت گردی کے خلاف کئی مہمات میں براہ راست حصہ لیا ہے... یہی وجہ ہے کہ ہم سعودی عرب کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مثبت کردار کا برملا اعتراف کرتے ہیں"...

امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان سے کوئی پوچھے کہ اگر حکومت کا یہی مؤقف ہے تو پھر امریکی میڈیا اور بعض کانگرسی ارکان نے بالکل اچانک سے یہ گمراہ کن پروپیگنڈہ کیوں شروع کررکھا ہے کہ نائن الیون کے واقعات میں مبینہ طور پر سعودی عرب ملوث تھا اور یہ کہ ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر حملہ کرنے کیلئے جہاز اغواء کرنے والے انیس میں سے پندرہ افراد کا تعلق سعودی عرب سے تھا... سوال یہ بھی ہے کہ امریکی میڈیا اور بعض امریکی سیاست دانوں کو نائن الیون کے واقعات کے سولہ سال بعد پتہ چلا کہ حملہ آوروں کی اکثریت سعودی شہریوں پر مشتمل تھی، نہیں یقیناً نہیں ہاں البتہ یہ ممکن ہے کہ سعودی عرب کے تیل کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے والے امریکہ کو مفادات نکل جانے کے بعد "دوستی" سے جان چھڑانے کی جلدی ہو، امریکہ اور "دوستی" اور وہ بھی کسی مسلمان ملک کے ساتھ اس سے اچھا لطیفہ اور کیا ہوگا؟

قرآن مقدس میں رب العالمین نے ایمان والوں کو جو یہود ونصاریٰ سے دوستی سے منع کررکھا ہے، آخر اس کی کوئی حکمت تو ہوگی؟ پہلے رسواکن ڈکٹیٹر پرویز مشرف، پھر زرداری اینڈ کمپنی اور اب میاں نواز شریف، ان سب کو بھی امریکہ کی "دوستی" پر بہت ناز تھا... لیکن وقت اور حالات نے ثابت کردیا کہ امریکہ پاکستان کا "دوست" نہیں تھا، اس نے "ڈالر" پھینکے اور ہمارے حکمرانوں سے کام لیا...

امریکہ نے سعودی عرب کو دولت کی مشین سمجھ رکھا تھا... لیکن سعودی عرب کی خوش قسمتی کہ وہاں اقتدار شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو منتقل ہوگیا، جنہوں نے امریکہ کی مرضی کے برخلاف عالم اسلام کو اکٹھا کرنے کی کوششیں شروع کردیں... جس شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے نزدیک امریکی صدر اوباما کے استقبال سے زیادہ "نماز" کی اہمیت ہے... جن کی پاکستان سے محبت اور پاکستان کی طرف جھکاؤ اس قدر زیادہ ہے کہ وقت آنے پر اربوں ڈالرز ہدیئے میں ہی دے دیتے ہیں، 34 اسلامی ملکوں کا فوجی اتحاد ان کی عالم اسلام کو متحد کرنے کی کوششوں کی ہلکی سی جھلک ہے...

امریکہ میں سعودی عرب کے خلاف نائن الیون کے حملوں کو بنیاد بنا کر جو کھچڑی پکائی جارہی ہے... اس کے ردعمل میں سعودی عرب نے امریکی حکومت پر واضح کردیا ہے کہ "اگر سعودی حکومت کو نائن الیون حملوں میں کسی بھی قسم کے کردار کا ذمہ دار قرار دینے کے حوالے سے قانون بنایا گیا تو وہ امریکا میں اپنے 750 ارب ڈالرز کے اثاثے فروخت کردے گا"... اللہ کرے ایسا ہی ہو، مگر بھیڑیئے کی درندگی دیکھ کر مجھے اس میں شک ہے... کیا "بھیڑیا" انہیں اس چیز کی اجازت اور مہلت دے گا؟

ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

پاکستان کے مقابلے میں بھارت اور کابل کی کٹھ پتلی حکومت کو اور سعودی عرب کے مقابلے میں ایران کو ترجیح دینا "دوستی" کی بجرمتی کے مترادف ہے، لیکن کیا امریکہ نے پاکستان کی طرح سعودی عرب میں بھی "دوستی" کا حق ادا کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے؟ امریکہ نے "دوستی" کی قیمت ساٹھ ہزار کے لگ بھگ پاکستانیوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے چکائی، بم دھماکوں اور خودکش حملوں کے خوف نے عوام کو نفسیاتی مریض بنا ڈالا، مگر ابھی تک امریکہ پاکستان سے اپنی "دوستی" کا خراج وصول کرنے سے باز نہیں آرہا... گو کہ سعودی عرب کی معیشت پاکستان کے مقابلے میں زبردست مضبوط ہے... پاکستان کے "ڈالر" روکنے والا امریکہ خود سعودی عرب کے ٹکڑوں پر پلتا رہا ہے... اگر نائن الیون کے حملے میں مارے جانے والوں کے لواحقین کو سعودی حکومت کے خلاف مقدمے اور ہرجانے کے مطالبے کا حق حاصل ہے، تو پھر عراق، شام، افغانستان میں امریکی دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے لاکھوں مسلمانوں کے لواحقین کو بھی امریکی حکمرانوں پر مقدمے اور تاوان کے مطالبے کا حق ہونا چاہئے...

☆......☆......☆

فلوجہ

نقش جمال ...... مدثر جمال تونسوی
naqshejamal@gmail.com

فلوجہ ایک بار پھر جل رہا ہے 2003ء میں عراق پر امریکی جارحیت کے زمانے میں بھی اس شہر کے سنی مجاہد مسلمانوں نے امریکہ کی بھرپور مزاحمت کی تھی جس نے امریکیوں کے وہ تمام اندازے غلط ثابت کردیئے تھے جو اس کے ذہن میں سمائے ہوئے تھے اور اتنی سخت مزاحمت کی تھی جس کا امریکہ کو گمان بھی نہیں تھا، اسی غم وغصے میں امریکہ نے وہاں اپنی زمینی وفضائی طاقت کو اندھا دھند استعمال کرکے اہل فلوجہ پر ایک قیامت ڈھادی تھی، اگرچہ انجام کار اسے ناکامی کا منہ ہی دیکھنا پڑا تھا۔

اب ایک بار پھر امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی فضائی بمباری اور عراق وایران کے شیعہ دہشت گرد اس شہر کا زمینی گھراؤ کرکے انسانیت سوز مظالم کی نئی تاریخ رقم کررہے ہیں، عام شہریوں کے گلے کاٹ کرانہیں ذبح کر رہے ہیں، وہاں موجود سنیوں کی قدیم جامع مساجد کو جلانے اور انہیں گرانے میں لگے ہوئے ہیں مگر دنیا کے سامنے یہی ڈھنڈورا پیٹا جارہا ہے کہ یہ سب دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہورہا ہے! حالانکہ خود یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ فلوجہ میں داعش کے تقریباً چھ سو سے نو سو جنگجوؤں کے خلاف یہ آپریشن ہورہا ہے تب کوئی ہے پوچھنے والا کہ اگر یہ درست بھی ہو تو یہ چھ سو یا نو سو بندوں کی خاطر دو لاکھ سے زائد آبادی والے شہر کو بمباری اور زمینی حملے کی جارحیت کا نشانہ بنانا اور وہاں موجود مسجدوں کو جلانا اور شہریوں کو ذبح کرنا خود بہت بڑی دہشت گردی نہیں؟

عراقی فوج، شیعہ ملیشیا اور ایرانی پاسداران انقلاب کے علاوہ وہاں کے حاضر سروس فوجی افسران اس پوری جنگ میں نہ صرف شریک ہیں بلکہ اس کی کمان بھی اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے ہیں تو کوئی ہے جو ایران کی اس صریح مداخلت اور جارحیت پر اس سے جواب طلب کرے؟ یا اسے دہشت گرد ملک قرار دے؟ کم از کم اتنا تو تسلیم کیا جائے کہ ایران یہود ونصاریٰ کے ہاتھ میں موجود وہ چھرا ہے جسے وہ جب چاہتے ہیں مسلمانوں کی پیٹھ میں گھونپ دیتے ہیں اور اس وقت یہی کچھ کرکے انہوں نے عراق، شام، یمن، بحرین، بیروت وغیرہ کو یرغمال بنا کر رکھ دیا ہے۔

صورتحال کا مزید جائزہ لینے سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فلوجہ شہر کا کچھ تعارف پیش کردیا جائے۔

فلوجہ: عراق کا ایک قدیم ترین اور مشہور شہر ہے۔ حضرت سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ کے زمانے میں حضرت سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے فتح کیا تھا۔ چنانچہ اس کے بعد سے اب تک یہ شہر سنی مسلمانوں کے بڑے بڑے قبائل سے آباد رہا ہے۔ یہ شہر عراقی دارالحکومت بغداد سے تقریباً ساٹھ، ستر کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ عربی زبان میں فلوجہ کا معنی ہوتا ہے ایسی سرزمین جو کھیتی باڑی کے لیے بہت اچھی ہو، گویا جس طرح یہ زمین کھیتی باڑی کے لیے اچھی تھی اسی طرح اسلام کا بیج پڑنے کے بعد یہاں اسلامی رنگ بھی خوب چڑھا، شاید یہی وجہ ہے کہ یہ شہر "مدینۃ المساجد" یعنی "مسجدوں کا شہر" کہلاتا ہے کیونکہ یہاں مساجد کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ جن میں خاص طور سے "الجامع الکبیر، جامع الخلفاء، جامع ابی بکر الصدیق، جامع عمر بن الخطاب، جامع عثمان بن عفان، اور جامع علی بن ابی طالب" سب سے زیادہ مشہور ہیں۔ مساجد کے ان ناموں سے یہ بھی عیاں ہورہا ہے کہ یہ شہر سنیوں کا مرکز ہے کیونکہ یہ اعزاز اللہ تعالیٰ نے سنیوں کو ہی دیا ہے کہ وہ خلفائے اربعہ سے محبت ایمان کا جز سمجھتے ہیں، اسی لیے اس شہر کے باسیوں نے چاروں خلفائے راشدین کے ناموں پر جامع مساجد تعمیر کررکھی ہیں۔

1941ء میں جب عراق کی سرزمین پر خلافت عثمانیہ اور برطانیہ میں مڈبھیڑ جاری تھی تب بھی فلوجہ وہ واحد شہر تھا جہاں سے برطانیہ کو سخت ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

اس وقت کم وبیش تین ہفتے ہونے والے ہیں کہ فلوجہ شہر کو داعش سے آزاد کرانے کے بہانے امریکی اور عراقی وایرانی شیعہ فوجی وملیشیا وہاں ایک ظالمانہ آپریشن شروع کیے ہوئے ہیں جس کا زیادہ تر نشانہ وہاں کی عام آبادی اور سنی عوام بن رہے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ خود امریکہ بھی ان مظالم کے سخت نتائج سے گھبرکر اب کہنے لگا ہے کہ کہیں اس سے نئی داعش وجود میں نہ آجائے۔ چنانچہ ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی فوجی عہدیداروں نے خبردار کیا ہے کہ محاصرہ زدہ شہر فلوجہ کو واگزار کرانے کے لئے عراقی حکومت کی حالیہ مہم کے نتیجے میں انتہاپسند تنظیم "داعش" کا نیا ایڈیشن سامنے لا سکتی ہے۔ یہ انتباہ حال ہی میں موقر روزنامہ 'سنڈے ٹائمز' میں شائع ہوا ہے۔ اپنی رپورٹ میں اخبار نے بتایا کہ ایسے وقت کہ جب عراقی وزیر اعظم حیدر العبادی نے فرقہ واریت سے دور رہنے کا عہد کیا ہے لیکن امریکا کو خدشہ ہے کہ "داعش" کے خلاف فوجی مہم جوئی ناکامی کا شکار نہ ہوجائے اور وہ کہیں سنیوں کے غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کسی نئی شکل میں سامنے نہ آجائے۔ اخبار کے مطابق حیدر العبادی سخت نے حفاظتی انتظامات کے بعد گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ داعش کی بیخ کنی کے لئے جاری مہم تیزی سے کامیاب ہوگی اور فلوجہ میں جلد ہی عراقی پرچم لہرائے گا۔ سنڈے ٹائمز نے مزید بتایا ہے کہ عراقی فوج، اس کی مدد کرنے والی ملیشیا اور اتحادی افواج فلوجہ میں تقریباً نو سو داعش جنگجوؤں کے خلاف نبرد آزما ہیں۔ اس وقت اطلاعات کے مطابق پچاس ہزار نفوس رہتے ہیں۔ شہر کا دفاع کرنے والوں نے، بقول امریکی حکام، داخلی راستوں پر بارودی سرنگیں نصب کررکھی ہیں تاکہ پیش قدمی کرنے والی کسی بھی قوت کو شہر میں داخلے سے روکا جاسکے......

بقیہ صفحہ ۵ پر

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوب خادم (01-06-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ریاکاری، تکبر، عجب اور نظر بد سے بچائے.. ماشاء اللہ "جیش" عجیب جماعت ہے.. (تمیں میل) بہت پہلے ایک صاحب علم اللہ والے بزرگ ملے.. وہ رو رہے تھے فرمایا: جیش عجیب جماعت ہے آپ کا ایک "کارکن" روزانہ تمیں میل سائیکل چلا کر گاؤں گاؤں دعوت دیتا ہے اخبار تقسیم کرتا ہے.. (مزدوری) ایک جگہ جانا ہوا وہاں جیش کے ایک شہید کا تذکرہ چل رہا تھا کئی سال وہ کچھ عرصہ مزدوری کرتا۔ پھر اسی مال سے جہادی دعوت کا کام کرتا، مال ختم ہوجاتا تو پھر مزدوری پر چلا جاتا .. پھر محاذ پر گیا.. مالک نے فوراً قبول فرمالیا. (بازو گردن میں) ابھی چند دن پہلے ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی فرمایا: آپ کا ایک کارکن ہے. .ایک رات اس کا ایکسیڈنٹ ہوا بازو ٹوٹ گیا. اگلے دن دیکھا کہ ٹوٹا بازو گردن میں لٹکائے بازار میں اخبار تقسیم کررہا ہے.. میں نے کہا اس حالت میں؟ کہنے لگا صرف بازو ٹوٹا ہے فرض تو ادا کرنا ہے.. (کل کی خوشی) دیوانوں کی کئی مہمات میں مصروفیت اور حکومتی مظالم کی ان پرگرمی کی وجہ سے میں نے اس خصوصی شمارہ کے لئے زیادہ دباؤ نہیں ڈالا .. بس ایک چھوٹا سا مکتوب بھیجا.. مگر ماشاء اللہ عجیب دیوانے ہیں اتنے سے مکتوب پر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اخبار کی تعداد میں خوش آفرین اضافہ کردیا.. پیارے بھائیو! اللہ تعالیٰ ہی تمہیں ان محنتوں کا بدلہ دے.. تمہیں جہنم کے دھویں تک سے بچائے اور تمہارے ہر قدم کو قبول فرمائے .. تم نے غریب کا دل خوش کردیا..

والسلام

مکتوب خادم (2-06-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا.. ان پر درود بھی بھیجو اور بہت سلام بھی.. کن پر؟ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر.. اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد.. بھائیو! جس کے پاس "محمد" نہیں اس کے پاس کچھ بھی نہیں صلی اللہ علیہ وسلم.. جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے "محروم" ہے.. وہ "شقی" ہے بدبخت، بدنصیب، خالی ہاتھ خالی دامن.. خواہ وہ دنیا بھر کا بادشاہ ہو یا بڑا سائنسدان.. وہ ارب پتی تاجر ہو یا کھرب پتی صنعتکار.. وہ جانوروں سے زیادہ محروم.. وہ عقل سے محروم وہ ہر کامیابی سے محروم.. دنیا میں چیزیں ایجاد کرنا کوئی کمال نہیں.. یہ ایک ضرورت ہے.. انسان تو انسان جانور بھی ایجادات کرتے ہیں.. مکڑی کا جالا دیکھیں، چڑیا کا گھونسلا دیکھیں.. جنگل کے غار دیکھیں.. شہد کا چھتہ دیکھیں.. بہت زیادہ مال جمع کرنا کمال نہیں.. ایک لال بیگ بھی بہت سی گندگی پر قابض ہوجاتا ہے.. اور شیش ناگ بھی کھربوں کے خزانے پر کنڈلی مار بیٹھتا ہے .. کمال یہ ہے کہ کوئی انسان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پالے.. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان لے.. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ لے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت جوڑ لے.. اب یہ ترقی، کامیابی، عقل اور روشنی کے راستے پر آگیا.. اب آگے جس کی مرضی.. جتنا بلند ہونا چاہے.. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوتا جائے، قریب ہوتا جائے.. یہاں تک کہ جان، مال، اولاد سے بھی زیادہ ان کو اپنا محبوب بنالے.. صلی اللہ علیہ وسلم.. مغرب سے جمعہ شریف اور مقابلہ حسن مبارک ..

والسلام

مکتوب خادم (03-06-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں "نور" عطاء فرمائے.. انسان کا "دل" بڑی عجیب چیز ہے.. یہ کبھی کھلتا ہے اور کبھی بند ہوتا ہے.. کھل جائے تو شیر سے لڑنا بھی آسان اور اگر بند ہوجائے تو چوہے، چھپکلی کا سامنا بھی مشکل.. دل کھل جائے تو دین کی خاطر سارا مال قربان کرنا آسان اور اگر دل بند ہوجائے تو دس روپے دینا بھی مشکل.. دل کھل جائے تو اکیلے آدمی کو ہزاروں پر غالب کردے.. اور دل بند ہوجائے تو دو قدم آگے بڑھنا مشکل.. دل کھل جائے تو پورے قرآن کو اپنے اندر سمولے اور اگر بند ہو جائے تو ہر وقت گندگی، غلاظت سوچتا رہ جائے.. حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو حکم ملا کہ اکیلے فرعون کے پاس جائیں اور اس کو اللہ تعالیٰ سے ڈرائیں.. بظاہر ناممکن کام تھا.. مگر نبی نے عرض کیا.. یااللہ دل کھول دیجئے پھر فرعون اور اس کی طاقت کیا چیز ہے .. دل کھل جائے تو ہر کام آسان.. کیونکہ دل کی طاقت اور وسعت بہت زیادہ ہے.. کسی شاعر نے کہا.. وسعت دل ہے بہت، وسعت صحراء کم ہے.. اسی لئے تو جہاں میں جینے کی تمنا کم ہے.. جب دل بند ہونے لگے فوراً پڑھا کریں بار بار رب اشرح لی صدری ویسرلی امری .. اور مانگا کریں .. اللھم اجعل فی قلبی نورا.. اور دل کی دعاء مستقل معمول بنائیں.. اللھم یامقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک.. اور ہمارے حضرت کی مجرب دعاء.. اللھم یا قوی القادر المقتدر قونی و قلبی.. دل والوں کو دل کی گہرائی سے جمعہ مبارک..

والسلام

مکتوب خادم (04-06-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو "ایمان والا" بنائے.. کل سے "دل" کی بات چل رہی ہے.. قرآن مجید نے دل کو سیدھا رکھنے کی دعاء یاد کرائی ہے.. ربنا لاتزغ قلوبنا بعد إذ ھدیتنا و ھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب .. یااللہ ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرمائیے.. معلوم ہوا کچھ دل سیدھے ہوتے ہیں اور کچھ ٹیڑھے.. اور اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک "الوھاب" کا دل کی اصلاح سے گہرا تعلق ہے.. دل چاہتا ہے کہ اس رمضان المبارک میں.. ہم اپنے "دلوں" پر خاص محنت کریں.. اور اپنی "رمضان مہم" کو بھی "دل" کی اصلاح کا ذریعہ بنائیں.. دل سے نکلیں، دل سے محنت کریں، دل سے دعائیں مانگیں.. اور دل کو دل کے مالک سے جوڑے رکھیں.. آپ یقین کریں کہ آپ کی یہ محنتیں اور مہمات بے کار اور رکی نہیں.. ان کے اثرات زمین و آسمان میں دور دور تک پھیل رہے ہیں.. صرف پچھلے ایک سال میں گیارہ مساجد نئی وجود میں آئیں.. اور کام کی دھمک ایسی پڑی کہ.. میڈیا سے جماعت کا نام اتر ہی نہیں رہا.. حالانکہ یہ دنیا کی ان چند گنی چنی جماعتوں میں سے ہے.. جو مروجہ میڈیا پر ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کرتیں.. یہ دل سے اٹھنے والی محنت پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ.. غریبوں اور فقیروں کی جماعت سے عالمی کفر دہشت زدہ ہے.. اور وہ جو بجلی کے بل مشکل سے ادا کرتے ہیں.. عالمی طاقتیں ان کے اکاؤنٹ منجمد کررہی ہیں.. کونسے اکاؤنٹ؟ کیسے اکاؤنٹ.. یہ دل کا خزانہ ہے دل کا..

والسلام

مکتوب خادم (05-06-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو زندگی، سمجھ، بصیرت، خشوع اور سلامتی عطاء فرمائے.. مسنون دعاء سکھائی گئی کہ.. "قلبا خاشعا" مانگو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے، دبنے اور لرزنے والا دل .. یہی دل کی زندگی ہے.. اور سکھایا گیا کہ "قلبا سلیما" مانگو.. صحیح، سالم محفوظ دل.. کفر، شرک، بغض، کینے، حسد اور لالچ کے دھبوں سے پاک دل.. اور سکھایا گیا کہ ایمان کا دل سے جوڑ مانگو.. ایمانا یباشر قلبی.. ایسا ایمان جو دل میں اترا ہوا ہو.. بھائیو! اس رمضان المبارک میں دل پر محنت کرنی ہے.. دل سے محنت کرنی ہے.. دل کی محنت کرنی ہے.. جس کا دل مردہ ہو وہ اسے زندہ کرائے.. حی قیوم" سے.. جس کا دل اندھا ہوا وہ اس کی آنکھیں ٹھیک کرائے "سمیع بصیر" سے.. جس کا دل بیمار ہو وہ اسے تندرست کرائے العلیم الحکیم سے.. بھائیو! لمبا سانس لو اور دل سے کہو الحمدللہ.. پھر لمبا سانس لو اور دل سے کہو استغفراللہ.. اور پھر سانس روک لو اور دل سے پڑھتے جاؤ اللہ اللہ.. باقی رہے دل کے جسمانی امراض.. اکثر لوگوں کو "گیس" اوپر چڑھنے کی تکلیف ہوتی ہے .. وہ بھاگ کر "ای سی جی" کراتے ہیں.. اکثر مشینیں خراب ہوتی ہیں.. وہ دل کی بیماری بتا دیتی ہیں.. اور پھر "میاں ہارٹ پیشنٹ" سنبھالے نہیں سنبھلتے.. کبھی ایک ٹیسٹ کبھی دوسرا.. اور بالآخر دل برباد.. اس بارے باقی باتیں کل ان شاء اللہ..

والسلام

مکتوب خادم (06-06-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہمارے "دلوں" کو ایمان کامل، صحت اور سکینہ عطاء فرمائے.. سورہ یٰس قرآن مجید کا دل ہے.. اس کی زیادہ تلاوت دل کا علاج ہے.. خاص طور پر آیت مبارکہ.. سلام قولا من رب رحیم.. مزید چند علاج یہ ہیں 1.. عجوہ کھجور گٹھلی سمیت پیس کر کھانا 2.. عجوہ کھجور کی گٹھلی پیس کر روزانہ صبح آدھی چمچ پانی کے ساتھ کھانا 3.. آملہ کا مربہ ایک دانہ منہ نہار کھانا خصوصاً گرمیوں میں 4.. پیٹ کو نہ بڑھنے دینا 5.. ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ یہ دعاء سات بار پڑھنا.. اَلّٰم یاقوی القادر المقتدر قونی وقلبی .. (ترجمہ "اَلّٰم "یااللہ "یاقوی "اے قوت والے "القادر "قدرت والے "المقتدر "اقتدار والے "قونی "قوت دیجئے مجھے "وقلبی "اور میرے دل کو. حضرت فرماتے تھے.. اس دعاء میں پانچ "قاف" ہیں.. ہر "قاف" دل کے ایک وال کو قوت دے کر کھولتا ہے 6.. حجامہ کرانا 7.. ڈاکٹری ٹیسٹوں سے حتی الوسع بچنا.. (ضروری بات) دل کی باتیں ابھی باقی تھیں کہ دل والوں کا مہینہ .. اور مہینوں کا دل "رمضان المبارک" تشریف لے آیا.. مرحبا، مرحبا.. آج حجاز میں روزہ ہے.. اور ہمارے ہاں بھی کل روزے کا قوی امکان ہے . یعنی آج مغرب سے "رمضان المبارک" تشریف لائیں گے.. پاک دل، پاک مقام اور خشوع خضوع کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے استقبال کریں.. دل میں خوشی محسوس کریں.. اور چاندرات کے معمولات کے ساتھ سورہ الفتح دو رکعت میں پڑھ لیں.. پورا سال رزق وفتوحات میں برکت رہے گی ان شاء اللہ..

والسلام
خادم
لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆